ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

تل ابیب نے آئرن ڈوم کی ناکامیوں کے باوجود اربوں ڈالر کا نیا جنگی معاہدہ کر لیا ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.135 , Saturday 22 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۳۵)، بروز ہفتہ، ۲۲ رنومبر، ۲۰۲۵ء، ۳۰ ر جمادی الاول، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

اپوزیشن ارکان کو 'غداری' کے الزام میں سزائے موت کی دھمکی

فوج اور انٹیلی جنس اداروں سے صدر کے غیر قانونی احکامات ماننے سے انکار کرنے کی اپیل کرنے والے ڈیموکریٹک رہنما ٹرمپ کے نشانے پر

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپوزیشن جماعت ڈیموکریٹ کے ارکان اسمبلی کو کانگریس کے خلاف بغاوت اور غداری کے مقدمات قائم کرنے کی دھمکی دی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر ٹرمپ نے اپوزیشن ارکان اسمبلی پر نہ صرف غداری اور بغاوت کے الزامات عائد کئے بلکہ یہاں تک کہہ دیا کہ یہ لوگ سزائے موت کے قابل ہیں۔ یاد رہے کہ یہ اپوزیشن کے وہ ارکان اسمبلی ہیں جو حال ہی میں فوج اور انٹیلی جنس اداروں سے صدر ٹرمپ کے غیر قانونی احکامات ماننے سے انکار کرنے کی اپیل کر چکے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ڈیموکریٹس کے خلاف سخت زبان استعمال کی اور لکھا کہ ان کی سزا موت ہے۔ امریکہ کی اپوزیشن جماعت ڈیموکریٹک پارٹی نے صدر ٹرمپ کے اس بیان کو انتہائی گھٹیا اور جمہوری اقدار کے لیے خطرناک قرار دیا۔ یاد رہے کہ یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب 6 ڈیموکریٹک سینیٹرز اور نمائندگان جو فوج یا انٹیلی جنس میں خدمات بھی انجام دے چکے ہیں، نے ایک ویڈیو پیغام میں فوج کے حاضر اہلکاروں کو یاد دہانی کرائی کہ غیر قانونی احکامات پر عمل کرنا قانوناً جرم ہے۔ ان ارکان اسمبلی نے مزید کہا کہ امریکی آئین کے خلاف کوئی حکم نافذ العمل نہیں ہوتا اور فوجی اہلکاروں کا فرض ہے کہ وہ ایسے کسی بھی حکم کو مسترد کردیں۔ ویڈیو میں سینیٹر مارک کیلی، ایلیسا سلاٹکن اور دیگر نے فوجی اہلکاروں کو براہ راست کہا کہ آپ کا فرض ہے کہ غیر قانونی احکامات کو مسترد کریں۔ ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس ویڈیو کو حکمراں جماعت ریپبلکن نے سیاسی بنیادوں پر فوج کو بغاوت پر اکسانے کی کوشش قرار دیا۔ صدر ٹرمپ کے مشیر اسٹیفن ملر نے

اسے ''کھلی بغاوت'' کہا تھا۔ جس پر ڈیموکریٹس نے جواب دیا کہ یہ صرف قانون کی وضاحت ہے جیسا کہ امریکی فوجی عدالتیں پہلے بھی واضح کر چکی ہیں کہ ظاہراً غیر قانونی حکم ماننا جرم ہے۔ خیال رہے کہ یہ پہلا موقع نہیں جب امریکی صدر نے سخت زبان استعمال کی ہو اس سے قبل 2016 میں ہیلری کلنٹن کے خلاف ''upherLock'' نعرہ ان کی انتخابی مہم کا حصہ تھا۔ اسی طرح ڈونلڈ ٹرمپ نے 2020 میں بھی نے الیکشن میں روسی مداخلت کی تحقیقات کرنے والوں کو سزا دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ 2024 میں بھی صدر ٹرمپ نے سابق امریکی صدر جو بائیڈن اور سابق نائب صدر کملا ہیرس کے خلاف کارروائی کا کہا تھا۔ حال ہی میں صدر ٹرمپ نے اپنی ہی جماعت ریپبلکن کے رہنما لز چینی کے بارے میں بھی سخت اور متنازع جملے ادا کیے تھے۔ اسی طرح صدر ٹرمپ نے اپنے ناقدین ایڈم شیف، لیٹیشیا جیمز، جیمز کومی اور جان بولٹن کے خلاف قانونی کارروائیوں کی کھل کر حمایت کی، جن میں سے بعض پر باضابطہ مقدمات بھی قائم ہو چکے ہیں۔

جنسی اسکینڈل پر سوال پوچھنے والی خاتون صحافی سے امریکی صدر کا توہین آمیز سلوک

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے جس پر انہیں کڑی تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ یہ واقعہ ایئر فورس ون پر صدر ٹرمپ کی صحافیوں کے ساتھ کی گئی ایک مختصر گفتگو کے دوران پیش آیا۔ جہاں معروف جریدے بلوم برگ کی سینیئر صحافی کیتھرین لوسی نے اُن سے سوال پوچھا تھا۔ صدر ٹرمپ نے صحافی کیتھرین لوسی کے سوال کو پورا سننے کی زحمت ہی نہیں کی اور غیر اخلاقی طور پر درمیان میں سے بات کاٹتے ہوئے خاموش رہنے کو کہا۔ صدر ٹرمپ نے خاتون صحافی کیلئے برے القاب بھی استعمال کیے اور انگلی کے اشارے سے چپ کروا دیا۔ صدر ٹرمپ کے اس غصے کی وجہ خاتون صحافی کیتھرین لوسی کا بدنام زمانہ جیفری اپسٹین جنسی اسکینڈل کی دستاویز عام کرنے سے متعلق سوال تھا۔ اس موقع پر بلوم برگ کی خاتون صحافی نے کمال ضبط کا مظاہرہ کیا اور خاموشی اختیار کرتے ہوئے کوئی ردعمل نہیں دیا۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تو صدر ٹرمپ کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور ایک خاتون کے ساتھ اس رویّے کو غیر مناسب اور تضحیک آمیز قرار دیا گیا۔ بلومبرگ نے اپنی خاتون رپورٹر کو پروفیشنل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے نمائندے کسی دھونس دھمکی میں آئے بغیر عوامی مفاد کے لیے سوالات پوچھتے رہیں گے۔

سعودی عرب کو اسرائیل کے مقابلے میں کم تر درجے کے ایف 35 جنگی طیارے دیے جائیں گے: امریکی حکام

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی حکام اور دفاعی ماہرین نے کہا ہے کہ امریکہ سعودی عرب کو ایف-35 لڑاکا طیارے فروخت کرنے کا جو منصوبہ بنا رہا ہے، وہ اسرائیل کے زیر استعمال طیاروں کے مقابلے میں کم تر درجے کے ہوں گے کیونکہ ایک امریکی قانون اسرائیل کی خطے میں عسکری برتری کی ضمانت دیتا ہے۔ 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس ہفتے سعودی عرب کو ایف 35 طیارے فروخت کرنے کا اعلان کیا لیکن حکام نے کہا کہ سعودی طیاروں میں وہ اعلیٰ خصوصیات شامل نہیں ہوں گی جو اسرائیلی بیڑے میں موجود ہیں، جن میں جدید ہتھیاروں کے نظام اور الیکٹرانک وارفیئر آلات شامل ہیں۔ اسرائیل کو اپنے ایف-35 طیاروں میں ترمیم کے خصوصی اختیارات حاصل ہیں، جن میں اپنے ہتھیاروں کے نظام کو ضم کرنے اور ریڈار جیمنگ کی صلاحیتیں اور دیگر اپ گریڈ شامل کرنے کی اجازت ہے، جن کیلئے امریکہ کی منظوری درکار نہیں ہوتی۔ اس کے باوجود، جیسا کہ منگل کو ٹائمز آف اسرائیل نے رپورٹ کیا، اسرائیلی فضائیہ اس مجوزہ فروخت کی مخالفت کرتی ہے اور اس نے سیاسی رہنماؤں کو ایک دستاویز میں خبردار کیا ہے کہ یہ اقدام خطے میں اسرائیل کی فضائی برتری کو کمزور کرے گا۔ مچل انسٹیٹیوٹ فار ایرو اسپیس اسٹڈیز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈگلس برکی کے مطابق اگرچہ سعودی عرب کو یہ طیارے مل بھی جائیں، امکان ہے کہ اسے اے آئی ایم-260 جوائنٹ ایڈوانسڈ ٹیکٹیکل میزائل (جے اے ٹی ایم) نہ دیا جائے جو اگلی نسل کے لڑاکا طیاروں کے لیے تیار کی جانے والی اگلی نسل کا فضا سے فضا میں مار کرنے والا میزائل ہے۔ جے اے ٹی ایم کے 120 میل سے زیادہ کے فاصلے کو ایف-35 پلیٹ فارم سے وابستہ سب سے حساس میزائل ٹیکنالوجی سمجھا جاتا ہے، یہ میزائل غالباً اسرائیل کو ہی فراہم کیے جائیں گے۔ ایف-35 ہر ملک اور ہر پائلٹ کیلئے تخصیص کردہ ہوتا ہے۔ امریکہ کے پاس سب سے زیادہ قابل ورژن موجود ہیں، جبکہ دیگر تمام ممالک کو اس سے کم تر درجے کے طیارے ملتے ہیں، سعودی طیاروں کو ٹیکنالوجی کے اعتبار سے اسرائیلی طیاروں کے مقابلے میں کم مضبوط رکھنا ممکن ہے، جس کا انحصار اس سافٹ ویئر پیکیج پر ہے جس کی طیاروں کے لیے اجازت دی جائے۔ صلاحیت کے فرق کے علاوہ، اسرائیل عددی برتری بھی رکھتا ہے، کیونکہ وہ اس وقت ایف-35 کے دو اسکواڈرن چلا رہا ہے اور تیسرا آرڈر پر ہے، سعودی عرب کو دو اسکواڈرن تک محدود رکھا جائے گا۔

میکسیکو کی فاطمہ بوش ایک ڈرامائی مقابلے کے بعد حسینۂ عالم منتخب

میکسیکو، (ایجنسیاں) تھائی لینڈ میں جمعہ کو ہونے والے مس یونیورس مقابلے میں مس میکسیکو فاطمہ بوش نے حسینۂ عالم کا تاج پہن لیا ہے۔ 25 سالہ فاطمہ بوش انسانیت دوست سرگرمیوں اور رضاکارانہ کاموں کیلئے مشہور ہیں۔ فائنل سے پہلے کی ڈرامائی صورتحال کے باوجود فاطمہ نے جیت اپنے نام کر لی۔ لائیو اسٹریم کے دوران تھائی ایونٹ ڈائریکٹر نے ان کی سرعام سرزنش کی لیکن اسکے باوجود فاطمہ بوش مداحوں کی پسندیدہ امیدوار قرار پائیں۔ مس یونیورس کے فائنل میں آئیوری کوسٹ، فلپائن، تھائی لینڈ اور وینزویلا کی حسینائیں بھی شامل تھیں

جنہیں 120 سے زائد شرکاء میں سے منتخب کیا گیا تھا۔ فاطمہ بوش نے فائنل سے پہلے تھائی ایونٹ آرگنائزر نواٹ اِتسا گرِسل کے ریمارکس پر ایک ڈرامائی واک آؤٹ کیا۔ مس عراق سمیت دیگر شرکا نے بھی انکا ساتھ دیا اور وہ بھی واک آؤٹ کر گئے۔ ایونٹ آرگنائزر نے فاطمہ پر سرعام تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہوں نے سوشل میڈیا پر پروموشنل مواد نہیں پوسٹ کیا۔ فاطمہ بوش نے کہا کہ ڈائریکٹر کا رویہ ہتک آمیز تھا، اس نے مجھے بیوقوف کہا۔ دنیا کو یہ دیکھنا چاہیے، ہم بااختیار خواتین ہیں اور یہ پلیٹ فارم ہماری آواز کیلئے ہے۔ اس واقعہ کے بعد میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینباؤم نے فاطمہ کو خواتین کیلئے ایک مثال قرار دیا۔ بعد ازاں نواٹ نے بھی ان سے معافی مانگ لی۔ فائنل سے پہلے دیگر مسائل میں دو ججز کا استعفیٰ شامل تھا، ایک نے الزام لگایا کہ مقابلہ غیر رسمی ووٹنگ کے ذریعہ طے کیا گیا جبکہ سابق فٹبالر کلاڈ میکیلیلے نے بھی ذاتی وجوہات بتاتے ہوئے جج شپ سے دستبرداری اختیار کی۔ مقابلے کے دوران دیگر حادثات بھی پیش آئے جسمیں مس برطانیہ ڈینیئل لیٹر کا پرفارمنس کے دوران گرنا اور مس جمیکا گیبریل ہنری کا ایوننگ گاؤن شو میں گر کر اسپتال منتقل ہونا شامل ہے۔ مس یونیورس آرگنائزیشن کے صدر راؤل روچا کے مطابق ہنری میڈیکل نگرانی میں آرام کر رہی ہیں اور کوئی سنگین چوٹ نہیں آئی۔ اس سب کے باوجود فائنل میں فاطمہ بوش نے اپنی محنت اور حوصلے سے سب کو متاثر کیا اور مس یونیورس 2025 کا تاج اپنے نام کر لیا۔

امریکی عدالت نے ٹرمپ کو راجدھانی میں فوج تعینات کرنے سے روک دیا

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکہ میں ایک فیڈرل جج نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں فوجی اہلکار تعینات کرنے سے عارضی طور پر روک دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈسٹرکٹ جج جیا کوب نے ٹرمپ انتظامیہ کو واشنگٹن ڈی سی میں نیشنل گارڈ فورسز کی تعیناتی روکنے کا حکم دیا ہے۔ جج نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ٹرمپ نے مقامی حکام کے قانونی اختیارات یعنی میئر کی اتھارٹی کو نظرانداز کیا ہے۔ تاہم یہ حکم فوری مؤثر نہیں ہے، جج نے فیصلہ 21 دن کیلئے مؤخر کیا ہے تاکہ انتظامیہ اپیل دائر کر سکے۔ مقدمہ ڈی سی کے اٹارنی جنرل برایان شوالب نے دائر کیا تھا جن کا موقف ہے کہ فوجی تعیناتی شہر کی خودمختاری کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ جج نے کہا کہ صدر کو وفاقی املاک کو تحفظ دینے کا اختیار ہے لیکن وہ مقامی جرائم کنٹرول انفورسمنٹ کے کام میں یکطرفہ فوج استعمال نہیں کر سکتے۔

نیپال میں انتخابات سے قبل فوجی اہلکاروں کی تعیناتی کی سفارش

کاٹھمنڈو، (یو این آئی) نیپال کی نگراں وزیر اعظم سشیلا کارکی کی سربراہی میں قومی سلامتی کونسل نے قومی سلامتی کو مضبوط بنانے اور 5 مارچ 2026 کو ہونے والے پارلیمانی انتخابات کو آزادانہ، منصفانہ اور خوف سے پاک منعقد کرنے کو یقینی بنانے کے لیے قومی کابینہ میں نیپالی فوج کے اہلکاروں کی تعیناتی کی سفارش کی ہے۔ نیپالی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ فیصلہ ایوان نمائندگان کے انتخابات سے قبل جمعرات کو کونسل کے اجلاس میں کیا گیا۔ ایک بیان میں، کونسل نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کی تعیناتی کی سفارش آئین کے آرٹیکل 266(1) کے تحت کی گئی ہے، جو باڈی کو نیپال آرمی کو متحرک کرنے اور کنٹرول کی تجاویز پیش کرنے نیز قومی سلامتی اور دفاعی معاملات پر مشورہ دینے کے لیے اختیار دیتا ہے۔ اجلاس میں کئی اندرونی ممکنہ سکیورٹی چیلنجز کا بھی جائزہ لیا گیا، جس میں ملک و بیرون ملک کی حالیہ پیش رفت پر توجہ مرکوز کی گئی اور کسی فریق ثالث کے اثر و رسوخ سے پاک آزاد، منصفانہ اور غیر جانبدار انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملی وضع کی گئی۔ نیپال میں یہ اقدام جین-زی تحریک کے بعد ملک میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے بارے میں سیاسی جماعتوں میں بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان سامنے آیا ہے۔ حال ہی میں معزول سابق وزیر اعظم کے پی شرما اولی کی قیادت والی سابقہ نیپال کمیونسٹ پارٹی (یونیفائیڈ مارکسسٹ-لیننسٹ) نے نگراں حکومت کی انتخابی معیاد کے تئیں وابستگی پر سوال اٹھایا ہے اور تحلیل شدہ ایوان نمائندگان کی بحالی کے اپنے مطالبے کو دوہرایا ہے۔ بہار کی سرحد سے متصل نیپال کے ضلع بارا میں بھی کشیدگی بڑھ گئی ہے، جہاں بدھ کے روز جین-زی مظاہرین اور یو ایم ایل کارکنوں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں، جس کے بعد حکام نے سمارا اور پڑوسی علاقوں میں کرفیو نافذ کر دیا۔ تاہم، سماجی و سیاسی بدامنی میں کمی کے کوئی آثار نظر نہیں آئے کیونکہ یہ جمعرات تک جاری رہی، جس سے قبل از انتخابات کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا۔ تشدد پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، وزیر اعظم کارکی نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے سکیورٹی فورسز سمیت تمام متعلقہ ایجنسیوں کو امن، سیاسی رہنماؤں کی محفوظ نقل و حرکت اور انتخابات کے لیے محفوظ ماحول کو یقینی بناتے ہوئے انتہائی تحمل سے کام لینے کی ہدایت کی ہے۔ توقع ہے کہ کابینہ آنے والے دنوں میں کونسل کی سفارشات پر غور کرے گی۔

پاک فوج کا شمال مغربی پاکستان میں 30 دہشت گرد ہلاک کرنے کا دعویٰ

اسلام آباد، (یو این آئی) پاک فوج کے میڈیا ونگ کا دعوی ہے کہ پاکستانی سیکیورٹی فورسز

نے گذشتہ چند روز کے دوران شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخوا میں فوجی کارروائیوں کے دوران کم از کم 30 مسلح افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق آئی ایس پی آر نے بتایا ہے کہ بدھ کو ہونے والی کارروائیوں میں کرم میں 23، مہمند میں 4، لکی مروت میں 2 اور ٹنک میں ایک مسلح افراد ہلاک ہوئے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے بتایا ہے کہ دریں اثنا، ڈیرہ اسماعیل خان میں جمعرات کو ایک بم دھماکے میں کم از کم دو پولیس اہلکار شہید اور 4 دیگر زخمی ہو گئے۔ پاکستانی فورسز نے حالیہ حملوں کے بعد اسلام آباد اور صوبے کے مختلف حصوں میں خیبر پختونخوا کے متعدد اضلاع میں انٹیلی جنس بنیاد پر کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ پیر کو فوج نے باجوڑ، شمالی وزیرستان اور ڈیرہ اسماعیل خان میں کم از کم چار مسلح افراد کو جہنم واصل کیا۔ ایک روز قبل آئی ایس پی آر نے کہا کہ فوج نے باجوڑ اور بنوں اضلاع میں دو بڑی جھڑپوں کے دوران کم از کم 23 مسلح افراد کو ہلاک کیا۔

سعودی عرب میں 6 شاہی محلات کے دروازے عوام کیلئے کھول دیے گئے

ریاض، (یو این آئی) سعودی عرب شاہی محلات میں ویسے تو عام افراد داخل نہیں ہو سکتے لیکن مملکت میں 6 محلوں کے دروازے عوام کیلیے کھل گئے ہیں۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق شاہی محلات کہیں بھی ہوں، وہاں عام عوام کا داخلہ منع رہا ہے۔ تاہم سعودی عرب میں اب 6 شاہی محلات کے دروازے عوام کے لیے کھل گئے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق یہ چھ شاہی محلات درعیہ شہر میں تیرہ کے علاقے میں واقع ہیں۔ ان محلات کے دروازے کھلنے پر مقامی افراد سمیت سیاحوں کی بھی بڑی تعداد وہاں کا رخ کر رہی ہے۔ جن شاہی محلات تک عوام کو رسائی دی گئی ہے۔ ان میں آل سعود خاندان کے پانچویں حکمراں امام عبداللہ بن سعود، شہزادہ ترکی بن سعود اور شہزادہ ناصر بن سعود کے محل شامل ہیں، جو علم و دانش اور بہادری و شجاعت کو اجاگر کرتے ہیں۔ شہزادہ سعد بن سعود کا محل جدت کی عکاسی کرتا ہے۔ عوام کی رہنمائی کیلئے عربی سمیت ہر زبان میں ٹور گائیڈز بھی موجود ہیں۔ واضح رہے کہ درعیہ کو یونیسکو کی جانب سے ثقافتی ورثہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ مقام مٹی کے محلات کے لیے جانا جاتا ہے، جو سلطنت کی تین سو سال سے زیادہ پرانی تاریخ کا مظہر ہے۔

ویتنام میں سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 41 ہوگئی

ہنوئی، (یو این آئی/ژنہوا) وسطی ویتنام میں موسلا دھار بارشوں اور سیلاب سے 41 افراد ہلاک اور 9 لاپتہ ہوگئے۔ مقامی روزنامہ وی این ایکسپریس نے ویتنام ڈیزاسٹر اینڈ ڈائک مینجمنٹ اتھارٹی کے حوالے سے جمعرات کی شب یہ اطلاع دی۔ اتھارٹی کے مطابق سیلاب نے 167 مکانات کو نقصان پہنچایا اور 52,000 سے زیادہ زیر آب آ گئے ہیں، جب کہ 13000 ہیکٹر سے زائد رقبے پر کھڑی فصلیں برباد ہوگئیں، تقریباً 2100 ہیکٹر درخت، 88 ہیکٹر آبی زراعت کو نقصان پہنچا اور 30700 سے زائد مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔ سرکاری میڈیا کے مطابق سیلاب نے خطے میں ٹرانسپورٹ خدمات کو شدید متاثر کیا ہے، ویتنام ریلوے کارپوریشن نے حالیہ دنوں میں 14 مسافر ٹرینیں معطل کر دی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق کئی صوبوں میں بجلی کی بندش سے 10 لاکھ سے زائد صارفین متاثر ہوئے ہیں۔

سات اکتوبر سے اب تک قابض اسرائیل کو ایک ہزار طیاروں اور 150 جہازوں کے ذریعے اسلحے کی سپلائی

غزہ: قابض اسرائیلی وزارت دفاع نے انکشاف کیا ہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک ایک ہزار فوجی کارگو طیاروں اور 150 بحری جہازوں کے ذریعے 1 لاکھ 20 ہزار ٹن سے زائد جنگی ساز و سامان اور گولہ بارود قابض اسرائیل کو فراہم کیا جا چکا ہے۔ یہ سلسلہ مسلسل جاری فضائی و بحری سپلائی لائن کا حصہ ہے۔ وزارت دفاع نے بتایا کہ اس نے اور قابض فوج نے بیک وقت براعظموں کو عبور کرنے والی ایسی لوجسٹک کارروائیاں کیں جن کی مثال قابض اسرائیل کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ ان کارروائیوں کا مقصد قابض فوج کی موجودہ اور مستقبل کی تمام عسکری ضروریات کو پورا کرنا ہے۔

وزارت دفاع کے مطابق اب تک ایک ہزار طیاروں اور تقریباً 150 بحری جہازوں کے ذریعے 1 لاکھ 20 ہزار ٹن سے زائد اسلحہ، گولہ بارود، جنگی آلات اور حفاظتی ساز و سامان قابض اسرائیل پہنچایا جا چکا ہے۔

قابض وزارتِ جنگ نے تصدیق کی کہ یہ تمام کارروائیاں امریکہ اور جرمنی کے ساتھ مشترکہ تعاون کا نتیجہ ہیں۔ انہی کے ذریعے جدید گولہ بارود، اسلحہ، بکتر بند گاڑیاں، طبی آلات، مواصلاتی نظام اور ذاتی حفاظتی ساز و سامان خریدا اور منتقل کیا گیا۔

وزارت کے مطابق یہ فضائی و بحری اسلحہ پُل قابض اسرائیلی سکیورٹی نظام کو برقرار رکھنے، ہنگامی ذخائر کی تجدید کرنے اور مختلف محاذوں پر لڑنے والی یونٹوں کی فوری ضروریات پوری کرنے کے لیے فیصلہ کن کردار ادا کر رہا ہے۔ قابض وزارتِ جنگ کے ڈائریکٹر جنرل امیر بارعام نے کہا کہ گذشتہ دو برسوں سے وزارت ایک بڑی مہم چلا رہی ہے تاکہ جنگی ساز و سامان، عسکری صنعت اور ٹیکنالوجی سمیت ہر وہ چیز یقینی بنائی جا سکے جو قابض فوج کو مسلسل لڑنے کے قابل کرے۔

گزشتہ پیر کو جرمن حکومت کے ترجمان نے اعلان کیا تھا کہ جرمنی نے پہلے سے معطل کی گئی بعض اسلحہ جاتی سپلائیاں قابض اسرائیل کو دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم فیصلے کی شرط یہ رکھی گئی ہے کہ غزہ میں جنگ بندی اور بڑے پیمانے پر انسانی امداد کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ واضح رہے کہ امریکہ کے بعد قابض اسرائیل کو اسلحہ فراہم کرنے والا دوسرا بڑا ملک جرمنی ہے۔ اس نے سنہ اگست میں غزہ پر مسلط جنگ کے باعث عوامی دباؤ بڑھنے پر قابض اسرائیل کے لیے اپنی کچھ عسکری برآمدات معطل کردی تھیں۔ جرمنی کی جانب سے پابندی ان ہتھیاروں اور عسکری نظام تک محدود تھی جن کے استعمال کا امکان غزہ کے اندر تھا، نہ کہ ان اسلحوں تک جو بیرونی خطرات کے مقابلے میں قابض اسرائیل کے دفاع کے لیے ضروری قرار دیے گئے تھے۔ اسی سلسلے میں اسرائیلی اخبار معاریو نے انکشاف کیا ہے کہ کینیڈا اب بھی قابض اسرائیل کو جنگی ساز و سامان بھیج رہا ہے حالانکہ وہ پہلے اسلحہ برآمدات پر پابندی کا اعلان کر چکا ہے۔

گذشتہ جولائی میں ''حظر الاسلحۃ الآن'' (اسرائیل پر اسلحے کی پابندی لگاؤ) نامی اتحاد نے دستاویزی شواہد کے ساتھ ثابت کیا تھا کہ اوٹاوا حکومت کے بار بار دعووں کے باوجود کینیڈا مسلسل قابض اسرائیل کو اسلحہ بھیجتا رہا ہے۔ اتحاد نے بتایا کہ قابض اسرائیلی کمپنیوں کو 47 فوجی پرزہ جات کی ترسیل کی گئی جبکہ غزہ پر مسلط جنگ کے آغاز سے اب تک قابض اسرائیل کو 4 لاکھ 21 ہزار 70 گولیاں فراہم کی جا چکی ہیں۔ صرف اپریل 2025 کی ایک ہی شپمنٹ میں 1 لاکھ 75 ہزار گولیاں شامل تھیں۔

کینیڈا نے مزید تین کھیپوں میں کارتوس بھیجے جن میں سے ایک کھیپ اس وقت بھی روانہ کی گئی جب کینیڈا کی وزیر خارجہ نے اپنی کمپنیوں کی طرف سے قابض فوج کو گولہ بارود کی برآمد روکنے کا اعلان کیے صرف نو دن گزرے تھے۔ مجموعی طور پر 391 کھیپوں میں گولیاں، جنگی آلات، اسلحہ کے پرزے، طیاروں کے پرزے اور مواصلاتی آلات شامل تھے۔ اس سے قبل امریکہ کے ایف 35 طیارہ سازی پروگرام میں شریک ممالک کی 232 غیر سرکاری تنظیموں نے قابض اسرائیل کے لیے تمام اسلحہ اور پرزہ جات کی سپلائی بند کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ ان تنظیموں نے مشترکہ بیان میں واضح کیا کہ قابض اسرائیل غزہ اور مغربی کنارے میں بین الاقوامی قانون اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں کر رہا ہے۔

قابض اسرائیل سے غزہ کے مریضوں کی فوری طبی منتقلی بحال کی جائے: انسانی حقوق گروپ

غزہ: پانچ انسانی حقوق کی تنظیموں نے جمعرات کو قابض اسرائیل کی اعلیٰ عدالت میں درخواست دائر کی ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ قابض اسرائیلی حکام فوری طور پر غزہ کے مریضوں کی طبی منتقلی دوبارہ شروع کریں تاکہ وہ مغربی کنارے، بشمول مشرقی القدس کے ہسپتالوں تک پہنچ سکیں، جبکہ غزہ کی صحت کا نظام مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔

اسرائیلی تنظیموں ''ڈاکٹرز فار ہیومن رائٹس''، ''وجیشا مسلک''، ''مرکز دفاع از فرد''، ''مرکز عدالہ'' اور ''ایسوسی ایشن آف سیٹیزن رائٹس'' نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں تقریباً 500,16 مریض اپنی جان کو حقیقی خطرے میں ہیں، جن میں بچے، خواتین اور بزرگ شامل ہیں، کیونکہ ہسپتالوں میں زندگی بچانے والے علاج دستیاب نہیں۔

درخواست میں غزہ کے تباہ شدہ صحت کے نظام کی تاریک تصویر پیش کی گئی ہے؛ سنہ 2023 اکتوبر سے پہلے 647 طبی مراکز میں سے دو تہائی بند ہو چکے ہیں، اور اب عملی طور پر صرف تین ہسپتال مکمل طور پر کام کر رہے ہیں۔ بیڈز کی تعداد 500,3 سے کم ہو کر صرف 952,1 رہ گئی ہے، جبکہ دو لاکھ سے زائد افراد کو خدمات کی ضرورت ہے۔

درخواست میں کہا گیا ہے کہ بنیادی علاج، جیسے کیمو تھراپی، جدید تشخیصی تصویر برداری، آئی سی یو، کینسر کی سرجریز اور بچوں کا علاج تقریباً ختم ہو چکا ہے، جبکہ 000,11 سے زائد کینسر کے مریض ادویات کی شدید کمی کا شکار ہیں کیونکہ کیموتھراپی کی 75 فیصد ادویات غائب ہو گئی ہیں۔

اس کے علاوہ، کیمپوں میں سینکڑوں ہزاروں افراد کی انتہائی مشکل زندگی، متعدی امراض اور زخمیوں کی کثرت، اور دائمی بیماریوں کی غیر موجودگی، مریضوں کی منتقلی میں ہر روز کے تاخیر کو براہ راست جان کے خطرے کے مترادف بناتی ہے۔ درخواست میں مخصوص طبی شہادتیں بھی شامل ہیں، جن میں ڈاکٹر کارن لبنان کی رپورٹ شامل ہے، جو ''ڈاکٹرز فار ہیومن رائٹس'' میں کینسر اسپیشلسٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علاج کی کمی ''کینسر کے شفاء کے امکانات کو شدید حد تک کم کر دیتی ہے اور متوقع عمر کو بھی متاثر کرتی ہے''۔

سنہ 2024 مئی میں رفح کراسنگ بند ہونے کے بعد مریضوں کو مصر، ترکیہ یا متحدہ عرب امارات جیسے تیسرے ممالک منتقل کرنے کا امکان تقریباً ختم ہو گیا۔ شدید ضرورت کے باوجود بندش کے بعد صرف 933,2 مریض منتقل کیے گئے، اور حالیہ مہینوں میں یہ تعداد صرف چند درجن رہ گئی، جبکہ ہزاروں مریض لمبی قطاروں میں اپنے نمبر کا انتظار کر رہے ہیں۔ درخواست میں انتباہ کیا گیا ہے کہ طویل سفر، جس میں درمیانی ممالک شامل ہیں، طبی طور پر موزوں نہیں اور اس سے مریضوں کی حالت میں سنگین بگاڑ پیدا ہوا، اور راستے میں اموات بھی ہوئیں۔ کئی خطرناک کیسز، خاص طور پر بچے اور کینسر کے مریض، بنیادی طور پر فلسطین سے باہر منتقل نہیں کیے جا سکتے، جس سے غزہ میں ان کا قیام ''موت کے حکم'' کے مترادف ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ جان بچانے کا سب سے فوری اور عملی حل مغربی کنارے اور مشرقی القدس کے فلسطینی ہسپتالوں میں موجود سہولیات ہیں، جو غزہ سے صرف ایک گھنٹے کے فاصلے پر ہیں۔ جنگ سے قبل یہ ہسپتال پیچیدہ کیسز کے لیے بنیادی مرکز تھے؛ سنہ 2019 تا 2021 میں غزہ کے 57 فیصد مریضوں کا علاج یہاں کیا گیا۔

مشرق القدس میں اوگستا وکٹوریا ہسپتال ایک نمایاں مثال ہے، جس میں 170 بیڈز اور جدید کینسر خدمات دستیاب ہیں، اور جنگ سے پہلے غزہ کے مریضوں کا تقریباً 40 فیصد علاج یہاں ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ مقاصد، ریڈ کراس، پرنسس بسما اور دیگر مغربی کنارے کے ہسپتال بھی فوری مریضوں کی پذیرائی اور مستقل علاج کے لیے تیار ہیں۔

کیمیکل فیکٹری میں بوائلر پھٹنے سے دھماکہ، 17 افراد جاں بحق

فیکٹری کی عمارت زمیں بوس، اطراف واقع متعدد مکانوں کی چھتیں بھی اُڑ گئیں

اسلام آباد، (ایجنسیاں): پاکستان میں صوبہ پنجاب کے صنعتی شہر فیصل آباد میں جمعے کو ایک فیکٹری میں گیس لیک ہونے کی وجہ سے دھماکہ ہوگیا جس سے ریسکیو حکام کے مطابق کم از کم 17 اموات ہوئی ہیں جبکہ کئی گھروں کو بھی نقصان پہنچا۔ جاں بحق ہونے والوں میں 7 بچے اور خواتین شامل ہیں جبکہ 7 افراد تشویش ناک حالت میں اسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ صبح سویرے فیکٹری میں بوائلر کے پھٹنے سے ہونے والے دھماکے کی شدت اس قدر زیادہ تھی کہ فیکٹری کی عمارت زمیں بوس ہوگئی اور اسکے اطراف واقع متعدد مکانوں کی چھتیں بھی گر گئیں۔ حادثے میں ایک ہی خاندان کے چھ افراد جاں بحق ہوئے جن میں میاں بیوی اور دو بچے شامل تھے۔ لواحقین کے مطابق تمام افراد گھر میں سو رہے تھے، جب دھماکہ ہوا تو پوری عمارت ان پر آگری۔ دوسری جانب پولیس نے فیکٹری منیجر کو حراست میں لے لیا ہے جبکہ مالک کی تلاش جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر ندیم ناصر کا کہنا ہےکہ واقعہ بوائلر پھٹنے سے ہوا یا شارٹ سرکٹ سے، ابھی اس کا تعین کیا جا رہا ہے۔ ریسکیو پنجاب کے ترجمان فاروق احمد نے ایک بیان میں کہا کہ 22 ایمرجنسی وہیکل اور 130 سے زائد ریسکیو اہلکار آپریشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ منہدم عمارت سے کئی لوگوں کو زندہ ریسکیو کیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ ریسکیو 1122 نے متعدد افراد کے اب بھی ملبے تلے دبے ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ ریسکیو ٹیمیں جائے وقوعہ پر ملبہ ہٹانے اور پھنسے ہوئے افراد کو نکالنے میں مصروف ہیں۔

برطانیہ میں پناہ گزینوں کے خاندانی ری یونین حقوق ختم یا محدود کیے جائیں گے

بحران سے نمٹنے میں ناکام رہتے ہیں تو ہم عوام کو ایک ایسے راستے پر دھکیل دیں گے جو غصے سے شروع ہوتا ہے اور نفرت پر ختم ہوتا ہے: وزیر داخلہ

لندن، (ایجنسیاں): برطانوی وزیر داخلہ شبانہ محمود نے ملک کے سیاسی پناہ گزینوں سے متعلق پالیسیوں میں تبدیلیوں کا دفاع کیا ہے اور کہا ہے کہ موجودہ پالیسیاں بے قابو اور غیر منصفانہ ہیں جس کی وجہ سے یہ تبدیلیاں کرنا ناگزیر تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہاؤس آف کامنز میں خطاب کرتے ہوئے شبانہ نے کہا کہ اگر ہم اس پناہ گزینوں کے بحران سے نمٹنے میں ناکام رہتے ہیں تو ہم عوام کو ایک ایسے راستے پر دھکیل دیں گے جو غصے سے شروع ہوتا ہے اور نفرت پر ختم ہوتا ہے۔ پالیسی میں کی گئیں تبدیلیوں کے تحت پناہ گزینوں کی حیثیت عارضی ہو جائے گی جبکہ پناہ کے متلاشیوں کیلئے گارنٹیڈ ہاؤسنگ سپورٹ ختم ہو جائے گی اور برطانیہ میں نئے 'محفوظ اور قانونی راستے' بنائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مستقلاً رہائش جہاں 5 سال کے بعد ملتی تھی، اب نئی تجویز کے مطابق اس مدت کو 20 سال تک بڑھایا جائے گا۔ پناہ گزینوں کے خاندانی ری یونین حقوق ختم یا محدود کیے جائیں گے۔ جو لوگ پناہ گزین تسلیم کیے جائیں گے انہیں خود اپنے خاندان کو برطانیہ لانے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔ مزید برآں ان پناہ گزینوں کے لیے جو غیر قانونی راستوں سے آئے ہیں، شہریت حاصل کرنا مشکل ہوگا۔ ان سے 'اچھا کردار' کا ٹیسٹ زیادہ سخت لیا جائے گا جبکہ ان کی درخواستیں عموماً مسترد بھی کی جاسکتی ہیں۔ تبدیلیوں کے حوالے سے کچھ لیبر ممبران پارلیمنٹ نے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ نادیہ وٹوم نے ان منصوبوں کو 'شرمناک' قرار دیا تاہم کنزرویٹو نے ان اقدامات کا محتاط انداز میں خیر مقدم کیا ہے۔ کنزرویٹو لیڈر کیمی بیڈینوک نے کہا کہ اگرچہ یہ تجاویز 'تھوڑی مثبت' ہیں تاہم انہوں نے متنبہ کیا کہ جب تک برطانیہ یورپی کنونشن برائے انسانی حقوق کو نہیں چھوڑتا، شبانہ کی کوششیں ناکام ہو جائیں گی۔ کیمی نے وزیر داخلہ پر زور دیا کہ وہ کنزرویٹو کے ساتھ مل کر کام کریں کیونکہ اگر لیبر پارٹی کے بیک بینچر تبدیلیوں کی حمایت نہیں کرتے ہیں تو ہمارے ووٹ کارآمد ہوں گے۔ واضح رہے کہ پچھلے ایک سال کے دوران ارکان پارلیمنٹ کے اعتراضات کے بعد حکومت کو اپنی کچھ پالیسیوں سے پیچھے ہٹنے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔

کینیڈا میں 50 ارب ڈالر سرمایہ کاری کریگا متحدہ عرب امارات

ابوظہبی، (ایجنسیاں): متحدہ عرب امارات نے کینیڈا میں 50 ارب ڈالر تک سرمایہ کاری کی توثیق کر دی۔ سرکاری خبر رساں ادارے اے پی پی نے امارات نیوز ایجنسی وام کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کی ہدایات پر ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان نے متحدہ عرب امارات اور کینیڈا کی حکومتوں کے درمیان سرمایہ کاری فریم ورک کے آغاز کی منظوری دیدی ہے جس کے تحت امارات کینیڈا کے متعدد اہم اور سٹریٹجک شعبوں میں 50 ارب امریکی ڈالر تک سرمایہ کاری کرے گا۔ اس موقع پر کینیڈا کے وزیرِ اعظم مارک کارنی، وزیرِ سرمایہ کاری محمد حسن السویدی اور دونوں ممالک کے سینئر حکام بھی موجود تھے۔ معاہدے کی شرائط کے تحت یو اے ای کینیڈا میں توانائی، مصنوعی ذہانت، لاجسٹکس، کان کنی اور دیگر قومی و اسٹریٹجک ترجیحی صنعتوں میں سرمایہ کاری کرے گا جس سے دونوں ممالک کے عوام کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا اور ترقی کے نئے امکانات کھلیں گے۔ یہ سرمایہ کاری فریم ورک امارات اور کینیڈا کے درمیان طویل مدتی سٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے کے ساتھ دونوں ممالک کی اس خواہش کا بھی عکاس ہے کہ وہ معاشی تعاون کو وسعت اور اعلیٰ قدر کی سرمایہ کاری کو فروغ دیں۔ اس سے امارات کی حیثیت ترقی یافتہ معیشتوں میں بڑے عالمی سرمایہ کار کے طور پر مزید مستحکم ہوتی ہے۔ 2024 میں امارات کی جانب سے کینیڈا میں براہِ راست سرمایہ کاری کا حجم 8.8 ارب ڈالر جبکہ اسی سال کینیڈا کی جانب سے امارات میں براہِ راست سرمایہ کاری 242 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا تھا۔

'جی 20 ممالک کے ارب پتی افراد کی ایک سال کی کمائی دنیا سے غربت ختم کرنے کیلئے کافی'

جنوبی افریقہ کی جانب سے عالمی سطح پر بے پناہ دولت کی عدم مساوات اور ترقی پذیر ممالک کو کمزور کرنے والے قرضوں کے مسئلے کے حل کیلئے پیش کی گئی تجویز

لندن، (ایجنسیاں): عالمی مہم تنظیم آکسفیم کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کی بڑی معیشتوں سے تعلق رکھنے والے ارب پتی افراد نے گزشتہ سال 2.2 کھرب ڈالر کمائے، جو دنیا بھر سے غربت ختم کرنے کے لیے کافی رقم تھی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق برطانوی فلاحی تنظیم نے رواں ہفتے ہونے والے طاقتور جی-20 ممالک کے سربراہی اجلاس پر زور دیا کہ وہ جنوبی افریقہ کی جانب سے عالمی سطح پر بے پناہ دولت کی عدم مساوات اور ترقی پذیر ممالک کو کمزور کرنے والے قرضوں کے مسئلے کے حل کے لیے پیش کی گئی تجاویز کی حمایت کرے۔ آکسفیم نے بتایا کہ فوربز کی فہرست میں شامل اعداد و شمار کے مطابق جی-20 کے رکن ممالک کے ارب پتیوں نے گزشتہ سال 2.2 کھرب ڈالر کمائے اور ان کی مجموعی دولت بڑھ کر 15.6 کھرب ڈالر تک پہنچ گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ جو 3.8 ارب افراد غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں، انہیں اوپر لانے کے لیے سالانہ 1.65 کھرب ڈالر درکار ہیں۔ آکسفیم نے اس سفارش کی حمایت کی ہے جسے جنوبی افریقہ 22 اور 23 نومبر کو ہونے والے سربراہی اجلاس میں پیش کرے گا، جس کے تحت عدم مساوات سے نمٹنے کے لیے ایک بین الاقوامی پینل قائم کیا جائے، اسی طرز پر جس طرح اقوام متحدہ کا انٹر گورنمنٹل پینل آن کلائمیٹ چینج (آئی پی سی سی) عالمی حدت کے خطرات سے نمٹنے کے لیے کام کرتا ہے۔ آکسفیم کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایتابھ بہار نے بیان میں کہا کہ اگر جنوبی افریقہ کا جی-20 عدم مساوات پر ایک نیا انٹرنیشنل پینل قائم کرتا ہے تو یہ عدم مساوات کے ہنگامی بحران سے نمٹنے کے لیے ایک بہت بڑا قدم ہوگا۔

> آکسفیم نے مطالبہ کیا کہ دنیا کے امیر طبقے سے منصفانہ ٹیکس وصول کیا جائے تا کہ غربت کے خاتمے اور ماحولیاتی تباہی کے خلاف لڑائی میں مدد مل سکے۔

آکسفیم نے مزید مطالبہ کیا کہ دنیا کے امیر طبقے سے منصفانہ ٹیکس وصول کیا جائے تا کہ غربت کے خاتمے اور ماحولیاتی تباہی کے خلاف لڑائی میں مدد مل سکے۔ تنظیم نے خاص طور پر امریکہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ تباہ کن پالیسیوں کو فروغ دے رہا ہے، جن میں غیر ذمہ دارانہ ٹیرف، رجعتی ٹیکس رعایتیں اور زندگی بچانے والی امداد میں کٹوتیاں شامل ہیں، جو امیر اور غریب کے درمیان عدم مساوات میں اضافہ کرتی ہیں۔ قرضوں کے بحران پر بات کرتے ہوئے آکسفیم نے کہا کہ دنیا کے 3.4 ارب افراد ایسے ممالک میں رہتے ہیں جو تعلیم یا صحت کے مقابلے میں قرضوں پر سود کی ادائیگی پر زیادہ رقم خرچ کرتے ہیں۔ جی-20 میں 19 ممالک شامل ہیں جب کہ یورپی یونین اور افریقی یونین بھی نمائندگی کرتے ہیں، یہ مجموعی طور پر دنیا کی 85 فیصد معیشت اور دو تہائی عالمی آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ جنوبی افریقہ کو امید ہے کہ اس کا سربراہی اجلاس، جو افریقہ میں ہونے والا پہلا جی-20 اجلاس ہے، براعظم اور ترقی پذیر ممالک (عالمی جنوب) کو درپیش مسائل کو آگے بڑھانے میں اہم ثابت ہوگا۔

تل ابیب نے آئرن ڈوم کی ناکامیوں کے باوجود اربوں ڈالر کا نیا جنگی معاہدہ کرلیا

تل ابیب: قابض اسرائیل کی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ اس نے دفاعی صنعت کی کمپنی ''رافیل'' کے ساتھ ایک بھاری بھرکم معاہدہ کیا ہے جس کا مقصد آئرن ڈوم نامی فضائی دفاعی نظام کی پیداوار میں مزید توسیع کرنا ہے۔ تل ابیب کا دعویٰ ہے کہ یہ اقدام اس کی فضائی سکیورٹی بڑھائے گا، حالانکہ آئرن ڈوم گذشتہ کئی برسوں سے کارکردگی میں مسلسل ناکامیوں کا شکار رہی ہے۔ وزارت دفاع کے مطابق اس کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل (ریٹائرڈ) امیر برعام نے اس نئے معاہدے پر دستخط کیے جو ''اربوں ڈالر'' مالیت کا ہے۔ اس کے تحت قابض اسرائیل کی فوج کو آئرن ڈوم کے بڑے پیمانے پر مزید روایتی دفاعی میزائل فراہم کیے جائیں گے، تاہم معاہدے کے اندر اس نظام کے لیے مختص کی گئی رقم ظاہر نہیں کی گئی۔

یہ معاہدہ امریکہ کی جانب سے منظور کردہ 7.8 ارب ڈالر کی فوجی امداد کا حصہ ہے جو امریکی کانگریس نے اپریل سنہ 2024 میں منظور کی تھی۔ اس پیکیج میں 2.5 ارب ڈالر قابض اسرائیل کے فضائی دفاعی نظاموں کے لیے مختص کیے گئے تھے جن میں آئرن ڈوم، ڈیوڈ سلنگ اور اعلیٰ توانائی کے حامل لیزر دفاعی نظام کی تکمیل شامل ہے۔

قابض اسرائیل کے وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے بیان میں کہا کہ یہ معاہدہ ''اسٹریٹجک پیش رفت'' ہے جو دشمنوں کے مقابلے میں دفاعی صلاحیت بڑھائے گا اور امریکہ اسرائیل اتحاد کی مضبوطی کی علامت ہے۔

آئرن ڈوم کی ناکامیاں برقرار

اگرچہ تل ابیب امریکہ کے ساتھ اس مشترکہ دفاعی نظام پر فخر کا اظہار کرتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ آئرن ڈوم متعدد بڑی ناکامیوں کا بوجھ اٹھا رہی ہے۔ گذشتہ جون میں ایران کے ساتھ جنگ کے دوران یہ کئی میزائل روکنے میں بری طرح ناکام رہی۔ اس کے علاوہ قابض اسرائیل کی فوج کی ایک داخلی تحقیق نے انکشاف کیا کہ سات اکتوبر سنہ 2023 کو فلسطینی مزاحمتی دھڑوں خصوصاً حماس کی کارروائی کے پہلے ہی گھنٹوں میں آئرن ڈوم کی کارکردگی تقریباً منہدم ہوگئی تھی۔

غزہ پر قابض اسرائیل کی دو برس طویل جنگ کے دوران، جو 10 اکتوبر کو جنگ بندی سے پہلے جاری رہی، تل ابیب نے غزہ، لبنان، یمن اور ایران سے آنے والی مزاحمتی راکٹ فائرنگ کا مقابلہ کرنے کے لیے دفاعی میزائلوں کا بڑا ذخیرہ استعمال کرنا پڑا۔ اس سب کے باوجود ان دفاعی نظاموں کے کارکردگی ریکارڈ میں سنگین کمزوریاں سامنے آتیں رہیں۔

فلسطینی اور بین الاقوامی اعداد و شمار کے مطابق اس تباہ کن جنگ نے 69 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید کیا اور ایک لاکھ 70 ہزار سے زیادہ کو زخمی، جبکہ غزہ کی تقریباً 90 فیصد شہری تنصیبات صفحہ ہستی سے مٹادی گئیں۔

نئے معاہدے کو آئرن ڈوم کے دفاعی میزائلوں کی کمی پوری کرنے اور نظام کی تیاری بڑھانے کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب خطے میں کشیدگی اور قابض اسرائیل کے فضائی دفاعی اہداف کو درپیش چیلنجز مسلسل بڑھ رہے ہیں۔

غزہ میں بین الاقوامی فورس کی پہلی کھیپ 2026 کے آغاز میں پہنچے گی: امریکی عہدیدار

غزہ: ایک امریکی عہدیدار نے توقع ظاہر کی ہے کہ کثیر القومی بین الاقوامی فورس کے پہلے دستے سنہ 2026 کے اوائل میں غزہ پہنچیں گے۔ یہ پیش رفت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2803 کے تحت ہے جس نے سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اس منصوبہ بندی کی توثیق کی تھی جسے غزہ میں جاری نسل کشی کی جنگ ختم کرنے کا حل قرار دیا گیا ہے۔ اس عہدیدار نے اسرائیلی چینل آئی 24 نیوز کو بتایا کہ پانچ ممالک نے اس بین الاقوامی فورس کے لیے اپنے فوجی بھیجنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ اگرچہ ان ممالک کے نام نہیں بتائے گئے مگر ایک دوسرے ذریعے نے کہا کہ اس وقت آذربائیجان اور انڈونیشیا کے دستے بھیجے جانے کے امکانات زیادہ ہیں۔

غزہ میں اس فورس کی تعیناتی کے لیے ضروری تربیتی عمل تاحال شروع نہیں ہوا۔ فورس کی مکمل تیاری کے لیے درکار وسیع مالی وسائل بھی ابھی جمع کیے جا رہے ہیں۔ چینل کے مطابق ایک سفارتی ذریعے نے بتایا کہ عرب ممالک کے ساتھ ساتھ یورپی ممالک سے بھی اس منصوبے میں مدد کی درخواست کی گئی ہے۔

اسی تناظر میں ایک یمنی سیاسی ذریعے نے انکشاف کیا کہ امریکہ نے یمن کی ''معترف'' حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ بھی غزہ میں تعینات کی جانے والی اس بین الاقوامی فورس میں شرکت کرے۔

متعدد حکومتی ذرائع، جن میں ایک سینئر سفارتکار، ایک فوجی افسر اور صدارتی قیادت کونسل کا ایک رکن شامل ہے، نے بتایا کہ یمنی حکومت نے ابھی تک اس حوالے سے اپنا حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ اے ایف پی کے مطابق یمنی صدارتی کونسل کے ایک عہدیدار اور یمنی سفارتکار نے کہا کہ اگر یمن اس فورس میں شامل ہوتا ہے تو اس کی شمولیت انتہائی محدود ہوگی، جس میں صرف چند افسران یا اہلکاروں کو مشترکہ آپریشن روم میں لوجسٹک تعاون کے لیے بھیجا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ''اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہم صاف طور پر انکار بھی نہیں کر سکتے''۔ یورپی یونین بھی غزہ میں اپنی پولیس اور سرحدی سکیورٹی سے متعلق سرگرمیوں کو وسعت دینے کی تیاری کر رہا ہے تا کہ امریکی امن منصوبے کی حمایت کی جا سکے۔ یہ معلومات جرمن خبر رساں ادارے ڈی پی اے نے حاصل کی ہیں۔ ڈی پی اے کے مطابق یورپی وزرائے خارجہ آج جمعرات کو برسلز میں ان تجاویز پر اتفاق کرنے والے ہیں جن کے تحت یورپی یونین کے کردار کو مزید مضبوط بنایا جائے گا اور اگر ضرورت پڑی تو اس کی موجودہ فورسز کے اختیارات میں بھی تبدیلی کی جائے گی۔

منصوبے کے تحت یورپی یونین مغربی کنارے میں اپنی پولیس مشن ''یوپول کوپس'' کو استعمال کر کے غزہ کے تباہ شدہ خطے میں نئی فلسطینی پولیس فورس کی تشکیل کی قیادت کر سکتا ہے۔ اس منصوبے کے مطابق تقریباً تین ہزار فلسطینی سکیورٹی اہلکاروں کو درمیانی مدت میں تربیت دی جائے گی اور طویل مدت میں یہ تعداد بڑھا کر تیرہ ہزار اہلکاروں تک لے جائی جائے گی۔ قلیل مدت میں ''یوپول کوپس'' غزہ میں عدالتی اور سکیورٹی ڈھانچوں کی بحالی میں مدد دے گا اور اریحا کی پولیس اکیڈمی میں فلسطینی ٹرینیز کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام تشکیل دے گا، جسے جرمنی کے اشتراک سے فنڈ کیا جائے گا۔ متوقع ہے کہ یہ نئی سکیورٹی قوت اس بین الاقوامی اسٹیبلائزیشن فورس کے ساتھ قریبی رابطے میں کام کرے گی جسے اسی ہفتے سلامتی کونسل کی قرارداد کے تحت منظور کیا گیا ہے۔

دو دن میں وادی الحمص میں 40 سے زائد ہدم و تعمیر بند کرنے کے نوٹسز جاری: قابض اسرائیل

تل ابیب: گذشتہ دو دنوں کے دوران قابض اسرائیلی حکام نے مشرقی القدس کے گاؤں صور باہر کے وادی الحمص محلے میں اپنی آبادکاری کارروائیاں تیز کر دی ہیں، جہاں 40 سے زائد نوٹسز، جن میں ہدم کے احکام اور تعمیر بند کرنے کے نوٹسز شامل ہیں، جاری کیے گئے۔ القدس گورنری نے اس اقدام کو ''انتظامی سطح پر خطرناک تصاعد، جس کا مقصد فلسطینی باشندوں کو نظامی اور منصوبہ بند آبادکاری منصوبے کے تحت بے دخل کرنا ہے'' قرار دیا۔

مرکز اطلاعات فلسطین کو جمعرات کو موصولہ بیان میں گورنری نے بتایا کہ قابض حکام نے گذشتہ روز 30 ہدم کے نوٹسز تقسیم کیے، جو دیوار الحاق و توسیع کے باہر واقع عمارتوں کے لیے تھے، حالانکہ یہ علاقے زون (اے) میں آتے ہیں اور ان کے لیے فلسطینی سرکاری اجازت نامے موجود ہیں۔ آج مزید چار ہدم کے نوٹسز دیوار کے اندر زون (اے) اور (ب) میں دیے گئے، جبکہ چھ نوٹسز تعمیر بند کرنے کے احکام کے طور پر زون (ج) میں جاری کیے گئے۔

گورنری نے واضح کیا کہ یہ تصاعد وادی الحمص کی اہم زمینوں پر قابضیت کے لیے جاری کی جانے والی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ وادی الحمص کی کل رقبہ تقریباً 4,500 ڈونم ہے، جس میں قابض فوج نے دیوار کے اندر 2,000 ڈونم پر قبضہ کر لیا ہے، جبکہ باقی حصہ ابھی بھی براہ راست قابو سے باہر ہے۔

گورنری نے بتایا کہ قابض اسرائیل دیوار کے دونوں جانب 250 میٹر گہرائی میں ''عازلیہ زون'' نافذ کر رہا ہے، جس کا اطلاق 2011 میں ایک فوجی حکم کے تحت کیا گیا اور 2015 میں دوبارہ فعال کیا گیا۔ یہ زون مزید نوٹسز اور ہدم کی کارروائیوں کے لیے جواز فراہم کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہدم کی پالیسی ایک وسیع آبادکاری منصوبے کا حصہ ہے، جس کے ذریعے قابض فوج ہزاروں نئی یونٹیں تعمیر کروا رہی ہے اور انہیں بنیادی ڈھانچے فراہم کر رہی ہے، جبکہ فلسطینیوں کو تعمیر کی اجازت نہیں اور ان کے گھروں کو مسمار کیا جا رہا ہے۔ القدس گورنری نے اسے ''فلسطینی موجودگی کو ختم کرنے کے لیے جنگی جرم اور انسانیت کے خلاف جرم'' قرار دیا۔ گورنری نے عالمی برادری کی جانب سے محض بیانات تک محدود ردعمل کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ یہ ''عملی سازباز'' کے مترادف ہے، جو قابض اسرائیل کو بغیر کسی رکاوٹ کے اپنے مظالم جاری رکھنے کی ہمت دیتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہدم کی کارروائیاں فلسطینیوں کو زبردستی بے دخل کرنے کے لیے استعمال کی جا رہی ہیں، جس میں بچے، خواتین، بزرگ اور بیمار افراد بھی شامل ہیں، جو بین الاقوامی قانون اور جنیوا کنونشن کی واضح خلاف ورزی ہے۔ اختتام پر القدس گورنری نے عالمی برادری سے فوری اقدام کی اپیل کی اور اقوام متحدہ، بین الاقوامی عدالتیں اور جنیوا کنونشن کے فریق ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ ہدم و بے دخلی کی کارروائیوں کو روکیں، قابض اسرائیل کو جوابدہ بنائیں اور القدس سمیت تمام مقبوضہ علاقوں میں فلسطینی عوام کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔

غزہ کا مستقبل قراردادوں کی زد میں، سلامتی کونسل کی قرارداد کے بعد کیا ہونے جا رہا ہے؟

غزہ: فلسطینی قضیے کے گرد تیزی سے بدلتے حالات کے درمیان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے ایسی قرارداد منظور کی ہے جو امریکی منصوبے کے مطابق غزہ کے مستقبل کو فلسطینی قوم کی آزادانہ مرضی سے دور لے جاتی ہے۔ سیاسی تجزیہ کار علاء الریماوی نے مرکز اطلاعات فلسطین کے لیے اس قرارداد کا تفصیلی جائزہ پیش کیا ہے جس میں انہوں نے اس کے سیاسی و سکیورٹی پہلوؤں، اقدار اور خطے میں اثر انداز ہونے والے عالمی و علاقائی عوامل پر روشنی ڈالی جنہیں وہ ''غزہ کی بین الاقوامی تشکیل نو'' کی کوشش قرار دیتے ہیں۔

عرب و عالمی اتفاق اور ایک نئی مرحلے کی نشانیاں: الریماوی کے مطابق اس وقت منظرنامے کی سب سے نمایاں خصوصیت عرب ممالک کا یکساں موقف ہے جو امریکی منصوبے کی حمایت کرتا دکھائی دیتا ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ ماسکو اور بیجنگ کا ووٹنگ سے اجتناب کوئی مخالفت نہیں بلکہ ایک خاموش قبولیت ہے جو امریکہ کو قدم آگے بڑھانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ عرب موقف کے ساتھ یہ رویہ اس بات کی علامت ہے کہ عالمی قوتیں غزہ پر نئے سیاسی بندوبست مسلط کرنے کے لیے آمادہ ہیں۔ الریماوی کے نزدیک یہ تبدیلی معمولی نہیں بلکہ ''امریکی منصوبے کو کامیاب بنانے کے لیے ایک وسیع عالمی دھکا'' ہے جو فلسطینی مزاحمتی قوتوں کو کئی سطحوں پر پیچیدہ سیاسی صورت حال سے دوچار کرتا ہے۔

منصوبے کا جوہر: غزہ کی نئی عالمی تشکیل: الریماوی کے تجزیے کے مطابق پیش کی گئی بین الاقوامی اسکیم تین بڑے عناصر پر قائم ہے۔ اول: غزہ کے اندر ایک بین الاقوامی فورس کی تعیناتی جو عبوری مدت میں سکیورٹی معاملات کی ذمہ داری سنبھالے۔

دوم: ایک شہری انتظامی ڈھانچہ جس کو عالمی طاقتیں کنٹرول کریں تا کہ خدمات اور حکمرانی ان کے تابع ہو جائے۔

سوم: مزاحمتی قوتوں کے اسلحہ کے مسئلے کو زیر بحث لا کر اسے ''حل'' کرنا جو اس منصوبے کی سب سے حساس اور بنیادی گتھی ہے۔

الریماوی کا اندازہ ہے کہ حماس انتظامی ڈھانچے سے متعلق لچک دکھا سکتی ہے مگر اپنی عسکری ساخت پر کسی بیرونی مداخلت کو قبول نہیں کرے گی اور یہی عنصر عالمی منصوبے کو سب سے دشوار مرحلے میں دھکیل دیتا ہے۔

حماس کا مؤقف: ڈکٹیشن کی شدید مخالفت، غزہ کو باقی فلسطین سے کاٹنے کا انتباہ

حماس نے اپنے باضابطہ بیان میں فیصلے کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے اسے ''غزہ پر بین الاقوامی وصایت'' اور قابض اسرائیل کے لیے وہ راستہ ہموار کرنے کی کوشش قرار دیا جسے وہ جنگ میں حاصل نہ کر سکا۔ حماس نے واضح کیا کہ مزاحمت کا اسلحہ چھیننے یا کمزور کرنے کا کوئی بھی اقدام بین الاقوامی فورس کو غیر جانبدار نہیں رہنے دے گا بلکہ اسے براہِ راست تنازع کا فریق بنا دے گا۔

حماس نے اس بات پر بھی شدید تشویش ظاہر کی کہ یہ فیصلہ فلسطینی جغرافیائی وحدت کو نقصان پہنچا کر غزہ کو سیاسی و انتظامی طور پر مغربی کنارے سے الگ کرنے کی کوشش ہے۔

فلسطینی اتھارٹی: فوری تائید...... لیکن مشکل حساب کتاب

الریماوی لکھتے ہیں کہ فلسطینی اتھارٹی نے فیصلے پر جلدی خوشی کا اظہار کیا کیونکہ وہ غزہ میں واپسی کی خواہاں ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ قابض اسرائیل غزہ میں کسی مضبوط فلسطینی اتھارٹی کا وجود نہیں چاہتا جبکہ امریکہ کے نزدیک اتھارٹی ابھی ''پختہ یا موزوں'' نہیں کہ اہم سکیورٹی معاملات سنبھال سکے۔ لہٰذا الریماوی پیش گوئی کرتے ہیں کہ اگر اتھارٹی کو کوئی کردار ملا بھی تو وہ محدود ہوگا اور براہِ راست امریکی امن کونسل کی نگرانی میں مکمل ہوگا۔

اسلحے کا مسئلہ...... ممکنہ ٹکراؤ کی بنیاد

الریماوی کے مطابق مزاحمت کے اسلحے کا معاملہ وہ گتھی ہے جو کسی بھی سیاسی اسکیم کو عملی جامہ پہننے سے روک سکتی ہے۔ مزاحمت اپنے ہتھیار کسی صورت نہیں چھوڑے گی اور اگر بین الاقوامی فورس کو اس کام پر لگایا گیا تو وہ ثالث نہیں بلکہ لڑائی کا حصہ بن جائے گی۔

الریماوی کا خیال ہے کہ مزاحمت سیاسی الفاظ اور حکمت عملی کے ذریعے کچھ پہلوؤں میں لچک دکھا سکتی ہے مگر اپنی عسکری قوت کی بنیاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔

مستقبل کے امکانات: جزوی کامیابی یا نئے بحران؟

تجزیہ کار تین واضح امکانات بیان کرتے ہیں کہ مکمل کامیابی، کامیابی رکاوٹوں کے ساتھ، یا مکمل ناکامی مگر وہ چوتھے امکان کو زیادہ حقیقت پسندانہ کہتے ہیں ''نسبتی کامیابی'' یعنی منصوبے کو جزوی طور پر چلانا تا کہ عالمی توازن برقرار رہے لیکن بحران اور کشیدگی کی فضا برقرار رہے۔

انتخابات، تعمیر نو اور قابض اسرائیل کا دباؤ

الریماوی کا کہنا ہے کہ آنے والے اسرائیلی انتخابات قابض اسرائیل کا موقف بدل سکتے ہیں یا اسے مزید سخت کر سکتے ہیں۔ وہ توقع کرتے ہیں کہ قابض اسرائیل تعمیر نو اور انخلا کے معاملات کو غزہ کے عوام اور تمام سیاسی قوتوں پر دباؤ ڈالنے کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرے گا۔

مجموعی طور پر الریماوی کا کہنا ہے کہ غزہ اس وقت عالمی منصوبوں، علاقائی ترجیحات اور فلسطینی داخلی حساب کتاب کے ایک نہایت پیچیدہ مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔

ایک طرف بین الاقوامی فورس کی تیاری ہے۔ دوسری طرف غزہ کی نئی انتظامی شکل۔ اور تیسری طرف مزاحمت کے اسلحے کی گتھی۔ یہ سب مل کر غزہ کو ایک ایسی عبوری صورتحال میں دھکیل رہے ہیں جس کے اختتامی خطوط ابھی دھندلے اور ''مکمل طور پر کھلے'' ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

عدلیہ خاموش تماشائی نہیں بن سکتی

سپریم کورٹ نے ایک اہم آئینی فیصلہ سنایا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ گورنرز اور صدر کے لیے ریاستی مقننہ کے منظور کردہ بلوں کی منظوری کے لیے کوئی وقت کی حد مقرر نہیں کی جاسکتی ہے۔ تاہم، گورنرز کسی بل کو غیر معینہ مدت تک روک نہیں سکتے۔ اپنے بہت انتظار کے فیصلے میں، سپریم کورٹ نے کہا کہ طویل اور غیر وضاحتی تاخیر کے معاملات میں، عدالت ایک محدود رٹ آف مینڈیمس جاری کرسکتی ہے، بل کی خوبیوں کی جانچ کیے بغیر ایک مخصوص مدت کے اندر فیصلہ کرنے کی ہدایت کرسکتی ہے۔ غور طلب ہے کہ 8 اپریل کو تمل ناڈو اسمبلی سے منظور شدہ بلوں پر اپنا فیصلہ سناتے ہوئے سپریم کورٹ نے پہلی بار یہ حکم دیا تھا کہ گورنر کی طرف سے صدر کو بھیجے گئے بل پر تین ماہ کے اندر فیصلہ کیا جانا چاہیے۔ اس فیصلے کو تاریخی قرار دیا گیا کیونکہ اس سے قبل اس طرح کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی تھی۔ اس کے بعد صدر دروپدی مرمو نے مئی میں آئین کے آرٹیکل 143(1) کے تحت سپریم کورٹ سے رائے طلب کی، یہ پوچھا کہ کیا عدالت یہ طے کرسکتی ہے کہ صدر یا گورنر کو بلوں پر کب فیصلہ کرنا چاہیے۔ پانچ صفحات پر مشتمل اپنے ریفرنس میں صدر نے چودہ سوالات پر سپریم کورٹ سے رائے مانگی۔ یہ سوالات بنیادی طور پر آرٹیکل 200 اور 201 سے متعلق ہیں، جو گورنر اور صدر کے اختیارات سے متعلق ہیں۔ پانچ رکنی آئینی بنچ بشمول چیف جسٹس بی آر۔ گوئی نے کیس میں دس دن تک دلائل سنے اور 11 ستمبر کو اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا۔ آئین کے آرٹیکل 143 کے تحت صدر کے ریفرنس کا جواب دیتے ہوئے، آئینی بنچ نے کہا کہ عدالت کی طرف سے مقرر کردہ وقت کی حد آئین میں دی گئی لچک کی خلاف ورزی کرے گی۔ چیف جسٹس بی آر گوائی نے کہا کہ آرٹیکل 200 کے تحت، گورنرز کے پاس تین اختیارات ہیں: بلوں کی منظوری، انہیں صدر کے پاس بھیجنا، یا منظوری روکنا اور انہیں اپنے تبصروں کے ساتھ اسمبلی میں واپس کرنا۔ آئینی بنچ نے کہا کہ چونکہ آئین گورنر کے اختیارات کے استعمال کی کوئی مدت یا طریقہ متعین نہیں کرتا، اس لیے اس عدالت کے لیے آرٹیکل 200 کے تحت ان اختیارات کے استعمال کے لیے وقت کی حد مقرر کرنا مناسب نہیں۔ لہٰذا عدالت ایسے فیصلے کے میرٹ کا جائزہ نہیں لے سکتی۔ تاہم، اگر گورنر کی غیر فعالی طویل، غیر وضاحتی، یا غیر معینہ مدت تک ہو، ایسے غیر معمولی حالات میں، عدالت میرٹ پر تبصرہ کیے بغیر، آئین کے تحت ایک مناسب وقت کے اندر گورنر کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے ایک محدود حکم جاری کرسکتی ہے۔ آرٹیکل 361 کا حوالہ دیتے ہوئے، آئینی بنچ نے کہا کہ اس شق کو گورنر کی طرف سے طویل عرصے تک غیر فعالیت کے معاملات میں عدالت کو عدالتی نظر ثانی کے محدود دائرہ کار سے انکار کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا، جس سے گورنر کو ذاتی طور پر عدالتی کارروائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ درحقیقت اگر گورنر اپنی آئینی ذمہ داریوں کو صحیح طریقے سے ادا کرتے ہیں تو ایسا کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ بہت سے گورنر، خاص طور پر حزب اختلاف کی حکومت والی ریاستوں میں، نہ صرف ریاستی حکومت کے کام کاج میں غیر ضروری مداخلت کرتے ہیں بلکہ قانون ساز اسمبلی میں منظور ہونے والے بلوں کو غیر معینہ مدت تک موخر کرنے کے لیے اپنی طاقت کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ آئینی بنچ نے اپنے فیصلے میں واضح کیا ہے کہ ایسی صورتحال میں عدلیہ خاموش تماشائی نہیں بن سکتی۔

آئین کی برتری پر سپریم کورٹ کا اہم فیصلہ

سراج نقوی

ہر چند کہ حکمرانوں کی سب کو ایک ڈنڈے سے ہانکنے کی پالیسی نے عدلیہ کے سامنے بھی زبردست چیلنج کھڑے کر دیے ہیں، اور مختلف عدالتوں کے بے شمار فیصلوں میں اس کا اثر بھی صاف طور پر محسوس کیا جاسکتا ہے، لیکن اس کے باوجود نچلی سطح کی عدالتوں سے لیکر مختلف ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ نے ایسے بہت سے فیصلے بھی سنائے ہیں کہ جو جمہوری حکمرانوں کی آمرانہ پالیسیوں پر قدغن لگاتے ہیں، اور انھیں یاد دلاتے ہیں کہ وہ یا ان کی اکثریت کے سہارے قانون بنانے والی مقننہ بھی آئین سے اوپر نہیں ہے، اور ہر قانون کی اصل کسوٹی ہمارا آئین ہی ہے۔

گزشتہ بدھ کے روز سپریم کورٹ نے ایک ایسا ہی فیصلہ سنایا جس میں حکومت کو واضح طور پر یہ پیغام دیا گیا کہ مقننہ آئین سے اوپر نہیں ہے۔ معاملہ ٹریبونل اصلاح ایکٹ سے متعلق تھا۔ دراصل مدراس بار ایسوسی ایشن نے 2021 کے 'ٹریبونل ریفارمز ایکٹ' کو اس بنیاد پر سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا کہ اس ایکٹ میں ان التزامات کو پھر سے شامل کیا گیا ہے کہ جنھیں عدالت پہلے ہی خارج کرچکی ہے۔ اس ایکٹ کے تحت آنے والے جن التزامات کو چیلنج کیا گیا ان میں ٹریبونل کے ممبران اور چیئر پرسن کی عمر کم از کم 50 برس ہونا، ممبران اور چیئر پرسن کی مدت کار چار سال تک محدود کرنا، ٹریبونلوں کے لیے تلاش اور سلیکشن کمیٹیوں کے ذریعہ ہر ایک خالی جگہ کے لیے سرکار کو صرف ایک کے بجائے دو ناموں، اور ممبران کی سفارش کرنا اور ممبران و چیئر پرسن کے بھتوں و دیگر فائدوں کو یکساں تنخواہ والے سول ملازمین کے مساوی لانا شامل ہے۔ بہرحال سپریم کورٹ نے ان تبدیلیوں یا التزامات کو ایک مرتبہ پھر خارج کر دیا۔ مدراس بار ایسوسی ایشن نے اپنی عرضی میں حکومت پر یہ الزام بھی لگایا تھا کہ زیر بحث ایکٹ دراصل مستند عدالتی احکامات کو پلٹنے کے مترادف ہے، اور اسے برقرار نہیں رکھا جانا چاہیے۔

معاملہ یہ ہے کہ مودی حکومت عدلیہ کے فیصلوں کا احترام کرنے کا خواہ کتنا ہی دعویٰ کرے لیکن جو فیصلے اس کی آمرانہ پالیسیوں کے خلاف نہیں جاتے صرف ان پر ہی تالیاں بجاتی ہے، جبکہ حکومت کی منمانی کو متاثر کرنے والے فیصلوں پر نہ صرف عدلیہ کو غیر ذمہ دارانہ انداز میں نشانہ بنایا جاتا ہے بلکہ انھیں یا تو پلٹنے والے قانون پارلیمنٹ سے پاس کرائے جاتے ہیں یا پھر کچھ فیصلوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ ان پر عمل آوری کو پس پشت ڈال کر بالواسطہ طور پر عدلیہ کو کمزور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ الیکشن کمیشن میں ممبران کی تقرری کے لیے جب سپریم کورٹ نے فیصلہ سنایا تھا کہ تقرری والے پینل میں وزیر اعظم اور اپوزیشن لیڈر کے علاوہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بھی شامل ہونگے تو مودی حکومت نے اس کے خلاف قانون بنا کر سپریم کورٹ کے فیصلے کو بے اثر کر دیا تھا، اور اب اس قانون کی رو سے الیکشن کمیشن کے ممبران کی تقرری کرنے والے پینل میں اپوزیشن لیڈر کے علاوہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ شامل ہیں۔ یعنی کمیشن کی معتبریت کو اکثریتی فیصلے کی بناء پر ختم کرنے کا راستہ اس کے باوجود تلاش کیا گیا کہ عدالت اس کے خلاف تھی۔ آج الیکشن کمیشن کا کیا حال ہے یہ بتانے کی ضرورت نہیں۔ بہرحال یہاں موضوع بحث الیکشن کمیشن کے ممبران کا انتخاب نہیں بلکہ ٹریبونل اصلاح ایکٹ سے متعلق ہے اس ایکٹ کے کچھ التزامات کو عدالت اس سے پہلے والے ایکٹ میں رد کر چکی ہے، لیکن اس کے باوجود حکومت نے عدلیہ کے فیصلے کو نظر انداز کرتے ہوئے قابل اعتراض التزامات کو دوبارہ کسی قدر شکل بدل کر یا الفاظ بدل کر دوبارہ نئے ایکٹ میں شامل کرلیا جسے مدراس بار ایسوسی ایشن نے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا۔ عدالت نے پایا کہ حکومت نے ان التزامات کو دوبارہ قانون کی شکل دے دی ہے جسے عدالت مسترد کرچکی تھی اور ان التزامات کو آئین کے بنیادی اصولوں کے خلاف پایا گیا تھا۔

زیر بحث معاملے میں عدالت نے صاف طور پر حکومت اور مقننہ کو ان کی حدود یاد دلائیں اور کہا کہ، ''ٹریبونل ریفارمز ایکٹ'' سے عدلیہ کی آزادی کے آئینی اصولوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے ایکٹ کی کئی دفعات کو غیر آئینی قرار دیا اور واضح کیا کہ 'ہمارا آئین اپنی بالادستی کے اصول کو لازم قرار دیتا ہے، اور یہ اصول نہ صرف عدلیہ کی رہنمائی کرتے ہیں بلکہ مقننہ اور انتظامیہ کے لیے بھی مشعل راہ ہیں۔ عدلیہ کا کام ان اصولوں کی تشریح، حفاظت اور ان کا فروغ ہے۔' اب اسے کیا کہیے کہ موجودہ حکومت نے یہ مان لیا ہے کہ اگر کسی نہ کسی طرح اسے پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل ہو جاتی ہے تو وہ مقننہ کے سہارے ایسے قوانین بھی وضع کرسکتی ہے جو ہمارے آئین کی روح سے ہی متصادم ہیں۔ حکمراں جماعت سے تعلق رکھنے والے ایسے بہت سے لیڈر ہیں کہ جن کا یہ موقف ہے کہ پارلیمنٹ عدلیہ سے اوپر ہے۔ کچھ معاملوں میں یہ بات درست بھی ہے، لیکن جب معاملہ آئین کی حفاظت اور اس کی تشریح اور اس کی روح کی بقا کا ہو تو یہ اختیار پارلیمنٹ کے پاس نہیں کہ وہ مذکورہ ذمہ داریاں بھی اپنے پاس رکھ لے۔ بے شک پارلیمنٹ یا مقننہ کا کام قانون سازی ہے، اور یہ کام عدلیہ نہیں کر سکتی، لیکن اگر کوئی قانون آئین کی روح کی نفی کرتا ہو تو عدلیہ اسے اس بنا پر رد کرسکتی ہے کہ آئین کے تحفظ کی ذمہ داری مقننہ کی نہیں بلکہ عدلیہ کی ہے۔ 'ٹریبونل ایکٹ' کے معاملے میں سنایا گیا فیصلہ عدلیہ کی اسی ذمہ داری کے تحت آتا ہے۔

اپنے فیصلے میں سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ اپنے اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے ہر ادارے پر یہ آئینی فریضہ عائد ہوتا ہے کہ وہ آئین کی بالادستی کا احترام اور التزام کرے۔ عدالت نے بہت واضح الفاظ میں یہ بھی کہا کہ 'ہمارا آئینی ڈھانچہ پارلیمانی خود مختاری کو تسلیم نہیں کرتا۔' عدالت کے اس جملے کی اہمیت کو موجودہ حکومت کے منمانے فیصلوں کے تناظر میں دیکھیں تو اس کی اہمیت کا احساس ہوگا۔

دراصل جمہوریت کے راستے سے اقتدار میں آنے والے موجودہ حکمرانوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ اکثریت کے حصول کا مطلب منمانے ڈھنگ سے فیصلے لینا ہے۔ خواہ یہ فیصلے آئین سے، عوامی مفادات سے یا ہمارے جمہوری ڈھانچے سے کتنے ہی متصادم کیوں نہ ہوں۔ شائد حکومت یہ مانتی ہے کہ اگر مقننہ پر اس کا قبضہ ہے تو وہ آئین کو پس پشت ڈال کر بھی قانون سازی کی مجاز ہے اور کوئی عدالت اس کے اس کام میں مداخلت کی مجاز نہیں ہے۔ زیر بحث معاملہ اس کی واضح مثال ہے کہ جس میں سپریم کورٹ نے ایکٹ کے کچھ التزامات کو رد کر دیا تھا، لیکن حکومت نے مقننہ کے ذریعے ان التزامات کو کسی قدر تبدیلی کے ساتھ دوبارہ شامل کر کے یہ مان لیا کہ اب عدالت بھی اس قانون کو نہیں بدل سکتی۔ زیر بحث معاملے کی سماعت کے دوران اٹارنی جنرل نے کہا بھی کہ ''اس طرح مقننہ کے پالیسی طے کرنے والے شعبے میں دخل دینے والی عدالتی ہدایات پر عمل درآمد نہ کرنے سے توہین عدالت کا معاملہ نہیں بنتا۔'' اٹارنی جنرل کا یہ بیان یا دلیل دراصل حکومت کی اسی ذہنیت کی عکاسی کرتی ہے کہ ہر طرح کی پالیسی طے کرنے سے متعلق قانون بنانے کے مقننہ کے اختیار کو اگر عدالت رد کرتی ہے اور حکومت اسے تسلیم نہیں کرتی تو اسے توہین عدالت کے زمرے میں نہیں رکھا جاسکتا۔ یہ موقف ہی دراصل حکومت کی منمانی کو جائز ٹھہرانے کی کوشش ہے۔ جبکہ سچ یہ ہے کہ عدلیہ ہو یا مقننہ، پارلیمنٹ ہو یا پھر مکمل اکثریت کے سہارے منتخب کوئی جمہوری حکومت ان میں سے کسی کو بھی آئین کی کی روح سے انحراف کرتے ہوئے تمام تر اختیارات اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت قطعی نہیں ہے۔

حکومت، پارلیمنٹ۔ مقننہ اور عدلیہ تینوں کا وجود آئین کے ضابطوں کے تحت ہی ہے۔ اسی لیے جب عدالت نے یہ کہا کہ ہمارا آئینی ڈھانچہ پارلیمانی خود مختاری کو تسلیم نہیں کرتا تو یہ بھی کہا کہ یہ کسی کو بھی غیر مشروط اختیار نہیں دیتا۔ اسی بنا پر عدالت نے حکومت کو یہ ہدایت بھی دی کہ وہ چار ماہ کے اندر ''نیشنل ٹریبونل کمیشن''، تشکیل دے، جو ٹریبونل کی تقرریوں، انتظامی معاملات اور کام کے معیار پر آزادانہ نگرانی کرے۔ عدالت کا موقف تھا کہ یہ فیصلہ ٹریبونل کے قیام کو زیادہ آزاد اور خود مختار بنائے گا۔ اس تفصیل کے تناظر میں دیکھیں تو احساس ہوگا کہ عدالت کا فیصلہ صرف مذکورہ ایکٹ کو رد ہی نہیں کرتا بلکہ حکومت کی منمانی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس پر قدغن بھی لگاتا ہے۔

زیر بحث معاملے میں عدالت نے صاف طور پر حکومت اور مقننہ کو ان کی حدود یاد دلائیں اور کہا کہ، ''ٹریبونل ریفارمز ایکٹ'' سے عدلیہ کی آزادی کے آئینی اصولوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے ایکٹ کی کئی دفعات کو غیر آئینی قرار دیا اور واضح کیا کہ 'ہمارا آئین اپنی بالادستی کے اصول کو لازم قرار دیتا ہے، اور یہ اصول نہ صرف عدلیہ کی رہنمائی کرتے ہیں بلکہ مقننہ اور انتظامیہ کے لیے بھی مشعل راہ ہیں۔ عدلیہ کا کام ان اصولوں کی تشریح، حفاظت اور ان کا فروغ ہے۔' اب اسے کیا کہیے کہ موجودہ حکومت نے یہ مان لیا ہے کہ اگر کسی نہ کسی طرح اسے پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل ہو جاتی ہے تو وہ مقننہ کے سہارے ایسے قوانین بھی وضع کرسکتی ہے جو ہمارے آئین کی روح سے ہی متصادم ہیں۔ حکمراں جماعت سے تعلق رکھنے والے ایسے بہت سے لیڈر ہیں کہ جن کا یہ موقف ہے کہ پارلیمنٹ عدلیہ سے اوپر ہے۔ کچھ معاملوں میں یہ بات درست بھی ہے، لیکن جب معاملہ آئین کی حفاظت اور اس کی تشریح اور اس کی روح کی بقا کا ہو تو یہ اختیار پارلیمنٹ کے پاس نہیں کہ وہ مذکورہ ذمہ داریاں بھی اپنے پاس رکھ لے۔

بہار انتخاب: فتح کے اسباب اور سیاسی منظر نامہ

پروفیسر عتیق احمد فاروقی

بہار ودھان سبھا انتخاب کا حالیہ نتیجہ غیر متوقع ہے۔ شاید ہی کسی نے اندازہ لگایا ہوگا کہ بی جے پی اور جنتا دل (یو) اتنی بڑی جیت حاصل کرے گا۔ ریاست میں این ڈی اے کو دو تہائی سے زیادہ نشستیں، (80 فیصد سے زیادہ) ملی ہیں جبکہ عظیم اتحاد کو زبردست ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ اس اتحاد میں راشٹریہ جنتا دل نے ہی نہیں، کانگریس، وی آئی پی اور بائیں بازو سے متعلق تمام پارٹیوں نے مایوس کیا ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس عوامی حکم نامے کا سبب کیا ہے؟ سب سے بڑا سبب تو یہ ہے کہ رائے دہندگان نے کہیں نہ کہیں جنتا دل (یو) اور بی جے پی کی سالوں کی حکمرانی کا جائزہ لیا اور اسے عظیم اتحاد کے مقابلے زیادہ بھروسے مند مانا۔ دوم، خواتین اس انتخاب میں نتیش کمار کے لیے ایک بڑا ووٹ بینک ثابت ہوئی ہیں۔ ان کے ووٹوں کی تعداد اور ووٹ فیصد دونوں مرد رائے دہندگان کے مقابلے زیادہ رہے۔ تقریباً 63 فیصد مردوں کے مقابلے 71 فیصد سے زیادہ خواتین نے اپنے ووٹ کے اختیار کا استعمال کیا۔ ممکن ہے کہ انتخاب سے قبل خواتین کے کھاتے میں 10 ہزار روپے منتقل کرنے کا یہ نتیجہ ہو۔ بے شک اس بات کو دعوے کے ساتھ نہیں کہا جاسکتا، مگر یہ سچ ہے کہ ان پیسوں کا اثر خواتین کی معیشت پر پڑا ہے اور چھوٹا موٹا کاروبار شروع کرنے میں انہوں نے بخوبی استعمال کیا ہے۔

اس کے برعکس عظیم اتحاد اسی امید پر بیٹھا رہا کہ خواتین کی طرح نوجوان بھی ایک طبقہ ہو سکتا ہے اور تیجسوی یادو کی نوجوان رائے دہندگان میں مقبولیت سے اسے فائدہ ملے گا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ نوجوانوں میں بیروزگاری کو لے کر مایوسی ہے۔ تیجسوی نے ہر خاندان کو ایک پکی نوکری دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اسی وعدے پر تیزی سے حکومت کی امید جتائی جا رہی تھی، مگر عظیم اتحاد غالباً بھول گیا کہ نتیش سیاست کے ایک منجھے ہوئے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے اپنے سیاسی داؤں سے بھتیجے کو مات دے دی۔ نتیش کمار کا جنون خواتین میں شروع سے رہا ہے۔ وہ اپنی اچھی حکمرانی کے ماڈل میں خواتین کو فائدہ پہنچانے والے منصوبوں کو شامل کرتے رہے ہیں۔ 2025–26 کے انتخاب میں جیت حاصل کرنے کے بعد بچوں کی اسکول تعلیم پر دھیان دینا ہوگا، یا 2010 چناؤ سے قبل اسکول طالبات کے لیے سائیکل بانٹنے کی پہل، یا پھر رسوئیاں دیدی کی بحالی، کنٹریکٹ پر تقرر اساتذہ میں خواتین کی شراکت داری، پنچایت میں ریزرویشن یا پولیس کانسٹیبل جیسی بھرتیوں میں ایک تہائی نشستوں پر ریزرویشن۔ ذات پر مبنی سیاست سے الگ خواتین کو سیاست کے مرکز میں لانے کی پالیسی پر عمل درآمد نتیش کی خاص خدمات کہی جائے گی۔ یہی سبب ہے کہ پھر سے وہ بھروسے کی اس منزل پر پہنچے۔ 10 ہزار نقد امداد نے کیٹالسٹ کا کام کیا۔

اگر چہ چناؤ کے درمیان کئی بار ایسا لگا کہ حکمران اتحاد میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ بی جے پی اور جنتا دل یونائٹڈ الگ الگ مقابلہ کرتے دکھ رہے تھے اور بی جے پی کے قدآور لیڈران کی شاید ہی کوئی مشترک ریلی ہوئی ہو۔ باوجود اس کے جیت حاصل ہونا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پردے کے پیچھے این ڈی اے اتحاد متحد تھا۔ اس نے ٹکٹوں کی مناسب تقسیم کی اور اس اتحاد کے تمام ساتھیوں نے اپنی اشتراکیت بھی نبھائی۔ پھر چاہے چراغ پاسوان ہوں، جتن رام مانجھی ہوں یا پھر اوپیندر کشواہا۔ ظاہر ہے یہ بہار میں ایک نئی سیاسی شراکت داری کا نزول ہے۔

یہ واضح کر رہا ہے کہ سماجوادی سیاست کی پوری دھرو ہر جنتا دل (یو) کو حاصل ہو چکی ہے اور ریاست بی جے پی کی دستگیری کے لائق بن چکی ہے۔ مطلب صاف ہے کہ آنے والے پانچ برس بھی اس اتحاد کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے گزر جائیں گے۔ راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کا عظیم اتحاد عوام میں ایسا اعتماد پیدا کرنے میں ناکام رہا۔ انتخاب سے قبل کانگریس نے ووٹر جگاؤ یاترا ضرور نکالی، جس کی باگ ڈور راہل گاندھی کے ہاتھوں میں تھی، مگر چناؤ کی پوری مدت میں راہل کہیں نہیں دکھے۔ آخری وقت میں انہوں نے کچھ ریلیاں ضرور کیں اور تالاب میں مچھلی پکڑتے بھی نظر آئے، لیکن علامتی کاموں سے بہار کے عوام مرعوب ہونے والے نہیں ہیں۔ یہ صاف نہیں ہوسکا کہ رائے دہندگان کے درمیان اتنی بڑی یاترا نکالنے کے بعد وہ کہاں غائب ہو گئے تھے۔ خواتین ووٹروں کو لبھانے میں راشٹریہ جنتا دل کی طرح کانگریس بھی ناکام رہی۔ پرینکا گاندھی اس کے لیے ایک چہرہ ضرور تھیں، لیکن وہ خواتین کے بیچ ڈور ٹو ڈور مہم چلاتے نظر نہیں آئیں۔ ریاستی انچارج کرشنا الاورو کے لمبے عرصے تک اس ریاست میں رہائش کرنے کا فائدہ بھی کانگریس کو نہیں ملا۔

ان سب میں بائیں بازو پارٹیوں کی شکست سب سے زیادہ غیر متوقع ہے۔ سال 2020 کے ودھان سبھا چناؤ میں بائیں بازو پارٹیوں کو 16 نشستوں پر جیت حاصل ہوئی تھی اور قریب پانچ فیصد ووٹ اسے حاصل ہوئے تھے۔ لوک سبھا چناؤ کے موقع پر بھی جب بی جے پی کی لہر تھی، تب بھی بائیں بازو نے کاراکاٹ اور آرا میں جیت درج کی تھی۔ مگر اس بار اسے بری ہار ملی۔ اس کا ایک بڑا سبب یہی ہے کہ بی جے پی نے ذات پر مبنی لڑائی میں پسماندہ ذاتوں کو ٹکٹ دے کر کمیونسٹوں کی طبقاتی سیاست کی ہوا نکال دی۔

اتنا ہی نہیں، ان کے زیادہ تر رائے دہندگان غریب غرباء خاندان کے ہیں، جن کی خواتین کو 10 ہزار روپے ایک ساتھ ملنا کسی خواب کے سچ ہونے جیسا تھا۔ ان سب چیزوں کے علاوہ اتنے عرصے تک اقتدار میں رہنے کے باوجود نتیش کی صاف ستھری تصویر قائم ہے۔ ان پر ذاتی بدعنوانی کا کوئی الزام نہیں ہے۔ ''کاجل کی کوٹھری میں اجلا بنے رہنا آسان نہیں۔'' ان پر ایک الزام دل بدلو ہونے کا، پلٹو ہونے کا لگایا جاتا ہے۔ کچھ لوگ انہیں پلٹو رام بھی کہتے ہیں۔ لیکن دراصل وہ بہت منجھے ہوئے سیاستدان ہیں۔ اگر ان کے یہ الزامات صحیح ہوتے تو وہ 2014 کے عام انتخابات میں اپنی پارٹی کے خراب مظاہرے کی ذمہ داری لیتے ہوئے استعفیٰ نہ دیتے۔ انہوں نے اس وقت جتن رام مانجھی کو موقع دیا۔ یہ ایک الگ بات ہے کہ یہ بھروسہ لمبے وقت تک قائم نہ رہ سکا۔ اس فتح کا سہرا یقیناً نتیش کمار کو جائے گا۔ اگر چہ بی جے پی نے کچھ زیادہ نشستیں ضرور حاصل کیں، لیکن وہ نتیش کمار کے طفیل میں ہیں۔

بہار کے اس نتیجے نے یہ بھی واضح پیغام دے دیا کہ سیاست اب صرف نعروں، وعدوں، ہجوم، جذبات یا مخالفین پر تنقید سے نہیں جیتی جاتی بلکہ عوامی زندگی میں ٹھوس تبدیلی، سماجی ڈھانچے میں حقیقی شمولیت اور حکومت کی کارکردگی کی تصویر ہی ووٹ کی بنیاد بنتی ہے۔ اس انتخاب کے بعد اپوزیشن کو بھی سوچنا ہوگا کہ میدان میں صرف حکومت کی غلطیاں نہیں گنوائی جاتیں بلکہ عوام کو ایک قابلِ عمل متبادل اور واضح سمت بھی دکھانی ہوتی ہے۔ ساتھ ہی حکومت کے لیے بھی یہ جیت جشن نہیں بلکہ ایک نئی ذمہ داری ہے کہ اعتماد کے اس مینار کو ان پالیسیوں سے برقرار رکھا جائے جو واقعی زمینی ضرورتوں کو پورا کرتی ہوں۔ اقتدار پلٹا جا سکتا ہے، لیکن اعتماد ایک طویل سفر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ بہار کے ووٹروں نے یہ اعتماد اس یقین پر دیا ہے کہ تبدیلی صرف زبان سے نہیں، عمل سے ہوتی ہے، اب وقت ہے کہ اس یقین کو عملی مشن میں بدلنے کا امتحان شروع ہو چکا ہے۔

•••

راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کا عظیم اتحاد عوام میں ایسا اعتماد پیدا کرنے میں ناکام رہا۔ انتخاب سے قبل کانگریس نے ووٹر جگاؤ یاترا ضرور نکالی، جس کی باگ ڈور راہل گاندھی کے ہاتھوں میں تھی، مگر چناؤ کی پوری مدت میں راہل کہیں نہیں دکھے۔ آخری وقت میں انہوں نے کچھ ریلیاں ضرور کیں اور تالاب میں مچھلی پکڑتے بھی نظر آئے، لیکن علامتی کاموں سے بہار کے عوام مرعوب ہونے والے نہیں ہیں۔ یہ صاف نہیں ہوسکا کہ رائے دہندگان کے درمیان اتنی بڑی یاترا نکالنے کے بعد وہ کہاں غائب ہو گئے تھے۔ خواتین ووٹروں کو لبھانے میں راشٹریہ جنتا دل کی طرح کانگریس بھی ناکام رہی۔ پرینکا گاندھی اس کے لیے ایک چہرہ ضرور تھیں، لیکن وہ خواتین کے بیچ ڈور ٹو ڈور مہم چلاتے نظر نہیں آئیں۔ ریاستی انچارج کرشنا الاورو کے لمبے عرصے تک اس ریاست میں رہائش کرنے کا فائدہ بھی کانگریس کو نہیں ملا۔

استاذ کی بے قدری ایک خطرناک رویہ

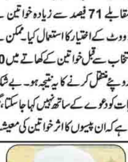

محمد عادل ارریاوی

قارئین کرام! کسی بھی انسان کی کامیابی کے پیچھے کسی نہ کسی کا ہاتھ ضرور ہوتا ہے، دانشوروں کا کہنا ہے کہ بچوں کو ستاروں سے بھی آگے کی دنیا دکھانے میں والدین اور اساتذہ کا بڑا رول ہوتا ہے؛ اگر یہ کہا جائے کہ والدین سے بڑھ کر طلبہ کو عروج وارتقا کے راہ پر لا کھڑا کرنے والے اساتذہ ہی ہیں تو بیجا نہ ہوگا، کیوں کہ والدین اپنے بچوں کو زمین پر رکھ دیتے ہیں اور یہی اساتذہ ان بچوں کو عرش اعظم (کامیابی کی آخری حد) تک لے جانے میں اپنی پوری محنت صرف کر دیتے ہیں، اس لیے طلبہ کو چاہیے کہ اپنے اساتذہ کا احترام واکرام اپنے اوپر لازم کرلیں، کیوں کہ اساتذہ پوری قوم کے محسن ہوتے ہیں، روحانی باپ کی طرح ہوتے ہیں، لہٰذا طالب علم کو چاہیے کہ انہیں اپنے حق میں حقیقی باپ کی طرح تصور کریں۔

علم انسان کو حیوانیت سے نکال کر انسانیت کے بلند ترین مقام تک پہنچاتا ہے، اور استاد وہ عظیم ہستی ہے جو انسان کو اس مقام تک لے جانے کا ذریعہ بنتی ہے، استاد صرف علم دینے والا نہیں بلکہ کردار ساز، رہبر اور قوم کا معمار بھی ہوتے ہیں، لیکن افسوس آج کا معاشرہ اسی استاد کی عظمت کو فراموش کر بیٹھا ہے، استاد کی بے قدری ایک ایسا خطرناک رویہ بن چکی ہے جو نہ صرف ہمارے تعلیمی نظام کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے بلکہ ہماری اخلاقی بنیادوں کو بھی ہلا کر رکھ رہا ہے، اسلام نے استاد کو والدین کے برابر درجہ دیا ہے، حضرت علی فرماتے ہیں جس نے مجھے ایک لفظ سکھایا میں اس کا غلام ہوں یہی ایک جملہ استاذ کی عزت ومقام کو اجاگر کرنے کے لئے کافی ہے لیکن آج کے دور میں اس سوچ کے حاملین ہمیں کم ہی نظر آتے ہیں۔

آج ہم تعلیمی اداروں میں دیکھتے ہیں کہ طلبہ استاذ سے تمیز واحترام سے پیش نہیں آتے، بعض والدین جو کبھی اساتذہ کو ہاتھ چوم کر سلام کیا کرتے تھے اب ان کے خلاف شکایات لے کر اداروں میں گھس آتے ہیں سوشل میڈیا پر استاذ کی تضحیک، طلبہ کا نازیبا رویہ اور تعلیمی اداروں کی جانب سے اساتذہ کے حقوق کی پامالی سب اس خطرناک رویے کی نشان دہی کرتے ہیں۔

جب استاذ کی عزت نہ ہو تو تعلیم کا عمل متاثر ہوتا ہے، طلبہ سنجیدگی سے علم حاصل نہیں کرتے نتیجتاً تعلیمی معیار پستی کا شکار ہو جاتا ہے۔

استاذ صرف نصاب نہیں پڑھاتا وہ طلبہ کے کردار کی تعمیر بھی کرتا ہے جب اساتذہ کی بات کا اثر ختم ہو جائے تو نئی نسل کی اخلاقی تربیت بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

استاد قوم کے معمار ہوتے ہیں، اگر ہم معمار کو ہی بے وقعت خیال کریں تو یاد رکھیں کہ آپ کی عمارت کبھی بھی مضبوط نہیں بن سکتی۔ والدین اور معاشرے کا تربیتی کردار کمزور پڑ جانا، حل کیا ہے؟

معاشرے کو چاہیے کہ استاد کی عزت کو بحال کرے اور بچوں کو اس کی تربیت دی جائے، تعلیمی اداروں میں اساتذہ کے حقوق کا تحفظ ہو ان کی عزت تنخواہوں اور فیصلوں میں شرکت کو یقینی بنایا جائے، میڈیا کو چاہیے کہ استاد کو ہیرو کے طور پر پیش کرے نہ کہ طنز و مزاح کا نشانہ بنائے والدین اپنے بچوں کو بچپن سے استاد کے احترام کا درس دیں، استاد کی بیقدری صرف ایک فرد کی توہین نہیں، یہ پوری قوم کے مستقبل پر حملہ ہے، ہمیں سوچنا ہوگا کہ اگر استاذ نہیں رہے یا وہ دل سے پڑھانا چھوڑ دیں تو علم کا چراغ بجھ جائے گا قومیں علم سے بنتی ہیں اور علم استاد سے، استاذ کی بے قدری بند کریں ورنہ ایک دن ایسا آئے گا جب ہمیں اچھے استاذ چراغ جلا کر ڈھونڈنے سے بھی نہ ملیں گے اور پھر صرف پچھتاوا باقی رہ جائے گا۔

اپنے مال میں سے کسی چیز سے اُستاذ کے حق میں بخل سے کام نہ لے، یعنی جو کچھ اسے درکار ہو بخوشی حاضر کر دے اور ان کے قبول کر لینے میں ان کا احسان اور اپنی سعادت تصور کرے، یاد رکھیں ان کی دعائیں آپ کی زندگی میں انقلاب اور خوشگواریاں پیدا کرسکتی ہیں۔

میں دل کے عمیق گہرائیوں سے دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت ہمارے جملہ اساتذہ کو ہمیشہ شاد وآباد خوش وخرم رکھے، ان کی محبتیں، شفقتیں اور رحمتیں ہمیشہ قائم ودائم رہے ان کے سایہ کو ہم طالب علموں پر دراز فرمائے، ہمارے وہ اساتذہ جو اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں ان کی مغفرت فرما کر تا ابد ان کا فیض ہم پر جاری فرمائے۔ آمین یارب العالمین

نہرو کی تحریریں ہندوستان کے ارتقائی ضمیر کی عکاس

نہرو آرکائیو کے ڈیجیٹل آغاز کے موقع پر راہل گاندھی اور کھڑگے کا بیان

نئی دہلی: نہرو آرکائیو کے ڈیجیٹل آغاز کے بعد کانگریس رہنماؤں راہل گاندھی اور پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے اس نئے پلیٹ فارم کو ہندوستان کی تاریخ، جمہوری شعور اور سچائی تک آزاد رسائی کے لیے ایک اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ دونوں رہنما اپنے بیانات میں اس بات پر متفق نظر آئے کہ پنڈت جواہر لال نہرو کی تحریریں نہ صرف ماضی کا ریکارڈ ہیں بلکہ ملک کے فکری و جمہوری سفر کا رہنما نقشہ بھی پیش کرتی ہیں۔ راہل گاندھی نے اپنی ایکس پوسٹ میں لکھا کہ نہرو کی تحریریں محض تاریخ نہیں بلکہ ہندوستان کے ارتقائی ضمیر کی عکاس ہیں۔ ان کے مطابق جو بھی شخص ملک کی جمہوری جدوجہد، اس کے حوصلے اور خوابوں کو سمجھنا چاہتا ہے، اسے نہرو کے الفاظ میں ایک مضبوط رہنمائی ملے گی۔ انہوں نے اس بات پر خوشی ظاہر کی کہ یہ پورا ذخیرہ اب عوام کے لیے کھلا، تلاش کے قابل اور بالکل مفت دستیاب ہے۔

راہل گاندھی نے اس پلیٹ فارم کے مسلسل وسعت پانے کا بھی ذکر کیا اور محققین سے اسے ضرور دیکھنے کی اپیل کی۔ اسی موضوع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی اپنی رائے ظاہر کی۔ انہوں نے نہرو کے ایک مشہور قول، 'حقائق حقائق ہی رہتے ہیں، وہ آپ کی پسند ناپسند سے غائب نہیں ہو جائیں گے (انگریزی ترجمہ)' کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں جہاں تاریخ کو دانستہ مسخ کرنے، غلط معلومات پھیلانے اور گمراہ کن بیانیوں کا رجحان بڑھ رہا ہے، وہاں نہرو کی تحریروں کو ڈیجیٹل صورت میں محفوظ کرنا نہایت ضروری قدم ہے۔ ان کے مطابق یہ آرکائیو آنے والی نسلوں کو سچائی پر مبنی تاریخی مواد تک آسان رسائی فراہم کرے گا۔ خیال رہے کہ 'نہرو آرکائیو' ویب پورٹل پر 100 جلدوں پر مشتمل نہرو کی منتخب تحریریں ایک جگہ جمع کی گئی ہیں، جن میں 35,043 دستاویزات اور 3,000 سے زائد تصاویر شامل ہیں۔ یہ تمام مواد مفت ڈاؤنلوڈ کے لیے دستیاب ہے۔

جواہر لال نہرو میموریل فنڈ (جے این ایم ایف) اس ذخیرے کو مرحلہ وار مزید وسعت دیتے جا رہا ہے۔ اگلے مرحلے میں نہرو کو لکھے گئے خطوط، آڈیو ویژوئل مواد، اصل کتابوں کے ایڈیشن اور دیگر مطبوعات کو بھی شامل کیا جائے گا۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش کے مطابق اس آرکائیو میں 75,000 سے زائد صفحات شامل ہیں، جب کہ دنیا بھر کے آرکائیوز سے رابطے کا عمل جاری ہے تاکہ نہرو سے متعلق مزید تاریخی مواد جمع کیا جا سکے۔

جے این ایم ایف کے مطابق 300 موضوعات پر مشتمل سرچ سسٹم کو مستقبل میں 1,000 موضوعات تک بڑھانے کا منصوبہ ہے۔ نہرو کی ہندی تقاریر، ان کے ڈائری نوٹس، انتظامی فائلوں پر ان کی نوٹنگ، خط و کتابت اور دیگر بے شمار دستاویزات محققین، طلبا اور مورخین کے لیے قیمتی سرمایہ ثابت ہوں گی۔ 1920 سے 1960 کے درمیان ہندوستان کی سیاسی و سماجی تاریخ کو سمجھنے والوں کے لیے یہ ڈیجیٹل آرکائیو ایک بنیادی ماخذ کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔

راہل گاندھی اور ملکارجن کھڑگے کے مشترکہ مؤقف نے واضح کر دیا ہے کہ نہرو آرکائیو کا ڈیجیٹل آغاز صرف ایک تکنیکی پیش رفت نہیں بلکہ سچائی، تاریخ اور جمہوری ورثے کے تحفظ کی مضبوط علامت ہے۔

بنگال: 7 بی ایل او کو الیکشن کمیشن کا نوٹس

کولکاتا: انتخابی کمیشن نے کولکاتا کے بیلیا گھاٹا انتخابی حلقے کے سات بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کو خاص گہری نظرِ ثانی (SIR) کے دوران جمع کیے گئے گنتا فارم (enumeration / گنتی فارم) کی ڈیجیٹل انٹری میں خامیوں کا حوالہ دیتے ہوئے "کارن بتاؤ" نوٹس بھیجا ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹلائزیشن کی رفتار بہت سست BLOs کی طرف سے ڈیٹا انٹری صرف 4 فیصد سے 8 فیصد کے درمیان رہی ہے، جبکہ ہدف 30٪ تھا۔ انتخابی کمیشن نے BLOs کو جمعے دوپہر تک یہ جواب دینے کو کہا ہے کہ وہ اپنا کام صحیح طریقے سے مکمل کرنے میں کیوں ناکام رہے۔ اگر ان کے جوابات اطمینان بخش نہ سمجھے گئے تو ان کے خلاف ضابطہ کار کارروائی کی گہری گنجائش ہے۔ یہ کارروائی پسم بنگال سمیت مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں جاری SIR (Special Intensive Revision) کے دوسرے مرحلے کے تحت ہو رہی ہے۔ SIR کی یہ مہم 4 نومبر کو شروع ہوئی تھی اور 4 دسمبر تک جاری رہنے کی منصوبہ بندی ہے۔

دراندازوں کو چن چن کر باہر نکالیں گے: امت شاہ

بھج۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو ملک کے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ انتخابی فہرستوں کی ملک گیر خصوصی جانچ کے عمل میں مکمل تعاون کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ عمل ملک اور جمہوریت کے تحفظ کے لئے ضروری ہے اور اسی کے ذریعے ہر ایک گھس پیٹھئے کو ووٹر لسٹ سے نکالا جائے گا۔ امت شاہ نے بی ایس ایف کے اسکٹھویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات کو واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ملک میں موجود ایک ایک گھس پیٹھئے کو چن چن کر باہر کیا جائے گا۔ ان کے مطابق یہ ہمارا عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمل ملک اور جمہوریت کے تحفظ کا حصہ ہے اور عوام کو اس میں ساتھ دینا چاہئے۔ انہوں نے بغیر کسی کا نام لئے کہا کہ کچھ سیاسی جماعتیں اس مہم کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ جبکہ بہار کے انتخابات نے پہلے ہی این ڈی اے کے حق میں عوامی رائے ظاہر کر دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بعض سیاسی جماعتیں گھس پیٹھیوں کے تحفظ میں لگی ہوئی ہیں اور انتخابی فہرستوں کی صفائی کے عمل کی مخالفت کر رہی ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ عوام سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔ امت شاہ نے کہا کہ انہیں پورا یقین ہے

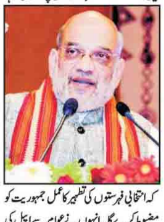

کہ انتخابی فہرستوں کی تطہیر کا عمل جمہوریت کو مضبوط کرے گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری اس عمل میں بھرپور تعاون کریں۔

اس موقع پر انہوں نے بی ایس ایف اور فوج کی بہادری کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران بی ایس ایف اور فوج کی جرأت کی وجہ سے پاکستان کو کچھ ہی دنوں میں یکطرفہ جنگ بندی کا اعلان کرنا پڑا۔ اس سے پوری دنیا کو واضح پیغام گیا کہ ہندوستان کی سرحدی اور سکیورٹی فورسز سے الجھنا آسان نہیں۔ بی ایس ایف دنیا کی سب سے بڑی سرحدی فورس ہے۔

اس میں دو لاکھ ستر ہزار سے زیادہ اہلکار خدمات انجام دے رہے ہیں۔ گزشتہ چھ دہائیوں سے یہ فورس ملک کی مضبوط سرحدی حفاظت کو یقینی بنا رہی ہے۔ اس وقت بی ایس ایف کے ایک سو ترانوے بٹالین اور سات آرٹلری رجمنٹ ہیں جو پاکستان اور بنگلہ دیش کی بین الاقوامی سرحدوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔ بی ایس ایف کی بنیاد انیس سو پینسٹھ میں ہندوستان پاکستان جنگ کے بعد رکھی گئی تھی۔ ابتدا میں اس کی پچیس بٹالین تھیں جو وقت گزرنے کے ساتھ بڑھتی گئیں تاکہ پنجاب، جموں و کشمیر اور شمال مشرقی علاقوں میں درپیش چیلنجوں کا مقابلہ کیا جا سکے۔

لال قلعہ دھماکہ: غیر ملکی ہینڈلر نے ڈاکٹر کیساتھ بم بنانے کی 42 ویڈیوز شیئر کیں

نئی دہلی: دہلی کی ایک عدالت نے جمعرات کو عمر نبی کے تمام قریبی ساتھیوں مزمل احمد گنائی، عدیل احمد راتھر، شاہین سعید انصاری اور مفتی عرفان احمد واغے۔ کو 10 دن کی این آئی اے کی حراست میں بھیج دیا۔ الفلاح میڈیکل کالج کے ڈاکٹروں سے جڑے مبینہ تین غیر ملکی ہینڈلرز میں سے ایک نے گرفتار ڈاکٹروں میں شامل مزمل احمد گنائی کو انکرپٹڈ ایپس کے ذریعے بم بنانے کے 42 ویڈیوز بھیجے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ تفتیش کاروں کا ماننا ہے کہ ان ہینڈلرز نے ملزمان کو بم تیار کرنے میں مدد کی۔ اب سکیورٹی ایجنسیاں ان ہینڈلرز کے کردار اور شناخت کی جانچ کر رہی ہیں، کیونکہ گزشتہ دنوں ہندوستان میں ڈی آئی وائی طرز پر ہونے والے بم دھماکوں میں ان جیسی ہی ورکنگ پائی گئی ہے۔

ذرائع کے مطابق دہلی کیس میں تین ہینڈلرز کی شناخت ہنجاللہ، نسار اور اُکاسا کے ناموں سے ہوئی ہے، جو ان کے اصل نام نہیں ہیں۔ مزمل گنائی کو بم بنانے کے 40 سے زیادہ ویڈیوز بھیجے گئے۔ دہلی دھماکے کی تفتیش سے جڑے ابتدائی حقائق سے واقف پولیس ذرائع نے بتایا کہ ہنجاللہ نامی شخص پر الزام ہے کہ اس نے ڈاکٹر گنائی کو بم بنانے کے 40 سے زیادہ ویڈیوز بھیجے۔ مزمل گنائی کو دھماکے سے 10 دن پہلے گرفتار کیا گیا تھا اور ان کے مقام سے 350 کلوگرام امونیم نائٹریٹ سمیت 2,500 کلوگرام سے زیادہ دھماکا خیز مواد برآمد کیا گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ محمد شاہد فیصل نام کا ایک غیر ملکی ہینڈلر 'کرنل'، 'لیپ ٹاپ بھائی' اور 'بھائی' جیسے فرضی نام استعمال کرتا ہے۔ مانا جاتا ہے کہ اس نے 2020 سے کرناٹک اور تمل ناڈو میں دہشت گرد ماڈیولز کے ساتھ مل کر دھماکوں کی منصوبہ بندی کی۔ فیصل کا نام:۔ 23 اکتوبر 2022 – کوئمبتور کار خودکش دھماکے۔ 20 نومبر 2022 – منگلورو آٹو رکشا دھماکے۔ 1 مارچ 2024 – بنگلورو رامیشورم کیفے دھماکے میں بھی سامنے آ چکا ہے۔ لال قلعہ دہشت گرد ماڈیول کے کئی ہینڈلرز فرار۔ تفتیش کاروں کے مطابق فیصل عرف ذاکر استاد بنگلورو کا ایک انجینئرنگ گریجویٹ ہے، جو 2012 میں 28 برس کی عمر میں لاپتہ ہو گیا تھا۔ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا تھا جب بنگلورو میں لشکرِ طیبہ سے جڑی ایک مبینہ دہشت گرد سازش کا انکشاف ہوا تھا، جس میں کئی نوجوان انجینئر، ڈاکٹر اور دیگر افراد شامل تھے۔

بتایا جا رہا ہے کہ پولیس اور سکیورٹی ایجنسیاں جب اس کی تلاش میں لگ گئیں تو وہ پاکستان فرار ہو گیا۔ لال قلعہ ماڈیول کے ایک ہینڈلر، جسے 'اُکاسا' کے نام سے جانا جاتا ہے، ترکی میں مقیم بتایا جاتا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دہلی واقعہ کا تعلق بھی اسی طرح کے ریموٹ ہینڈلرز کے ذریعے کرناٹک اور تمل ناڈو میں حالیہ بم دھماکوں سے ملتا ہے۔ ہینڈلر سطح پر آپریشن کرنے کا طریقہ کار ایک جیسا ہے۔ اس کا مطالعہ کیا جا رہا ہے لیکن مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

درگاہ حضرت جہانگیر پیراں رحمۃ اللہ علیہ پر کے کویتا کی حاضری

حیدرآباد: صدر تلنگانہ جاگروتی کلوا کنٹلہ کویتا نے جنم باٹا پروگرام کے تحت رنگاریڈی ضلع کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔ اس دوران کویتا نے مشہور معروف درگاہ حضرت جہانگیر پیراںؒ پہنچیں، جہاں انہوں نے حاضری دی اور ان کی جانب سے چادر شریف کا نذرانہ پیش کیا۔ اس موقع پر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کلوا کنٹلہ کویتا نے کہا کہ درگاہ جہانگیر پیراںؒ روحانی مرکز ہے، یہاں آنے والا ہر شخص اپنی مراد کے ساتھ لوٹتا ہے اور اس مقدس مقام سے یقین و امید کی نئی روشنی حاصل کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنم باٹا پروگرام کے دوران عوامی مسائل کو براہ راست سننے اور ان کے حل کے لئے کی جانے والی کوششوں کی کامیابی، ریاست میں امن و امان کے استحکام اور ترقی کے لئے درگاہ شریف میں خصوصی دعا کی گئی۔ اس موقع پر محمد یوسف خادم درگاہ شریف نے کلوا کنٹلہ کویتا کی خدمات، عوامی جذبہ اور مسلسل فلاحی سرگرمیوں کی ستائش کی اور کویتا کی صحت و عافیت، کامیابی و کامرانی اور ہر نیک مقصد کی تکمیل کے لئے خصوصی دعا کی۔

آر جے ڈی کا نتیش حکومت پر حملہ، سیاسی خاندانوں سے تعلق رکھنے والے 10 وزراء کی فہرست جاری

پٹنہ: راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے جمعرات کو نتیش حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ نئی تشکیل شدہ کابینہ میں ایسے متعدد افراد شامل کیے گئے ہیں جن کا تعلق بااثر سیاسی خاندانوں سے ہے۔ پارٹی نے 'ایکس' پر ایک فہرست جاری کی، جس میں 10 وزراء کے نام شامل ہیں، اور اسے حکومت کے دعووں کے برعکس ''کھلا ثبوت'' قرار دیا۔ پارٹی کے مطابق جن وزراء کے نام اس فہرست میں شامل ہیں، ان میں سمراٹ چودھری، سنتوش کمار سومن، دیپک پرکاش، شریئسی سنگھ، رما نشاد، وجے کمار چودھری، اشوک چودھری، لیشی سنگھ، سنیل کمار اور نتن نوین شامل ہیں۔ آر جے ڈی نے طنز کرتے ہوئے لکھا کہ یہ تمام وزراء وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کے خصوصی آشیرواد کے ساتھ ایسے نئے بہار کی تعمیر کرنے جا رہے ہیں، جس میں خاندانوں کا دباؤ ختم کرنے کا دعویٰ تو ہے مگر عملی طور پر انہی خاندانوں کے افراد کو فوقیت دی جا رہی ہے۔ آر جے ڈی نے کہا کہ اگر حکومت واقعی خاندانوں کے سیاسی کردار کے خلاف ہے تو پھر کابینہ میں انہی گھرانوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی کثیر تعداد پر وضاحت پیش کی جائے۔ پارٹی نے سوال اٹھایا کہ جب موقع ملتا ہے تو ریاستی حکومت بھی اسی طرز سیاست پر چلتی ہے جس کی وہ عوامی سطح پر مخالفت کرتی ہے۔ اس موقع پر آر جے ڈی کے رہنما تیجسوی یادو نے بھی ایک الگ پوسٹ میں نتیش کمار کو وزیراعلیٰ کے طور پر مسلسل دسویں مرتبہ حلف لینے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے لکھا کہ امید ہے نئی حکومت اپنے وعدوں پر قائم رہے گی اور بہار کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی۔

ان کا کہنا تھا کہ عوام نے ہمیشہ بہتر طرزِ حکمرانی کی امید کے ساتھ حکومتوں کو موقع دیا ہے اور تازہ کابینہ کو بھی اسی کسوٹی پر پرکھا جائے گا۔ یاد رہے کہ نتیش کمار نے جمعرات کے روز پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں منعقدہ تقریب میں وزیراعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ تقریب میں مرکزی قیادت سمیت ریاستی سیاست کے کئی اہم چہرے شریک ہوئے۔ حلف برداری سے قبل این ڈی اے کی جانب سے انہیں متفقہ طور پر لیڈر منتخب کیا گیا تھا۔ نتیش کمار کے ساتھ نئی کابینہ کے 26 وزراء نے بھی اپنے عہدوں کا حلف لیا ہے۔

عبدالرشید شیخ کی عبوری ضمانت - این آئی اے نے وقت مانگا

نئی دہلی- این آئی اے کے وکیل نے جمعے کو عدالت میں یہ کہتے ہوئے مہلت طلب کی کہ انہیں بارہمولہ کے رکن پارلیمنٹ عبدالرشید شیخ کی درخواست پر ہدایات لینی ہیں۔ یہ درخواست دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ کی جانب سے منگل کو جاری کیے گئے نوٹس کے جواب میں داخل کی گئی تھی۔ جموں و کشمیر کے رکن پارلیمنٹ عبدالرشید شیخ یکم دسمبر سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کے لیے عبوری ضمانت یا حراستی پرول چاہتے ہیں۔ سماعت کے دوران این آئی اے کے خصوصی وکیل گوتم خزاں چی وی سی کے ذریعے پیش ہوئے اور کارروائی مؤخر کرنے کی گزارش کی۔ ایڈیشنل سیشن جج پرشانت شرما نے معاملے کی اگلی سماعت 26 نومبر مقرر کی ہے۔ پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے 18 نومبر کو این آئی اے کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کیا تھا۔ رشید اس وقت ایک دہشت گردی کی مالی معاونت سے متعلق کیس

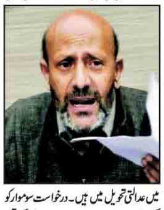

میں عدالتی تحویل میں ہیں۔ درخواست سوموار کو وکیل وکھیات اوبرائے کے ذریعے دائر کی گئی تھی جبکہ سماعت میں وکیل نشیتا گپتا نے ان کی پیروی کی۔ ان کی وہ درخواست جس میں انہوں نے پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کے لیے حراستی پرول کی لاگت میں ترمیم کی گزارش کی ہے وہ دہلی ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے۔ این آئی اے نے عبدالرشید شیخ کے خلاف اسی کیس میں ضمنی چارج شیٹ بھی داخل کی ہے اور وہ مقدمے کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہیں اس سے قبل دو مرتبہ پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت اور حلف برداری کے لیے حراستی پرول دی جا چکی ہے۔ اس برس نائب صدر کے انتخاب میں ووٹ ڈالنے کے لیے بھی انہیں پارلیمنٹ بھیجا گیا تھا۔ عبدالرشید شیخ بارہمولہ جموں و کشمیر سے رکن پارلیمنٹ ہیں۔ 7 نومبر کو دہلی ہائی کورٹ کے ڈویژن بینچ نے ان کی درخواست پر اختلافی فیصلہ سنایا تھا اور معاملہ اب سنگل جج بینچ کے سامنے زیر سماعت ہے۔

ایس آئی آر قبائلیوں کو انتخابی عمل سے باہر کرنے کی سازش: کانگریس

نئی دہلی: کانگریس نے جمعہ کو الزام عائد کیا کہ ووٹر لسٹوں کے خصوصی گہرے جائزے (ایس آئی آر) کو اس طرح نافذ کیا جا رہا ہے کہ قبائلی برادری دانستہ طور پر انتخابی عمل سے باہر ہو جائے۔ پارٹی کے قبائلی شعبہ کے سربراہ وکرانت بھوریا نے کہا کہ جب بڑی تعداد میں قبائلی روزگار کی تلاش میں اپنے گاؤں چھوڑ کر باہر ہوتے ہیں، اسی وقت ایس آئی آر شروع کر دینا ان کی شناخت، شرکت اور سیاسی حق چھیننے کی منصوبہ بند کوشش ہے۔ بھوریا نے کہا کہ اس صورتحال کا سیدھا اثر ووٹر ناموں پر پڑ رہا ہے، کیونکہ گھروں میں رہ جانے والے بزرگ یا کم تعلیم یافتہ افراد نہ فارم بھر پا رہے ہیں نہ اعتراض داخل کر پا رہے ہیں۔ ان کے مطابق، ''یہ واحد عمل نہیں جس سے قبائلی متاثر ہو رہے ہیں بلکہ یہ پوری نسل کی نمائندگی کو کمزور کرنے کی کوشش ہے۔'' انہوں نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں 70 فیصد سے زائد گاؤں نقل مکانی کے سبب خالی پڑے ہیں لیکن حکومت نے اس زمینی حقیقت کو نظرانداز کرتے ہوئے اس عمل کو سروے کے اہم ترین مرحلے میں نافذ کر دیا۔ کانگریس نے مطالبہ کیا کہ قبائلیوں کے لیے ایک باقاعدہ نقل مکانی پالیسی بنائی جائے تاکہ ایسی مردم شماری، ووٹر

جائزہ اور فلاحی اسکیموں کے عمل میں انہیں ناانصافی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بھوریا نے مزید کہا کہ ایس آئی آر کے دوران قبائلیوں کے نام کاٹنے کا مطلب صرف ووٹ کا حق ختم ہونا نہیں بلکہ ان سرکاری اسکیموں اور راشن نظام سے محرومی بھی ہے جن پر ان کی روزمرہ زندگی کا انحصار ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں سہولیات پہلے ہی محدود ہیں اور ووٹر لسٹ میں نام ہٹنے سے ہزاروں خاندان بنیادی مدد سے بھی باہر ہو جائیں گے۔ بھوریا کے مطابق ایس آئی آر کے ذریعے اگر قبائلی ووٹروں کی تعداد کم درج ہو گئی تو مستقبل میں ان کی سیاسی نمائندگی متاثر ہوگی، کیونکہ یہی اعداد و شمار آئندہ ڈی لیمیٹیشن اور ریزرویشن کے فیصلوں کی بنیاد بنتے ہیں۔ اس عمل کے ذریعے قبائلی علاقوں کے جمہوری وزن کو مستقل طور پر کم کیا جا سکتا ہے۔ سول جج امتحان 2022 کا حوالہ دیتے ہوئے بھوریا نے بتایا کہ مدھیہ پردیش میں 121 قبائلی نشستوں میں ایک بھی قبائلی امیدوار منتخب نہیں ہوا، جسے انہوں نے نظامی محرومی قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 2021 سے اب تک ایک بھی قبائلی کا انتخاب نہ ہونا انتہائی سنگین اور مشکوک صورتحال ہے، اس لیے امتحان کی اعلیٰ سطحی تحقیق اور اس کی منسوخی ضروری ہے۔

ای سی نے 2003 کی ووٹر فہرست میں نام تلاش کرنے کا طریقہ آسان بنایا

نئی دہلی: انتخابی کمیشن نے 2002 کی ووٹر لسٹ میں نام تلاش کرنے کا طریقہ آسان بنا دیا ہے۔ اب کمیشن کی ویب سائٹ پر ووٹر کو صرف اپنا نام، ریاست کا نام اور والد یا والدہ کا نام درج کرنا ہوگا۔ بس اتنا کرتے ہی 2003 کی ووٹر لسٹ

میں اس کا نام کہاں موجود ہے، یہ فوری طور پر اسکرین پر ظاہر ہو جائے گا۔ انتخابی کمیشن نے 12 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں ہونے والی خصوصی گہری نظرثانی کارروائی کے مدنظر یہ قدم اٹھایا ہے۔ اب ووٹرز کو اسمبلی حلقہ، پارٹ نمبر، پولنگ اسٹیشن اور دیگر تفصیلات بتانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ کمیشن کا دعویٰ ہے کہ جلد ہی والدین کا نام درج کرنے کی شرط سے بھی چھوٹ مل جائے گی۔ انتخابی کمیشن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بھی یہ معلومات شیئر کی ہیں اور ایپ کے بارے میں رہنمائی فراہم کی ہے۔ ساتھ ہی قدم بہ قدم نام تلاش کرنے کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ اس سے لوگ اپنی ووٹر لسٹ میں اپنا نام با آسانی تلاش کر سکیں گے اور ایس آئی آر کی کارروائی بھی تیزی سے مکمل ہو سکے گی۔ ادھر سپریم کورٹ نے جمعے کو انتخابی کمیشن کے اس فیصلے کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر سماعت کے لیے آمادگی ظاہر کی ہے۔

گزشتہ دنوں کانگریس سمیت اپوزیشن جماعتوں نے کیرل، یوپی اور دیگر ریاستوں میں ووٹر لسٹ کے خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے خلاف سپریم کورٹ میں درخواستیں دائر کی تھیں۔ جسٹس سوریہ کانت، جسٹس ایس وی این بھٹی اور جسٹس جوی مالیا باگچی کی بنچ نے جمعے کو اس معاملے کی سماعت کی۔ بنچ نے مختلف ریاستوں میں ایس آئی آر عمل کو چیلنج کرنے والی نئی درخواستوں پر انتخابی کمیشن سے جواب طلب کیا ہے۔ کیرل میں ایس آئی آر کو چیلنج کرنے والے درخواست گزار کی جانب سے پیش ہوئے سینئر وکیل کپل سبل نے کہا کہ ریاست میں لوکل باڈی کے انتخابات بھی ہونے ہیں، اس لیے معاملے پر جلد سماعت ضروری ہے۔ بنچ نے ہدایت دی کہ کیرل میں ایس آئی آر کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کو 26 نومبر کو فہرست میں شامل کیا جائے، جبکہ دوسری ریاستوں میں انتخابی فہرست کی نظرثانی کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر دسمبر کے پہلے یا دوسرے ہفتے میں سماعت کی جائے گی۔

تمل ناڈو: دھان کی نمی کے اصول میں نرمی کی درخواست مسترد، ایم کے اسٹالن مرکز کے فیصلے پر برہم

چنئی: تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن نے مرکز کے اس فیصلے پر سخت مایوسی کا اظہار کیا ہے جس کے تحت ریاست کی اس درخواست کو مسترد کر دیا گیا کہ دھان کی خریداری کے دوران قابل قبول نمی کی حد میں وقتی نرمی دی جائے۔

ریاست نے پے در پے بارشوں کے بعد یہ درخواست کی تھی تاکہ وہ کسان، جن کی فصل کٹائی کے فوراً بعد بارش میں بھیگ گئی، مالی نقصان سے بچ سکیں۔ وزیراعلیٰ اسٹالن نے واضح کیا کہ بھاری بارشوں نے ریاست کے کئی اضلاع میں دھان کی فصل کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ کسان نہ صرف اپنی فصلیں بچانے میں ناکام رہے بلکہ بارش کے سبب کٹی ہوئی فصل میں نمی کی مقدار بھی غیر معمولی حد تک بڑھ گئی۔ ایسی صورت میں، ان کے مطابق، اصول میں معمولی نرمی نہ صرف منطقی تھی بلکہ کسانوں کی بقا کے لیے ناگزیر بھی تھی۔ ریاست نے مرکز سے درخواست کی تھی کہ موجودہ نمی کی حد 17 فیصد سے بڑھا کر 22 فیصد کر دی جائے، جیسا کہ ماضی میں بھی غیر معمولی بارش کے دوران کیا جا چکا ہے۔ اسٹالن نے کہا کہ مرکز نے پہلے ایسے مواقع پر عملی صورتِ حال کو سمجھتے ہوئے ریاست کی بات مانی تھی، اس لیے اس بار انکار سمجھ سے بالاتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''جب مرکزی حکومت پہلے اسی طرح کے حالات میں نرمی دے چکی ہے، تو اب کسانوں کی یہی جائز درخواست کیوں نامنظور کی جا رہی ہے؟

''وزیراعلیٰ نے یہ بھی نشاندہی کی کہ ریاستی حکومت نے صورتحال کا مکمل ریکارڈ مرکز کو فراہم کیا تھا۔ گزشتہ ماہ مرکزی ٹیمیں بارش سے متاثرہ اضلاع کا دورہ کر چکی ہیں، انہوں نے کھیتوں کا معائنہ کیا اور نمونے بھی حاصل کیے۔ اسٹالن نے کہا، ''جب خود مرکزی ٹیم نے زمینی حقیقت دیکھی ہے تو اس کے باوجود اس طرح کے فیصلے کی کوئی توجیہ نہیں بنتی۔'' انہوں نے مزید کہا کہ کسان اس وقت شدید اضطراب اور مالی دباؤ؟ میں ہیں۔ خریداری مراکز میں موجود سخت اصول ان کے لیے مزید مشکلات پیدا کر رہے ہیں، کیونکہ زیادہ نمی والی فصل کو یا تو واپس لوٹا دیا جاتا ہے یا انتہائی کم قیمت پر خریدنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ وزیراعلیٰ کے مطابق، ''ایسے حالات میں مرکز کی جانب سے نرمی نہ دینا کسانوں کو دیوار سے لگانے کے مترادف ہے۔'' اسٹالن نے یہ بھی کہا کہ تمل ناڈو نے محض بارش کی بنیاد پر عارضی رعایت مانگی تھی، کوئی مستقل تبدیلی نہیں۔ ان کے مطابق، مرکز کا فیصلہ ریاست کے کسانوں کی مشکلات کو نظرانداز کرنے کے مترادف ہے اور اس کے نتیجے میں ہزاروں خاندان متاثر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو اس وقت عملی مدد کی ضرورت ہے، محض ہمدردی کے بیانات کافی نہیں۔ وزیراعلیٰ نے ایک بار پھر مرکز سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے فیصلے پر غور نو کرے اور کسانوں کے مفاد میں فوری طور پر نمی اصول میں نرمی کی منظوری دے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ مرکزی حکومت زمینی حقیقت، بارش کی شدت اور کسانوں کی حالت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مناسب قدم اٹھائے گی۔

دھماکہ کے بعد کشمیریوں پر ظلم کی خبریں تشویشناک ہیں: میرواعظ

سری نگر: حریت کانفرنس کے صدر میرواعظ عمر فاروق نے جمعہ کو ملک کے تمام ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں کی حکومتوں سے اپیل کی کہ وہ یہاں کے کشمیریوں کے مبینہ "ظلم و ستم" کو فوری طور پر بند کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی خبریں "انتہائی تشویشناک" ہیں۔ میرواعظ نے سری نگر میں واقع جامع مسجد میں جمعہ کی نماز میں شامل نمازیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا: ہر جگہ سے ظلم و ستم کی خبریں آ رہی ہیں، جو بہت پریشان کن ہیں۔ ہماچل پردیش اور دیگر کچھ جگہوں سے بھی ایسی خبریں ملی ہیں، جہاں کشمیریوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ کشمیریوں کو صرف ان کی شناخت کی بنیاد پر ہراساں کیا جا رہا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے حکام سے اپیل کی کہ دہلی دھماکے کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں پڑھائی یا ملازمت کر رہے کشمیریوں کے ساتھ ہونے والے مظالم کو فوری طور پر روکا جائے۔ میرواعظ نے کہا کہ یہ حکام کی

ذمہ داری ہے کہ کشمیری عوام، جو "ظلم و ستم" کا سامنا کر رہے ہیں اور جس کی وجہ سے ان کی جان کو خطرہ لاحق ہے، ان کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے پچھلے ہفتے نوگام پولیس تھانے میں اچانک ہونے والے دھماکے کو انتہائی افسوسناک قرار دیا، جس میں نو افراد جان بحق ہوئے۔ میرواعظ نے کہا: اگر ضبط شدہ مواد کو ذمہ داری سے سنبھالا اور محفوظ کیا جاتا، تو اس سانحے کو روکا جا سکتا تھا۔ ضروری ہے کہ اس دھماکے کے ذمہ داروں کو جوابدہ ٹھہرایا جائے اور تحقیقات مکمل کر کے اس کے نتائج جلد از جلد عوام کے سامنے لائے جائیں۔ انہوں نے جموں کے اخبار 'کشمیری ٹائمز' کے دفاتر پر چھاپے کا ذکر کرتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا کہ میڈیا کی آزادی حکام کے ہدف پر آ گئی ہے اور حکام کے خلاف اٹھنے والی ہر آواز کو غدارانہ اور خطرناک تصور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے لیے آزاد اور غیر جانبدار میڈیا ضروری ہے اور اسے دبانے سے جمہوری اقدار کمزور ہوتی ہیں۔

نئے فوجداری قوانین پر نمائش کا بے ساختہ ردعمل

ممبئی: آزاد میدان میں انڈین پینل کوڈ، انڈین سول سیکورٹی کوڈ اور انڈین ایویڈنس ایکٹ کے نئے فوجداری قوانین پر مبنی ایک نمائش کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس نمائش میں 25 منٹ کے ڈرامے کے مظاہرے کے ذریعے نئے قوانین کو تفصیل سے بتایا گیا ہے۔ اس متنوع نمائش کو شہریوں کی جانب سے بھرپور پذیرائی مل رہی ہے۔ یہ نمائش اتوار 23 نومبر 2025 تک صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک کھلی رہے گی۔ نمائش میں مین کنٹرول روم، پولیس اسٹیشن، ڈائریکٹوریٹ آف جوڈیشل اسسٹنٹ لیبارٹریز، فارنسک میڈیسن اینڈ ٹوکسیولوجی ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹوریٹ آف پراسیکوشن، سٹی سول اینڈ سیشن کورٹ، ہائی کورٹ اور سینٹرل جیل کے ہالز ہیں۔ اس نئے قانون کی شقوں کے مطابق ملزم کو کس طرح سزا دی جاتی ہے اس پر ایک مظاہرہ کیا گیا ہے۔ اس نمائش میں نہ صرف ایک پریزنٹیشن شامل ہے بلکہ اس میں قانون کے بارے میں مزید گہرائی سے معلومات حاصل کرنے کے لیے دو منٹ کی مدت کے 10 سوالات کے ساتھ ایک ڈیجیٹل سوالنامہ اسکرین بھی ہے۔ اس اسکرین پر شہری سوالات کے جوابات دے رہے ہیں اور اس قانون کے بارے میں مزید جان رہے ہیں۔ نمائش کو ڈیجیٹل شکل میں جواب دینے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ یہاں جیلوں میں قیدیوں کی تیار کردہ مصنوعات کے اسٹال بھی ہیں۔ محکمہ داخلہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں نمائش کا دورہ کریں اور اس نئے فوجداری قانون کے بارے میں جانیں۔ خاص طور پر طلباء، وکلاء، قانون کے طلباء اور عدالت کے ملازمین تشریف لائیں۔

پیدل چلنے والوں کی سہولیات کو بہتر بنانے کیلئے خصوصی پروجیکٹ

بی ایم سی نے 100 کروڑ کے ٹینڈر کا اعلان کیا، 16.55 کلومیٹر نئے فٹ پاتھ کی تعمیر کیلئے 14 اہم سڑکوں کا انتخاب، سڑک کنارے قائم تجاوزات، ہاکروں، کھڑی گاڑیوں کی قطاروں اور سوسائٹیوں کی بے قاعدہ ڈھلانوں کیخلاف سخت کارروائی کے احکامات

ممبئی: ممبئی میونسپل کارپوریشن نے ایک مضبوط پالیسی کو نافذ کرنے کے لیے ایک پروجیکٹ کا اعلان کیا ہے اطلاع کے مطابق اس کے لیے بی ایم سی 100 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ امید کی جاتی ہے کہ اس مہتواکانکشی پروجیکٹ سے ممبئی والوں کو کافی فائدہ پہنچے گا۔ دریں اثنا، اس پروجیکٹ کا مقصد ممبئی والوں کو ہاکروں اور سڑک پر پارکنگ کی تکلیف سے نجات دلانا ہے۔

ممبئی کی آبادی کو دیکھتے ہوئے دفتری اوقات میں یا رات کے وقت سڑکوں پر چلنا ایک مشکل ٹاسک بن جاتی ہے، سڑکوں پر بہت زیادہ بھیڑ ہوتی ہے۔ اس لیے اس مسئلے پر مستقل طور پر قابو پانے کے لیے ممبئی میونسپل کارپوریشن اب ایک عالمگیر فٹ پاتھ پالیسی نافذ کرے گی۔ یہ قلابہ میں پلازہ اور ریگل سینما جیسے علاقوں میں کچھ مخصوص منصوبوں کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بھی فراہم کرے گا۔

دریں اثنا، برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن ممبئی میں پیدل چلنے والوں کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے اس پروجیکٹ کے لیے آگے آئی ہے۔ بلدیہ نے اپنی تاریخ میں پہلی بار 100 کروڑ روپے کے اتنے بڑے ٹینڈر کا اعلان کیا ہے۔ اس ٹینڈر میں، جو 21 نومبر 2025 کو جاری کیا گیا ہے، تجویز کی گئی ہے کہ 16.55 کلومیٹر پیدل چلنے والا راستہ، یعنی ایک نیا فٹ پاتھ بنایا جائے، یا پہلے سے موجود فٹ پاتھ کو چوڑا کیا جائے۔ اس کے لیے ابتدائی طور پر ممبئی کی 14 اہم سڑکوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ان سڑکوں پر پیدل چلنے والے راستوں کی ترقی آئی آر سی چلنے کی اہلیت کی درجہ بندی کے مطابق کی جائے گی۔

میونسپل کارپوریشن کے اس پروجیکٹ کا مقصد شہر کے تمام حصوں میں اچھی اور محفوظ سہولیات کے ساتھ پیدل چلنے کے راستے بنانا بھی ہے۔ اس کے لیے ایک سال یعنی 2025-2026 کے لیے 100 کروڑ روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے۔ اس میں مسلسل اور رکاوٹوں سے پاک، کم اونچائی والے کربس، معذور افراد کے لیے الگ ٹیکٹائل ٹائلز بنائے جائیں گے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ گاڑیوں کو فٹ پاتھ پر چلنے سے روکنے کے لیے بولارڈز کو بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ سڑک کے کنارے قائم بڑی تجاوزات، ہاکروں، کھڑی گاڑیوں کی قطاروں اور سوسائٹیوں کی بے قاعدہ ڈھلانوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ کالا گھوڑا، قلابہ ریگل سینما کے علاقے میں پیدل چلنے والے فٹ پاتھ کی تعمیر کے دوران اس پروجیکٹ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کو بھی موثر طریقے سے استعمال کیا جائے گا۔

انڈین روڈ کانگریس کے اصولوں کے مطابق پیدل چلنے والے راستے کی اونچائی چھ انچ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے، بولارڈز کی تنصیب لازمی ہونی چاہیے، معذوروں یعنی نابینا افراد کے لیے خصوصی ٹیکٹائل ٹائلز ہونے چاہئیں اور سوسائٹی کے دروازے پیدل چلنے والوں کے راستے میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے۔ لیکن بہت سے معاشرے اپنی ڈھلانیں بناتے ہیں، جس سے پیدل چلنے والوں کے لیے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں سخت قوانین نافذ کیے جائیں گے۔

واک ایبلٹی پروجیکٹ، جسے بی ایم سی کے ذریعے لاگو کیا جا رہا ہے، ممبئی میں پیدل چلنے والوں کے لیے دوستانہ انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کا مقصد نئے فٹ پاتھ بنانا، موجودہ فٹ پاتھ کو بہتر بنانا اور پیدل چلنے والوں کے لیے محفوظ، آسان اور مسلسل راستے فراہم کرنا ہے۔ ایڈیشنل پروجیکٹ کمشنر ابھیجیت بانگر نے کہا کہ ممبئی میں سڑکوں کی ترقی میں یہ ایک نئی شروعات ہے۔ کئی جگہوں پر فٹ پاتھ کی حالت بہت خراب ہے۔ یہ صرف مرمت کا کام نہیں ہے بلکہ ایک بہتری کی مہم ہے۔

’ایم ایل اے اور ایم پی آتے ہی کھڑے ہو جائیں‘

سرکاری افسران کے لیے دیویندر فڑنویس حکومت کا نیا جی آر احترام سے پیش آنے اور فون پر بات چیت کے لیے اہم ہدایات جاری

ممبئی: مہاراشٹر کی ریاستی حکومت نے حال ہی میں ایک نیا حکم نامہ جاری کیا ہے، جس پر بڑے پیمانے پر بحث شروع ہو چکی ہے۔ جمعرات کو ریاستی حکومت نے ریاستی عہدیداروں کو نئی ہدایات جاری کیں۔ ان حکومتی احکامات کے مطابق ریاستی عہدیداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ان کے دفتر آنے والے کسی بھی ایم ایل اے یا ایم پی کو احترام کے ساتھ مخاطب کریں۔

حکم نامے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایم ایل اے یا ایم پی کے دفتر پہنچنے پر عہدیداروں کو اپنی کرسیوں سے کھڑے ہو کر احترام کے ساتھ ان کی بات سننی چاہئے۔ انہیں بات چیت کے دوران بھی شائستگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ درحقیقت، ریاست کے چیف سکریٹری راجیش کمار کے ذریعہ جاری کردہ حکم میں کہا گیا ہے کہ حکومتی سرکلر (جی آر) میں کہا گیا ہے کہ منتخب نمائندوں کو مناسب احترام دینا انتظامیہ کو زیادہ جوابدہ اور قابل اعتماد بناتا ہے۔ یہ ان ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام رہنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا بھی انتباہ دیتا ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں حکمران جماعت کے کچھ منتخب نمائندوں نے عہدیداروں کی ان سے ملاقات یا ان کے تحفظات یا مسائل کو دور کرنے میں ناکامی پر برہمی کا اظہار کیا تھا۔ جی آر کی تمہید میں، حکومت نے کہا کہ وہ گڈ گورننس، شفافیت اور کارکردگی کو اپنی اولین ترجیحات میں شمار کرتی ہے۔

نئے رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی ایم ایل اے یا ایم پی کسی عہدیدار کے دفتر کا دورہ کرتا ہے تو عہدیداروں کو اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر ان کے ساتھ شائستگی کے ساتھ پیش آنا چاہئے۔ آرڈر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ عہدیداروں کو اپنے دوروں کے دوران ایم ایل ایز اور ایم پیز کو غور سے سننا چاہئے۔ کالز پر بھی شائستہ زبان استعمال کی جائے۔

ریاستی حکومت کے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ہر دفتر کو ایم ایل اے اور ایم پی سے موصول ہونے والے ہر خط کے لیے علیحدہ رجسٹر رکھنا چاہیے، جس کا جواب دو ماہ کے اندر اندر دینا چاہیے۔ ایسی صورتوں میں جہاں بروقت جواب دینا ممکن نہ ہو، معاملہ کو محکمہ کے سربراہ اور متعلقہ قانون ساز کو باضابطہ طور پر مطلع کیا جانا چاہیے۔

انتظامیہ میں شفافیت اور احتساب ضروری ہے: ریاستی چیف انفارمیشن کمشنر

ممبئی: انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے 2024 بیچ کے پروبیشنری افسران نے ریاست کے چیف انفارمیشن کمشنر راہول پانڈے سے چیف انفارمیشن کمشنر کے دفتر میں ملاقات کی اور بات چیت کی۔ اس دورے کے دوران مسٹر راہول پانڈے نے کہا کہ حق اطلاعات قانون کے نفاذ سے سرکاری نظام میں شفافیت اور جوابدہی میں اضافہ ہوا ہے۔ ریاست کے چیف انفارمیشن کمشنر راہل پانڈے نے کہا کہ دیگر ریاستوں کے برعکس ریاست مہاراشٹر میں ایک بھی کمیشن نہیں ہے لیکن ہر محکمہ کے لیے ایک الگ انفارمیشن کمیشن کام کر رہا ہے۔ جس کی وجہ سے شہریوں کو محکمانہ سطح پر معلومات حاصل کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ریاست کے چیف انفارمیشن کمشنر راہل پانڈے نے پروبیشنری آئی اے ایس افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل کے افسران کے طور پر آپ ایک پبلک اتھارٹی کے طور پر کام کریں گے۔ آپ کے تمام فیصلے، احکامات اور اقدامات حق اطلاعات قانون کے دائرے میں آتے ہیں۔ اس لیے انتظامیہ میں شفافیت اور احتساب کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ضلع کلکٹر فنڈز، ایم ایل اے فنڈز اور مختلف سرکاری اسکیموں کو لاگو کرتے ہوئے شفافیت کو اپنانا ضروری ہے۔ راہول پانڈے نے کہا کہ عوامی اعتماد کو برقرار رکھنا گڈ گورننس کی پہچان ہے۔

مہا وکاس اگھاڑی میں ڈیمیج کنٹرول پر زور

شرد پوار اتحاد کے تعلق سے کانگریس کے سینئر لیڈروں سے بہت جلد بات کریں گے

ممبئی: ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات کے پس منظر میں سیاسی پیش رفت نے زور پکڑ لیا ہے۔ کانگریس نے آزادانہ طور پر الیکشن لڑنے کا موقف اختیار کیا ہے۔ دوسری طرف شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے اور ایم این ایس کے صدر راج ٹھاکرے ایک ساتھ آتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ آئندہ بلدیاتی انتخابات میں ٹھاکرے برادران کا اتحاد بننے کا امکان ہے۔ لیکن ممبئی میں کانگریس کے کچھ لیڈر راج ٹھاکرے کو ساتھ لے جانے سے خوش نہیں ہیں۔ اس لیے کانگریس نے پہلے ہی علیحدہ انتخابات کا اعلان کر دیا ہے۔ لیکن دو دن پہلے مختلف پیش رفت ہوئی۔ اس لیے آنے والے دنوں میں مہا وکاس اگھاڑی میں ڈیمیج کنٹرول کی بات ہو رہی ہے۔

عیاں رہے کہ ممبئی کے کانگریس لیڈروں کے ایک وفد نے دو روز قبل سینئر لیڈر شرد پوار سے ممبئی میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی تھی۔ اس وقت کانگریس لیڈروں نے شرد پوار کو ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات کے لیے اتحاد کی تجویز پیش کی۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد چندر پوار اور کانگریس پارٹی کا کئی سالوں سے فطری اتحاد ہے۔ اس لیے کانگریس ایم پی ورشا گائیکواڈ نے کہا تھا کہ انھوں نے ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات ایک ساتھ لڑنے کے لیے اتحاد کی تجویز پیش کی تھی۔ شرد پوار نے کانگریس کے وفد سے کہا تھا کہ وہ اس معاملے پر کانگریس کے سینئر لیڈروں سے دو دن میں بات کریں گے۔ ان تمام پیش رفت کے بعد اب ذرائع سے شرد پوار کا کردار سامنے آ رہا ہے۔ یہ معلوم ہے کہ شرد پوار دونوں بھائیوں راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے کے سیاسی طور پر ایک ساتھ آنے پر مثبت موقف رکھتے ہیں۔ پوار کا موقف ہے کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات مہا وکاس اگھاڑی کے ساتھ مل کر لڑے جائیں۔ شرد پوار نے یہ سوال کیا کہ اگر آپ ووٹر لسٹ میں گڑبڑ کے حوالے سے اکٹھے ہو کر سچائی کا محاذ اٹھا رہے ہیں تو آپ الگ الگ الیکشن کیوں لڑ رہے ہیں؟ ذرائع نے یہ بھی بتایا ہے کہ شرد پوار ایم این ایس کو مہا وکاس اگھاڑی میں شامل کرنے کے بارے میں مثبت ہیں۔

ذرائع کے مطابق سب کو اکٹھا کر کے لڑایا جائے تو سب کو فائدہ ہوگا۔ اگر تقسیم ہوئی تو دونوں ہار جائیں گے۔ ادھو ٹھاکرے کا موقف ہے کہ اپوزیشن کا اتحاد بہت ضروری ہے۔ یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ ادھو ٹھاکرے فی الحال کانگریس ہائی کمان سے رابطے میں ہیں۔ اس لیے دیکھنا یہ ہے کہ اب اس معاملے میں کیا ہوتا ہے۔

مالیگاؤں میں 4 سالہ لڑکی کی عصمت دری کے بعد قتل

شہر بھر میں ہزاروں لوگوں نے پیدل مارچ کیا، عدالت کے احاطے میں ہنگامہ آرائی، ملزم کو سزائے موت دینے کا مطالبہ

مالیگاؤں: ناسک کے مالیگاؤں میں چار سالہ بچی کے ساتھ مبینہ زیادتی اور قتل کے معاملے میں جمعہ کو عدالت کے باہر زبردست احتجاج کیا گیا۔ مظاہرین نے گرفتار ملزم کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا۔ مالیگاؤں میں جمعہ کو بند منایا گیا، جس میں ہزاروں لوگوں نے پیدل مارچ میں حصہ لیا۔ حکام نے بتایا کہ کچھ مظاہرین نے عدالت کے احاطے میں داخل ہونے کی کوشش کی لیکن پولیس نے انہیں روک دیا۔ مزید برآں، ریاستی وزیر زرہری زروال نے کہا کہ ملزم کو اس کے جرم کی سخت ترین سزا ملے گی۔ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے وزیر نے جمعہ کو مالیگاؤں تعلقہ کے ایک گاؤں میں متاثرہ خاندان سے ملاقات کی۔ ان کے ساتھ مراٹھا کوٹہ کارکن منوج جارنگے بھی تھے۔ زروال نے میڈیا سے کہا کہ یہ ایک بھیانک جرم ہے، میں اس معاملے کو کابینہ میں اٹھاؤں گا۔ ملزم کے خلاف مقدمہ فاسٹ ٹریک عدالت میں چلایا جائے گا اور دو ماہ کے اندر سزائے موت کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

وزیر نے کہا کہ وہ حکومت سے درخواست کریں گے کہ اس حساس معاملے میں سینئر وکیل اجول نکم کو سرکاری وکیل مقرر کیا جائے۔ پولیس کے مطابق 16 نومبر کو ڈونگرالے گاؤں میں ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری اور اسے پتھر مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم 27 نومبر تک پولیس کی حراست میں ہے۔ اس وحشیانہ جرم سے علاقے میں غم و غصہ پھیل گیا ہے، اور لوگ اور مقامی تنظیمیں اس کی فوری تحقیقات اور سخت سزا کا مطالبہ کر رہی ہیں۔

252 کروڑ روپے کی منشیات اسمگلنگ کا معاملہ

اینٹی نارکوٹکس سیل نے بالی ووڈ شخصیت ’اوری‘ کو طلب کیا

ممبئی: سوشل میڈیا اور بالی ووڈ کی مشہور شخصیت ’اوری‘ عرف ’اورہان اوترامنی‘ کو انسداد منشیات سیل (اے این سی) نے 252 کروڑ روپے کے میفیڈرون (ایم ڈی) منشیات کی اسمگلنگ کیس میں پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا ہے۔

اس کا نام ایک گرفتار منشیات کے اسمگلر سے پوچھ گچھ کے دوران سامنے آیا، جس نے دعویٰ کیا کہ اوری مبینہ طور پر منشیات سے چلنے والی پارٹیوں میں شرکت کرتا تھا۔ یہ کیس 2024 کا ہے، جب ممبئی پولیس نے مہاراشٹر کے سانگلی میں ایک بڑے پیمانے پر میفیڈرون مینوفیکچرنگ یونٹ کا پتہ لگایا تھا۔ 126 کلو سے زیادہ منشیات ضبط کی گئی، جس کی مالیت تقریباً 252 کروڑ روپے ہے۔ نومبر 2025 میں دبئی سے محمد سلیم محمد سہیل شیخ (لاویش) کی گرفتاری کے بعد تحقیقات میں تیزی آئی۔

اہم بات یہ ہے کہ شیخ مفرور منشیات کے سرغنہ سلیم ڈولا (داؤد ابراہیم گینگ کارکن) اور اس کے بیٹے طاہر کے قریب تھا۔ اس آپریشن میں لگژری کاروں میں منشیات کی نقل و حمل اور حوالات کے ذریعے منی لانڈرنگ شامل تھی۔ پوچھ گچھ کے دوران شیخ نے دعویٰ کیا کہ اس نے ہندوستان اور بیرون ملک فلم اور فیشن شخصیات کے لیے ہائی پروفائل ریو پارٹیاں منعقد کیں۔ انہوں نے مبینہ طور پر کئی ناموں کا ذکر کیا۔ ممبئی پولیس نے شیخ کے دعوؤں کی تصدیق کے لیے اوری کو پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا ہے۔ اوری کے خلاف ابھی تک کوئی باضابطہ الزامات عائد نہیں کیے گئے ہیں۔ اوڑی، جو ابتدائی سمن کے وقت ممبئی میں نہیں تھے، نے 25 نومبر کے بعد اپنی پیشی کے لیے نئی تاریخ مانگی ہے۔

کلیان پولیس نے مجرموں کیساتھ علاقے میں نکالا جلوس

کلیم شیخ

امبرناتھ: شہر میں بڑھتے ہوئے جرائم پر قابو پانے کے لیے، امبرناتھ پولیس نے ناسک کی طرز پر سخت کارروائی کا ایک نیا دور شروع کیا ہے۔ حال ہی میں ایک گینگ نے ایک ہی دن میں تین شہریوں پر تیز دھار ہتھیاروں سے جان لیوا حملہ کر کے دہشت پھیلا دی۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے برق رفتاری سے کارروائی کی اور صرف پانچ سے چھ گھنٹے کے اندر دو نابالغوں سمیت سات ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ عدالت نے تمام بالغ ملزمین کو پولیس کی تحویل میں دے دیا۔

اس کے بعد پولیس نے مجرموں کے ساتھ علاقے میں ایک جلوس میں پریڈ کیا۔ اس کارروائی نے شہر کو ایک مضبوط پیغام بھیجا ہے کہ اب مجرموں کے ساتھ نرمی نہیں کی جائے گی، بلکہ قانون کا براہ راست، سخت اور کھلا نفاذ ہوگا۔ شہریوں کی جانب سے اس اقدام کو سراہا جا رہا ہے جبکہ بدنام زمانہ مجرموں میں خوف کا واضح احساس پایا جا رہا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس ماڈل کو جلد ہی تھانے ضلع کے دیگر علاقوں میں نافذ کیا جا سکتا ہے، جس سے مجرموں کے قانون کے خوف اور سیکورٹی پر عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔

لوکل سیکنڈ کلاس کا ٹکٹ اے سی پاس میں تبدیل کر دیا

ویسٹرن ریلوے میں ٹکٹ چیک کرنے کے دوران بڑے گھوٹالوں کا پردہ فاش

ممبئی: جہاں بغیر ٹکٹ یا دوسرے درجے کے ٹکٹ کے ساتھ لوگوں کے سفر کرنے کے متعدد واقعات رپورٹ ہوئے ہیں، وہیں اب ایک ایسا معاملہ سامنے آیا ہے جس نے ٹکٹ چیک کرنے والے عملے کو بھی حیران کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ایک مسافر نے 15 روپے کے نان اے سی لوکل ٹرین کے ٹکٹ کو 2205 روپے کے اے سی لوکل ٹرین کے پاس میں تبدیل کر دیا۔ اس نے گرافک ڈیزائن کا استعمال کرتے ہوئے یہ کارنامہ انجام دیا۔ تاہم مغربی ریلوے نے بوریولی جی آر پی کے ساتھ مل کر اس معاملے میں کارروائی کی ہے اور ایف آئی آر درج کی ہے۔

درحقیقت ویسٹرن ریلوے کے ٹکٹ چیکنگ کے عملے نے ایک ماہ (اکتوبر-نومبر 2025) میں ٹکٹوں کے فراڈ کے چار اہم کیسز کا پتہ لگایا، جن میں جعلی ریزرویشن ٹکٹ، رعایتی ٹکٹوں کا غلط استعمال، اور جعلی ٹکٹ شامل ہیں۔ گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) کے تعاون سے ان تمام معاملات کے خلاف سخت کارروائی کی گئی۔ ٹکٹ چیک کرنے والے عملے پردیپ کمار، محمد قریشی، عبدالعزیز، اور سائی پرساد نے ان معاملات کا پتہ لگانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

اہلکار نے بتایا کہ دوسرے معاملے میں ایک مسافر نے ایک مجاز ایجنٹ سے 2900 میں 920 روپے کا تتکال ٹکٹ خریدا۔ ٹکٹ پر واٹر مارک نہیں تھا اور جعلی ٹکٹ تھا۔ اس مسافر کو بوریولی میں پکڑ کر جی آر پی کے حوالے کر دیا گیا۔ تیسرے معاملے میں دو غیر معذور افراد ایک ایکسپریس ٹرین کے تھرڈ اے سی سیکشن پر سفر کرتے ہوئے پکڑے گئے، باوجود اس کے کہ ان کے ٹکٹ معذور کوٹے کے تحت آن لائن جاری کیے گئے تھے۔ چوتھے کیس میں گرافک ڈیزائنر کی مدد سے لوکل ٹرین کا ٹکٹ بھی ایڈٹ کیا گیا تھا۔

سردی شروع ہوتے ہی مہاراشٹر میں انڈوں کی قیمت میں شدید اضافہ

ممبئی: مہاراشٹر میں انڈوں کی قیمت سب سے زیادہ پہنچ گئی ہے، سپلائی کم ہو رہی ہے اور سردیوں میں مانگ بڑھ گئی ہے۔ حکام اور تھوک فروشوں نے بتایا کہ انڈے کی مارکیٹ میں طلب اور رسد کے عدم توازن نے چھترپتی سمبھاج نگر میں انڈوں کی تھوک قیمت 7 روپے سے اوپر کر دی ہے، جبکہ مہاراشٹر کے دیگر حصوں میں معمولی فرق ہے۔

ایک اندازے کے مطابق روزانہ 1.5 کروڑ انڈوں کی کمی ہے، جب کہ موسم سرما کے دوران مہاراشٹر میں انڈوں کی مانگ تقریباً تین کروڑ یومیہ ہے۔ حیوانات کے ایڈیشنل کمشنر شیتل کمار مکانے نے کہا کہ مانسون کے دوران آندھرا پردیش اور تمل ناڈو کے بڑے سپلائی مراکز میں پرندوں سے متعلق بیماریوں کے پھیلنے کی وجہ سے قلت پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرندوں سے متعلق بیماریوں کے پھیلنے کے باوجود، آندھرا پردیش اور تمل ناڈو میں پولٹری مالکان نے متاثرہ پرندوں کو فوری طور پر تبدیل کرنے سے گریز کیا، جس سے مجموعی پیداوار بری طرح متاثر ہوئی۔ سرد موسم کا آغاز قدرتی طور پر انڈوں کی کھپت اور مانگ میں اضافہ کرتا ہے۔ مکانے نے کہا کہ بڑی پیداواری ریاستوں بالخصوص تمل ناڈو سے انڈوں کی درآمد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ چونکہ یہ ریاستیں اپنے گھریلو سپلائی کے وعدوں کو پورا کرنے سے قاصر ہیں، اس لیے تامل ناڈو سے مہاراشٹرا کو انڈوں کی سپلائی بھی متاثر ہوئی ہے۔

محکمہ تعمیرات نے عامہ عمارت کی مرمت کیلئے 194 کروڑ روپے کا فنڈ دیا

ممبئی: پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ نے مطلع کیا ہے کہ عمارت کی دیکھ بھال اور مرمت کو آسانی سے چلانے اور ناگپور میں سرمائی اجلاس کی تیاری کے کام کے لیے محکمہ تعمیرات عامہ کے ناگپور بورڈ کو تقریباً 194 کروڑ روپے کا فنڈ تقسیم کیا گیا ہے۔ اس میں سے 151 کروڑ 19 لاکھ روپے پچھلے سال ہی دیے گئے تھے۔ یہ عمارت کی دیکھ بھال اور مرمت کے لیے ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ نے مطلع کیا ہے کہ ناگپور کے محکمہ کو اس سال کل 42 کروڑ 76 لاکھ روپے تقسیم کیے گئے ہیں، جس میں ناگپور سرمائی اجلاس کے ہموار انعقاد کے لیے کی جانے والی تیاریوں کے لیے 20 کروڑ روپے اور عمارت کی دیکھ بھال اور مرمت کے لیے مزید 22 کروڑ 76 لاکھ روپے شامل ہیں۔

تھانے میونسپل کارپوریشنوں کی مالی صحت کا جائزہ لیا گیا

مہاراشٹر اسٹیٹ مالیاتی کمیشن کا محصولات میں اضافے کے لیے حکومت کی طرف سے مقرر کردہ رہنما خطوط پر سختی سے عمل کرنے اور اخراجات کو کنٹرول کرنے کا حکم

تھانے: ریاست میں میونسپل کارپوریشنوں کی مالی حالت، آمدنی اور اخراجات کے توازن اور محصولات میں اضافہ کے اقدامات پر غور کرنے کے لیے 6ویں مہاراشٹر اسٹیٹ فائنانس کمیشن کی ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ کمیشن کے چیئرمین نتن کریر کی صدارت میں ہونے والی میٹنگوں میں، انہوں نے تمام میونسپل کارپوریشنوں کو ہدایت دی کہ وہ محصولات میں اضافے کے لیے حکومت کی طرف سے مقرر کردہ رہنما خطوط پر سختی سے عمل کریں اور اخراجات کو کنٹرول کرتے ہوئے موثر مالیاتی انتظام کو یقینی بنائیں۔

یہ میٹنگ تھانے میونسپل کارپوریشن کے اربن ریسرچ سینٹر میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سکریٹری گووند راج، کمشنر آف اربن ایڈمنسٹریشن ابھیشیک کرشنا، تھانے میونسپل کارپوریشن کمشنر سوربھ راؤ کے علاوہ ریاست کے مختلف میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنر اور ایڈیشنل کمشنر موجود تھے۔ فروری 2025 میں بنائے گئے چھٹے مالیاتی کمیشن کی ہدایات کے مطابق تمام میونسپل کارپوریشنوں نے اپنے موجودہ آمدنی کے ذرائع اور مالی پوزیشن کی تفصیلات جمع کرائیں۔ بیشتر میونسپل کارپوریشنز میں آمدنی سے زائد اخراجات کا انکشاف ہوا جس پر کمیشن کے چیئرمین نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اخراجات میں کمی اور بجٹ بڑھانے کے منصوبوں پر عملدرآمد کی ہدایت کی۔

کمیشن کی ہدایات کے مطابق پراپرٹی ٹیکس، واٹر ٹیکس، کمرشل ٹیکس، لائسنس فیس وغیرہ میں ضروری ترامیم کی گئیں، شہریوں کو اعتماد میں لے کر ٹیکسوں میں اضافے کے نفاذ پر زور دیا گیا تا کہ مخالفت کی صورتحال پیدا ہونے سے بچا جا سکے۔ مختلف میونسپل کارپوریشنوں نے یہ مسئلہ اٹھایا کہ اسٹامپ ڈیوٹی پہلے ریاستی حکومت جمع کرتی ہے اور پھر میونسپل کارپوریشنوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔ کمشنر نے تجویز دی کہ رجسٹریشن کے وقت ایک مقررہ فیصد براہ راست میونسپل کارپوریشنز کے پاس جمع کرایا جائے جس سے محصولات میں شفافیت اور استحکام آئے گا۔

تھانے کے 60 فیصد انگلش اسکولوں نے حکومت کے فیصلے کو نظرانداز کیا

میونسپل حدود میں 401 انگریزی اسکولوں میں سے صرف 248 اسکولوں میں ہی مراٹھی بورڈ لگے ہیں

تھانے: مہاراشٹر حکومت نے مراٹھی کو کلاسیکی زبان کا درجہ دینے کے لیے کئی فیصلے کیے ہیں۔ ریاست میں دکانوں اور اداروں کے لیے اپنے نام کے بورڈ مراٹھی میں ہونا لازمی قرار دینے کے بعد، اسکولوں کے نام کے بورڈز کا مراٹھی میں ہونا بھی لازمی قرار دیا ہے۔ تاہم، یہ بات سامنے آئی ہے کہ تھانے کے 60 فیصد اسکولوں نے ابھی تک اس فیصلے کو نظرانداز کیا ہے، جو کہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ یہ چونکا دینے والی بات ہے کہ میونسپل حدود میں 401 انگریزی اسکولوں میں سے صرف 248 اسکولوں میں ہی مراٹھی بورڈ لگے ہیں۔ باقی 153 اسکولوں نے اس کو نظرانداز کر دیا ہے۔

یووا سینا کے سینیٹ ممبران نے ممبئی یونیورسٹی سے مطالبہ کیا تھا کہ ممبئی یونیورسٹی کے تحت تمام کالجوں کے ناموں کے بورڈ مراٹھی میں ہونے چاہئیں۔ انتظامیہ نے فیصلہ کیا کہ تمام کالجوں کے نام کے بورڈ مراٹھی میں ہونے چاہئیں۔

یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ اسکولوں اور جونیئر کالجوں کے نام کے بورڈ بھی مراٹھی میں ہونے چاہئیں۔ حکومت کی ہدایات کے مطابق، محکمہ تعلیم نے تھانے میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں انگلش میڈیم اسکولوں کو مراٹھی نام کے بورڈ لگانے کا حکم دیا۔ میونسپل حدود میں 401 انگریزی اسکولوں میں سے صرف 248 اسکولوں نے مراٹھی نام کے بورڈ لگائے ہیں۔ باقی 153 سکولوں نے اس کو نظرانداز کر دیا ہے۔ ان اسکولوں نے میونسپل کارپوریشن کے محکمہ تعلیم کو رپورٹ بھی پیش کر دی ہے۔ باقی 153 اسکولوں نے ابھی تک مراٹھی نام کے بورڈ لگانے کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔

153 انگریزی اسکولوں نے ابھی تک مراٹھی نام کے بورڈ نہیں لگائے ہیں۔ اب تھانے میونسپل کارپوریشن کے محکمہ تعلیم نے ان کے خلاف کارروائی کی ہے۔ متعلقہ اسکولوں کو نوٹس بھیجا جائے گا۔ محکمہ تعلیم نے خبردار کیا ہے کہ اگر اگلے 8 دنوں میں مراٹھی نام کے بورڈ نہیں لگائے گئے تو اسکول کی شناخت منسوخ کر دی جائے گی۔ ایسی تجویز بھیجی جائے گی۔

نوی ممبئی میں کروڑوں کی ہیروئن کے ساتھ اسمگلر گرفتار

نئی ممبئی: ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے نوی ممبئی کے کوپری گاؤں میں چھاپہ مارا۔ اس بار ایک گھر سے 34 سالہ نوجوان کو گرفتار کر کے گھر کی تلاشی لی گئی۔ چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ اس کے گھر سے دو سو گرام سے زائد منشیات برآمد ہوئی ہے۔ ان ادویات کی مارکیٹ ویلیو ایک کروڑ 36 لاکھ روپے ہے۔ پولیس نے فی الحال ہیروئن کی منشیات قبضے میں لے لی ہے۔ پولیس کی طرف سے مکمل تفتیش سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ منشیات پنجاب سے ٹرین اور ٹرک کے ذریعے لائی جا رہی ہیں اور نئی ممبئی کے ساتھ ساتھ مہاراشٹر کے کئی دوسرے حصوں کے نوجوانوں کو فروخت کی جا رہی ہیں۔ اگرچہ اس کارروائی میں ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے تاہم پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے کیونکہ اس میں کئی لوگوں کے ملوث ہونے کا شبہ ہے۔ تاہم جب نئی ممبئی پولیس کی منشیات سے پاک نوی ممبئی مہم چل رہی ہے، اس طرح کی کارروائیاں ہو رہی ہیں، جن میں کروڑوں روپے کی منشیات پکڑی جا رہی ہیں۔ اس لیے ایسا لگتا ہے کہ ایسے منشیات سپلائی کرنے والے پولیس کی کارروائی سے خوفزدہ نہیں ہیں۔ تاہم اس بارے میں مزید معلومات دیتے ہوئے پولیس کا کہنا تھا کہ انہوں نے کئی مشکوک مقامات پر سادہ لباس پولیس کو تعینات کیا ہے اور پولیس نے کچھ شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر وہ ایسے مشکوک افراد کو دیکھیں تو ہمیں اطلاع دیں۔ پولیس نے یہ بھی کہا ہے کہ شہری اس حوالے سے ہوشیار رہیں۔

سی ایم ایس میں دنیا کے چیف ججوں کی بین الاقوامی کانفرنس

'انصاف شہریوں کی سلامتی اور خوشحال مستقبل کی بنیاد: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) دنیا کے چیف ججوں کی 26ویں بین الاقوامی کانفرنس جمعہ کو سی ایم ایس میں منعقد ہوئی۔ جس میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کے آغاز میں بچوں نے اپنی پریزینٹیشنز سے حاضرین کے دل موہ لیے۔ اس موقع پر سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ہندوستان نے ہزاروں سالوں سے دنیا کو ایک خاندان سمجھا ہے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ دنیا کا اصل مسئلہ ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت میں رکاوٹ ہے۔ یہ کانفرنس ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کا ذریعہ ہے۔ کچھ عرصہ قبل

اقوام متحدہ نے دنیا کے سامنے 16 اہداف پیش کیے جن میں تعلیم سب سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کو یقینی بنانا چاہیے کہ بچوں پر بھاری سکول بیگز کا بوجھ نہ پڑے۔ اس دنیا میں جہاں بدامنی اور انارکی ہے، جہاں ایک دوسرے کی حاکمیت پر تسلط اور دبدبے کا مقابلہ ہے، وہاں تعلیم، ترقی اور صحت کی باتیں بے معنی لگتی ہیں۔ ہم سب کو یہ سوچنا چاہئے کی کس سطح تک غور کرنا چاہئے جس کی ضرورت ہے۔ ہم بھی اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ موسمیاتی تبدیلیاں اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بحران ہمارے سامنے ایک نیا چیلنج ہیں۔ سائبر کرائم اور ڈیٹا چوری جیسے مسائل بھی ہمیں درپیش ہیں۔ ایسے میں انصاف، اخلاقیات اور بین الاقوامی قانون عالمی امن اور انسانی تہذیب کے لیے ایک وسیع لکیر کھینچنے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ نے 80 سال پہلے کہا تھا کہ دنیا کو ایک زیادہ منصفانہ، جامع اور جوابدہ عالمی نظام کی ضرورت ہے۔ آج اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ جیسے پلیٹ فارم کو سائبر کرائم، اچھی صحت اور عالمی دہشت گردی جیسے مسائل پر بات کرنے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس کے لیے ہندوستان کے قدیم نظام کی طرف توجہ دی جانی چاہیے، جس میں ہم نے ہمیشہ پانچ عناصر: زمین، پانی، آسمان، آگ اور ہوا، ان کی عبادت کی بنیاد پر ان کے تحفظ اور بچاؤ کو ترجیح دی ہے۔

گورنر نے کیا اسلامیہ کالج میں اسمارٹ کلاس کا افتتاح

لکھنؤ: امیرالدولہ اسلامیہ انٹر کالج، لالباغ، میں گورنر اترپردیش محترمہ آنندی بین پٹیل نے سمارٹ کلاس کا افتتاح کیا۔ اس سے قبل کالج کی مجلسِ منتظمہ کے صدر مسعود عالم جیلانی، منیجر خلیق احمد خاں، ایڈووکیٹ اور پرنسپل ڈاکٹر جمال محمد خان نے گورنر کو گلدستہ پیش کرکے ان کا استقبال کیا۔ سمارٹ کلاس میں کالج کے فزکس لکچرر محمد سراج اشرف نے فزکس کے مضمون لائٹ کے بارے میں لکچر دیا جس کی بھرپور ستائش گورنر صاحبہ نے کی۔ گورنر صاحبہ نے اپنی تقریر میں اسلامیہ کالج کے طلباء وطالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح اسپکٹرم میں سات کلر دکھائی دیتے ہیں اسی طرح طلباء وطالبات میں سات کلر ہوتے ہے اسے تلاش کروانا استاذ کا کام ہوتا ہے اور انہوں نے طلباء وطالبات کو سمارٹ کلاس کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔ گورنر

صاحبہ نے ساتھ آئے اپنے اہل وعیال کا تعروف بھی کرایا اور انہوں نے کالج کی مجلسِ منتظمہ اور سارے اسٹاف کی حوصلہ افضائی کی۔ سمارٹ کلاس کو بنوانے میں ایچ۔ ڈی۔ ایف۔ سی۔ کے ریجنل ہیڈ مسٹر اروند سنگھ، امبوجا فائنڈیشن کے مسٹر رویندر دویدی نے تعاون کیا۔ اس موقع پر سی۔ ڈی۔ او۔، جوائنٹ ڈائرکٹر مسٹر پردیپ کمار، ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف اسکول راکیش کمار کے علاوہ دیگر آفیسر و مجلسِ منتظمہ کے ذمہ دار انتخاب عالم جیلانی، پرنسپل ڈگری کالج ڈاکٹر دلشاد احمد انصاری، سمارٹ کلاس کے نوڈل آفسر ڈاکٹر عاقل حسین، کالج کے چیف پراکٹر ساجد سعید خاں دیگر مہمانان اور کالج کے اساتذہ موجود رہے۔

جلسہ کے آغاز میں کالج کے طلباء/طالبات نے راشٹر گیت اور جلسہ کے اختتام پر راشٹر گان پیش کیا۔ جلسہ کی نظامت کے فرائض کالج کے استداذ عبدالباسط خان نے انجام دئے۔

خاتون کا گلا کاٹ کر قتل، لاش باغ سے برآمد

سدھارتھ نگر: (پی این ایس) ضلع کے بنشی تھانہ علاقے میں ایک 30 سالہ خاتون جو اپنے تین سالہ بیٹے کے ساتھ گھر سے نکلی تھی، اس کا گلا کاٹ کر قتل کردیا گیا۔ جمعرات کی صبح تقریباً 11 بجے رودھولی نگر پنچایت کے کتا پرساد نگر وارڈ میں لکشمی دیوی گرلز انٹر کالج سے متصل باغ میں اس کی مسخ شدہ لاش ملی۔ اس کے چہرے، گردن اور پیٹ پر گہرے زخم اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حملہ آوروں نے یہ جرم بے دردی سے کیا ہے۔ لاش کے پاس سے ملے ایک آدھار کارڈ کی بنیاد پر، خاتون کی شناخت پریتی (30)، بابولال کی بیوی، اندرا نگر وارڈ، گنگولی، بنشی پولیس اسٹیشن، سدھارتھ نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ جائے وقوعہ سے شراب، پانی کی بوتلیں اور ناشتے کے پیکٹوں کے ملنے سے پولیس کو سازش یا پہلے سے سوچے سمجھے قتل کے امکان کی جانچ کرنے پر ذہن مرکوز کردیا ہے۔ متوفی کا شیر خوار بیٹا دلخوش قریب سے لاوارث پایا گیا جسے پولیس نے اہل خانہ کے حوالے کر دیا ہے۔ متوفی کا شوہر بابولال مٹھائی بنانے کا کام کرتا ہے۔ ان کے تین بچے ہیں، دیپکا (7)، کشن (5) اور دل خوش (3)۔ بابولال نے بتایا کہ وہ بدھ کو کام پر گیا تھا۔ اسی دن سہ پہر 3 بجے کے قریب پریتی اپنے چھوٹے بیٹے کو بتائے بغیر گھر سے چلی گئی۔ شام تک جب وہ واپس نہ آئی تو گھر والوں کو تشویش ہوئی۔ رات 8 بجے، بابولال کی ماں، گیان متی نے اسے فون کیا کہ اس کی بہو اور بچہ ابھی تک واپس نہیں آئے ہیں۔ گھر والوں نے رات بھر اور صبح تک تلاش کیا، لیکن پریتی کہیں نہیں ملی۔ پولیس کو اطلاع نہیں دی گئی۔ دریں اثنا، جمعرات کی صبح تقریباً 11 بجے، پولیس ایک باغ میں ایک خاتون کی لاش ملنے پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور شناخت کے عمل کے بعد اہل خانہ کو بلایا۔ پولیس حکام کے مطابق قتل میں کسی جاننے والے یا دیگر ملزمان کے کردار کی تفتیش کی جارہی ہے۔

'دہلی دھماکہ کے ملزم کا ویڈیو معاشرے کیلئے خطرناک'

اسلام کے نام پر کی جانے والی پرتشدد کارروائیوں کی پرزور اور عوامی سطح پر مذمت کریں: علی زیدی

لکھنؤ (صحافت بیورو): اترپردیش شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے چیئرمین علی زیدی نے آج کہا کہ دہلی میں حالیہ بزدلانہ دہشت گرد دھماکے کے بعد تفتیشی ایجنسیوں نے ملزم عمر کے موبائل فون سے جو ویڈیو برآمد کیا ہے وہ انتہائی سنگین، اشتعال انگیز اور قابل اعتراض ہے۔ مسٹر زیدی نے آج یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں کہا کہ ملزم کے پاس سے مبینہ طور پر برآمد ویڈیو میں جس طرح سے تشدد اور نفرت کو ہوا دینے کی کوشش کی گئی ہے وہ نہ صرف معاشرے کے لیے خطرہ ہے بلکہ ملک کے امن، سلامتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر بھی براہ راست حملہ ہے۔ ہم اس گھناؤنے فعل اور اسے صحیح ثابت کرنے کی کسی بھی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ علی زیدی نے اپنے بیان میں کہا کہ دہشت گردانہ کارروائی کرنا اور پھر ڈیجیٹل ذریعے اسے جواز فراہم کرنے کی کوشش دہشت گرد ذہنیت کی گہری کج روی کی

عکاسی کرتی ہے۔ سیکیورٹی ایجنسیاں اس معاملے کی مکمل تحقیقات کررہی ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ تمام ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سخت ترین سزا ملے گی۔ شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے چیئرمین کا کہنا ہے کہ ہم ملک کی اسلامی برادری، علما، سماجی تنظیموں اور ذمہ دار شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اسلام کے نام پر کی جانے والی ایسی بنیاد پرست اور پرتشدد کارروائیوں کی واضح، پرزور اور عوامی سطح پر مذمت کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام امن، بھائی چارے اور انسانیت کا پیغام دیتا ہے اور بے گناہ بے قصوروں کی جان لینا اسلام کی تعلیمات کے بالکل خلاف ہے۔ دہشت گردی کے خلاف امت مسلمہ کی مضبوط اور کھلی آواز ہی ایسے گمراہ عناصر کو معاشرے سے الگ کرسکتی ہے۔ آخر میں علی زیدی نے تمام شہریوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی قسم کی افواہ یا اشتعال انگیز مواد سے دور رہیں، امن برقرار رکھیں اور ملک کے اتحاد اور سلامتی کو اجتماعی طور پر مضبوط کریں۔

سونبھدر کان کنی حادثے میں چار افراد گرفتار

سونبھدر: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع سونبھدر میں اوبرا تھانہ علاقہ میں 15 نومبر کو پہاڑی کے دھنسنے سے ہوئے کان کنی کے حادثے کی جانچ کے لیے تشکیل دی گئی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابھیشیک ورما نے جمعہ کو بتایا کہ 15 نومبر کو بلی مارکنڈی کان کنی کے علاقے میں کرشنا مائننگ ورکس کے پتھر کی کان میں ڈرلنگ کے دوران پہاڑی کا ایک بڑا حصہ گر گیا، جس میں دب کر سات مزدوروں کی المناک موت ہوگئی تھی۔ اس سلسلے میں تھانہ اوبرا میں مقدمہ درج کرکے پولیس ٹیم اور ایس آئی ٹی کی جانچ شروع کی گئی۔ جانچ کے بعد پولیس ٹیم نے پتھر کی کان میں کام کرنے والے مائنز مینیجر انل کمار جھا، مائنز اسٹاف اجے کمار اور گورو سنگھ اور مائنز میٹ چندر شیکھر سنگھ کو گرفتار کرلیا ہے۔ ورما نے بتایا کہ مائنز مینیجر کی تقرری خان سیفٹی ڈائریکٹر لکھنؤ کے ذریعے کی جاتی ہے۔ مائنز مینیجر کان کنی کے علاقے میں کان کنی کے کام، حفاظت اور خطرات کی پوری رپورٹ خان سیفٹی ڈائریکٹر کو بھیجتے ہیں۔ ان کی طرف سے کان میں ڈرلنگ اور دھماکہ خیز مواد کے معیار میں ہونے والی بے ضابطگیوں کی اطلاع خان سیفٹی ڈائریکٹر لکھنؤ کو نہیں دی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ مزدوروں کے نیچے کان میں کام کرنے سے منع کرنے کے باوجود کان کے مالک اور ٹھیکیداروں کے دباؤ میں انہیں کام کرنے کے لیے کہا گیا۔ مائنز مینیجر اور میٹ نے اس سنگین خطرے کی اطلاع نہ تو اپنے اعلیٰ افسران کو دی اور نہ ہی کام روکنے کی کوشش کی۔ ایس آئی ٹی جانچ میں یہ بھی پایا گیا کہ معیار سے زیادہ ڈرلنگ کیے جانے کی وجہ سے کان کی ساخت کمزور ہوگئی، جس کے نتیجے میں پتھر کا بڑا حصہ اچانک گر گیا اور اس کے نیچے دب کر سات مزدوروں کی موت ہوگئی۔

طالب علم کی موت کے معاملے میں اسکول منیجر و پرنسپل کے خلاف مقدمہ

پریاگ راج: (یواین آئی) اترپردیش کے پریاگ راج کے دھومن گنج میں انڈین پبلک اسکول کے طالب علم شوم یادو کی موت کے معاملے میں پولیس نے جمعہ کو اسکول کے منیجر اور پرنسپل کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ اہل خانہ نے پولیس کو دی گئی تحریری شکایت میں الزام لگایا ہے کہ اسکول کے پرنسپل نے اس کو پہلے کی شکایات پر مارا تھا جس سے اس کی حالت بگڑ گئی اور اسکول کے لوگوں نے گھر والوں کو کوئی اطلاع نہیں دی اور خود ہی کئی اسپتالوں میں لے گئے جہاں شوم کی موت ہوگئی۔ منڈیرا کے انڈین پبلک اسکول میں اسپورٹس ڈے تھا، اسی میں شیوم بھی شامل ہوا تھا۔ اسکول انتظامیہ کے مطابق کھیل کے میدان پر شیوم کی طبیعت خراب ہوئی تھی اسی وجہ سے اسے اسپتال لے جایا گیا تھا۔ شیوم کے گھر والوں کا الزام ہے کہ شیوم کا قتل کیا گیا ہے۔

حکومت وارانسی دال منڈی چوڑائی مہم پر فوری پابندی لگائے: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے وارانسی کے تاریخی دال منڈی علاقے میں ہونے والی توڑ پھوڑ کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے مخالفین کو کمزور کرنے کی ایک ''سیاسی تباہی'' قرار دیتے ہوئے جمعہ کو مطالبہ کیا کہ اس کارروائی کو فوری طور پر روکا جائے۔ لکھنؤ میں ایک پریس کانفرنس میں یادو نے چندولی اور وارانسی کے پارٹی رہنماؤں اور دال منڈی کے تاجروں کی موجودگی میں کہا کہ حکومت کا وراثتی تحفظ کا دعویٰ ''گمراہ کن'' ہے اور چوڑائی مہم کا مقصد اس بازار کو نشانہ بنانا ہے جو بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتا۔ یادو نے الزام لگایا: یہ کوئی وراثتی منصوبہ نہیں ہے... یہ ایک سیاسی تباہی ہے۔ وہ ایسا اس لیے کررہے ہیں کیونکہ وہ اس علاقے سے نہیں جیت سکتے۔ وہ لوگوں کو ڈرانا چاہتے ہیں، برادریوں

کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں اور تاجروں کو خاموش کروانے کے لیے ریاست کی طاقت استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی تاجر نسلوں سے چھوٹی چھوٹی دکانیں چلارہے ہیں اور اب انہیں اپنی روزی روٹی مکمل طور پر چھین جانے کا خوف ہے۔ یادو نے بتایا کہ دال منڈی میں کئی کاروبار دہائیوں پرانے ہیں، کچھ تو ان اداروں سے بھی پرانے ہیں جو اب عمارت کے نقشے کی منظوری دیتے ہیں۔ یادو نے کہا کہ دنیا کے بڑے سیاحتی شہروں کی طرح ثقافتی بازاروں کو محفوظ کرنے کے بجائے، اترپردیش حکومت انہیں تباہ کررہی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا: کئی ممالک میں تنگ تاریخی گلیوں کو بھی محفوظ کیا جاتا ہے، انہدام نہیں کیا جاتا۔ یہاں تاجروں کو اپنے گاہکوں یا روزگار کی حفاظت کے لیے کوئی متبادل دیے بغیر ہی بے دخل کیا جارہا ہے۔ انہوں نے دکانداروں کو لوہتا یا موہن سرائے جیسے علاقوں میں منتقل کرنے کی تجویز کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان جگہوں پر لوگوں کی آمدورفت بہت کم ہے۔

فرضی کال سینٹر کا انکشاف، دو آپریٹر گرفتار

نوئیڈا: (یواین آئی) اترپردیش کے نوئیڈا فیز ون تھانہ علاقہ کے سیکٹر 4 کے اے بلاک میں چل رہے ایک جعلی کال سینٹر سے نوکری کے نام پر غیر قانونی طور پر پیسے وصول کرنے والے دو آپریٹرز کو پولیس نے جمعہ کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار کیے گئے افراد پر کی گئی کارروائی کی جانکاری دیتے ہوئے پولیس نے بتایا کہ ایک گروہ سیدھے سادے لوگوں کو نشانہ بنا کر ان سے پیسے وصول کرتا تھا، جنہیں وہ اپنے بینک کھاتوں میں ڈلوا لیتا تھا، اور اس طرح دھوکہ دہی کرکے فائدہ کماتا تھا۔ جعلی کال سینٹر کا یہ گروہ آن لائن سائٹ فاؤنڈ اٹ ڈاٹ کام سے نوکری تلاش کرنے والوں کا ڈیٹا 30 ہزار روپے میں خریدتا تھا، اور خود کو نوکری ڈاٹ کام کا ملازم بتا کر بے روزگار نوجوانوں کو نوکری دلوانے کا جھانسا دے کر پیسے اینٹھنے کا کام کرتا تھا۔ یہ گروہ جعلی کال سینٹر کے ذریعے بہت سے بے روزگار نوجوانوں کو اپنے جھانسے میں لے کر رجسٹریشن فیس کے نام پر 950 روپے اور دستاویز کی تصدیق، ملازمت کی تصدیق، فائل جمع کرانے کا چارج، پروفائل کو حتمی شکل دینے کا چارج، این او سی (NOC) چارج کے نام پر گمراہ کرکے 50 ہزار روپے تک وصول کرتے تھے۔ نوکری کی چاہ میں پیسے دینے والا کوئی شخص جب انہیں زیادہ فون کرتا تھا، تو یہ گروہ اس سے بات کرنا چھوڑ دیتا تھا اور اس شخص کا فون نمبر بلاک کردیتا تھا۔ اس کے علاوہ یہ گروہ کچھ بے روزگار افراد کو جعلی جوائننگ آفر لیٹر بھی دے دیا کرتا تھا۔ یہ گروہ اپنی جعلی کمپنی میں کال کرنے کے لیے صرف خواتین ملازمین کو 1 ماہ کے لیے بھرتی کرتا تھا اور پھر ایک ماہ کے بعد انہیں بھی نوکری سے نکال دیتا تھا، تاکہ کسی کو ان کے کام کے بارے میں جانکاری نہ ہوسکے۔ پکڑے گئے جعلی کال سینٹر گروہ کے دونوں ارکان کے ذریعے حیدرآباد ریاست میں بھی اسی طرح کی دھوکہ دہی کا مجرمانہ معاملہ سامنے آیا ہے جو ان کی طرف سے سال 2017 میں کیا گیا تھا۔

آٹو لوڈر ڈرائیوروں کی وزیر ٹرانسپورٹ کی رہائش گاہ کے گھیراؤ کی کوشش

لکھنؤ: (پی این ایس) جمعہ کو اترپردیش آٹو لوڈر جوائنٹ ویلفیئر کمیٹی کے ارکان نے دارالحکومت لکھنؤ میں وزیر ٹرانسپورٹ دیاشنکر سنگھ کی رہائش گاہ کا گھیراؤ کرنے کی کوشش کی۔ پولیس نے مظاہرین کو رہائش گاہ تک پہنچنے سے پہلے ہی روک دیا، مشتعل ڈرائیوروں نے نعرے لگائے اور ہنگامہ کیا۔ لوڈر ڈرائیوروں نے حکومت اور آر ٹی او حکام پر غیر قانونی وصولی اور بھاری جرمانہ عائد کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ریاستی صدر راجیو جیسوال نے الزام لگایا کہ ریاست بھر میں لوڈر ڈرائیوروں سے ٹرک کے داخلے کے نام پر غیر قانونی طور پر 2000 روپے وصول کیے جارہے ہیں۔ یہ رقم ادا کرنے والے ڈرائیوروں کو کہیں نہیں روکا جاتا اور نہ ہی کوئی جرمانہ لگایا جاتا ہے۔ راجیو جیسوال نے کہا کہ لوڈر ڈرائیوروں سے ایک بار میں 22,000 روپے کا چالان وصول کیا جارہا ہے جو کہ حد سے زیادہ ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ جرمانہ موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کے تحت لگایا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ اتراکھنڈ میں یہی چالان جرمانہ 2,000 فی ٹن ہے، جب کہ اترپردیش میں، یہ 22,000 ہے۔ ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ اگر ان کا مہینے میں چار بار چالان کیا جاتا ہے، تو انہیں 2 لاکھ تک ادا کرنا پڑتا ہے، جس سے ان کے پاس اتنی رقم نہیں رہ جاتی ہے کہ وہ اپنی گاڑی کی قسطیں ادا کرسکیں۔ جب انہیں روکا گیا تو تنظیم کے ممبران کی پولیس کے ساتھ تلخ بحث ہوئی۔ ڈرائیورز کا کہنا ہے کہ قوانین پر عمل کرنے کے باوجود جرمانہ وصول کیا جا رہا ہے۔ اگر ہمارے مطالبات نہ مانے گئے

اور یہ غیر قانونی وصولی بند نہ ہوئی تو ہم وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر خودکشی کرلیں گے۔ تنظیم کا دعویٰ ہے کہ فیض آباد، بہرائچ، گونڈہ، بلرام پور، اور بارہ بنکی سمیت ریاست بھر میں آر ٹی او کے ذریعہ داخلے کے نام پر یہ وصولی جاری ہے۔

اجتماعی آبروریزی کا مفرور ملزم بی جے پی لیڈر گرفتار

مرادآباد: (پی این ایس) سول لائنز پولیس نے اگوان پور منڈل کے بی جے پی منطقائی سکریٹری بھدیو سنگھ کو گرفتار کرلیا جو ایک خاتون کی اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں پانچ ماہ سے مفرور تھا۔ اسے بدھ کو عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے جیل بھیج دیا گیا۔ متاثرہ نے چیف منسٹر پورٹل اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بریلی کو شکایت بھیج کر ملزم کی گرفتاری کی درخواست کی تھی۔ چھجلت تھانہ علاقہ کے ایک گاؤں کی رہنے والی خاتون نے جولائی 2023 میں سول لائنز پولیس اسٹیشن میں اجتماعی عصمت دری کا مقدمہ درج کرایا تھا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ بجنور جاتے ہوئے اس کی ملاقات کوکرپور کے رہنے والے راہل شرما سے ہوئی تھی۔ راہل نے اسے نوکری دلانے کا وعدہ کیا اور کچھ دنوں بعد اسے ہرتھلا کے ایک گھر لے گیا۔ بی جے پی منڈل سکریٹری بھدیو سنگھ اور سچن سمیت چار لوگ اس وقت وہاں پہلے سے موجود تھے جب انہوں نے خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی۔

مزاحمت کرنے پر ملزم نے اسے پستول سے ڈرایا۔ پولیس نے راہل اور ارون کو جیل بھیج دیا جبکہ بھودیو اور سچن کے نام تفتیش سے ہٹا دیے گئے لیکن لڑکی نے عدالت میں بیان درج کرایا اور دونوں کے نام ہٹانے پر اعتراض کیا۔ اس کے بعد عدالت کے حکم پر بھودیو اور سچن کا نام پھر سے کیس میں شامل کیا گیا۔ جس کے بعد عدالت نے بھدیو کو عدالت میں حاضر ہونے کو کہا لیکن بھودیو عدالت نہیں پہنچا، جس کے بعد عدالت نے بھدیو کے خلاف دو بار وارنٹ جاری کیا۔ انسپکٹر انچارج منیش سکسینہ نے بتایا کہ عدالت سے وارنٹ ملنے پر بدھ کو بھدیو کو عدالت میں پیش کیا گیا اور اس کے بعد اسے جیل بھیج دیا گیا۔ دوسری طرف بی جے پی کے ضلع صدر آکاش پال کا کہنا ہے کہ بھودیو کو پھنسایا گیا ہے۔

ملائم سنگھ کے یوم پیدائش پر ضرورتمندوں میں کمبل تقسیم

پریاگ راج: (یواین آئی) اترپردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے بانی ملائم سنگھ یادو کے 86ویں یوم پیدائش پر ہفتہ کے روز یہاں ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیے گئے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ ایس پی رہنما اور سابق بلاک پرمکھ سندیپ یادو نے پھاپھامئو کے شانتی پورم میں 1001 ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کرکے اپنے رہنما کے تئیں خراج عقیدت کا اظہار کیا اور آئندہ 2027 میں ریاست میں سماج وادی پارٹی کی حکومت بنانے کے لیے آشیرواد مانگا۔

اب اعظم خاں کو کرسی دینے سے بھی جیل انتظامیہ کا انکار

رام پور: (پی این ایس) جیل انتظامیہ نے ایس پی لیڈر اعظم خان کو کرسی نہ دینے سے اعظم خان غصہ ہوگئے۔ جمعرات کو اعظم خان نے جیل سپرنٹنڈنٹ سے عدالتی حکم نامے کی کاپی مانگی۔ جیل انتظامیہ نے انہیں آرڈر کی کاپی فراہم کی۔ پیر کی رات اعظم خان نے گھر سے کمبل کی درخواست کی تھی۔ جیل انتظامیہ نے انکار کیا تو اعظم خان ناراض ہوگئے۔ جیل انتظامیہ کے مطابق ایس پی رہنما اعظم خان نے بدھ کو اپنے وکلاء سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وکلا نے انہیں عدالتی حکم سے آگاہ کیا۔ جمعرات کو اعظم خان نے جیل انتظامیہ کو

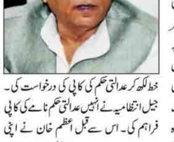

خط لکھ کر عدالتی حکم کی کاپی کی درخواست کی۔ جیل انتظامیہ نے انہیں عدالتی حکم نامے کی کاپی فراہم کی۔ اس سے قبل اعظم خان نے اپنی صحت کا حوالہ دیتے ہوئے جیل انتظامیہ سے کرسی کی درخواست کی تھی۔ جیل انتظامیہ نے جیل مینوئل کا حوالہ دیتے ہوئے کرسی فراہم کرنے سے انکار کردیا جس سے اعظم خان ناراض ہوگئے اور انہوں نے اپنے بیٹے اور بہن سے ملنے سے انکار کردیا۔ اعظم خان کی عمر کو دیکھتے ہوئے جیل انتظامیہ نے جمعرات کو انہیں اضافی کمبل اور چادریں فراہم کیں۔ ان کے فوڈ سیکورٹی کے مطالبے کے پیش نظر جیل کے اسٹاف کی موجودگی میں ان کا کھانا پیش کیا جارہا ہے۔ بدھ کو اعظم خان کی دوائی ختم ہوگئی۔ جیل میں یہ ادویات نہیں تھیں۔ جیل کے ڈاکٹر کے مشورے پر جیل انتظامیہ نے بازار سے دوائیں خریدیں۔ جیلر سنیل سنگھ نے بتایا کہ اعظم خان نے کرسی اور عدالتی حکم کی درخواست کی تھی۔ عدالتی حکم جاری کردیا گیا ہے۔ جیل مینول کے مطابق کرسی فراہم نہیں کی گئی۔ قیدی ہر ماہ چار لوگوں سے مل سکتے ہیں۔ جیل پہنچنے کے بعد 15 دن کے اندر دو اور اگلے 15 دنوں میں دو ملاقاتوں کی اجازت ہے۔ قیدی کئی بار وکلاء سے مل سکتے ہیں۔

اے ٹی ایس نے کوشامبی میں مدارس کی تفصیلات طلب کیں

کوشامبی (یواین آئی) اترپردیش کے کوشامبی میں دہلی میں 10 نومبر کو ہونے والے کار بم دھماکے کے واقعہ کے بعد انسداد دہشت گردی دستہ (اے ٹی ایس) نے تمام مدارس کی نگرانی بڑھاتے ہوئے تفصیلی معلومات جمع کرنے کو کہا ہے۔ ذرائع کے مطابق کوشامبی میں 58 مدارس چل رہے ہیں جن میں سے 54 تسلیم شدہ اور چار غیر تسلیم شدہ ہیں۔ اے ٹی ایس نے ضلعی اقلیتی فلاح و بہبود کے افسر کے ذریعے ان مدارس میں رجسٹرڈ طالب علموں کے نام، سرپرستوں اور کام کرنے والے مولویوں کے نام و پتے کے علاوہ مدرسہ کے منیجر (مہتمم) اور پرنسپل کے نام، پتے اور موبائل نمبروں کی فہرست فوری طور پر طلب کی ہے۔ اس سلسلے میں مدارس کی سرگرمیوں پر بھی نظر رکھی جارہی ہے۔

ممنوعہ کف سیرپ معاملے میں جلد ہی بڑا انکشاف ممکن: وارانسی پولیس کمشنر

وارانسی: (یواین آئی) اترپردیش میں ان دنوں کوڈین پر مشتمل ممنوعہ کف سیرپ کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ غازی آباد کے ایک گودام اور اس کے بعد سونبھدر میں دو ٹرکوں سے برآمد کیے گئے ممنوعہ کف سیرپ کے کالے کاروبار کے تار وارانسی سے جڑنے کے بعد پولیس، اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی)، اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی)، فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کی ٹیمیں، اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) اور ڈرگ ڈپارٹمنٹ کی ٹیمیں تفتیش میں مصروف ہیں۔ پولیس کمشنر موہت اگروال نے بتایا کہ اس معاملے میں جلد ہی بڑا انکشاف ہوسکتا ہے۔ مسٹر اگروال نے بتایا کہ کوتوالی تھانے میں شبھم جیسوال اور اس کے والد بھولا پرساد سمیت 26 فرمز کے خلاف پہلے ہی ایف آئی آر درج کی جاچکی ہے۔ سپت ساگر منڈی میں بھی ٹیمیں مسلسل چھان بین کررہی ہیں۔ متعدد مقامات کے سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ ممنوعہ سیرپ سے متعلق دستاویزات کی بھی باریک بینی سے جانچ کی جارہی ہے۔ بدھ کے روز روہنیا تھانہ علاقے کے بھدور میں ایک گودام سے برآمد ہوئے دو کروڑ روپے مالیت کے سیرپ میں پولیس ہر پہلو سے تفتیش کررہی ہے۔ گزشتہ ایک ماہ کے ریکارڈ کی جانچ کی جارہی ہے کہ کتنے ٹرک گودام میں آئے اور کتنے گئے۔ پولیس اس گینگ کے ماسٹر مائنڈ شبھم جیسوال کی تلاش کررہی ہے۔ نشے کے کاروبار کے لیے کوڈین پر مشتمل ممنوعہ سیرپ مختلف مقامات پر خریدا اور بیچا گیا۔ وارانسی میں رانچی سے کف سیرپ آنے کی اطلاع ملی ہے۔ تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اس گینگ کا نیٹ ورک اترپردیش کے کئی اضلاع تک پھیلا ہوا ہے۔ پولیس کو شواہد مل چکے ہیں اور نیٹ ورک سے جڑے دیگر افراد کی تلاش جاری ہے۔

مانسروور کالونی میں دن دہاڑے ہوئی لوٹ کا انکشاف، تین گرفتار

ایکسپورٹر اروند وڈیرا کی کوٹھی میں داخل ہو کر چوکیدار پر حملہ کیا اور گھر میں رکھا قیمتی سامان لوٹ کر لے گئے تھے

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) م شہر کے جھولا تھانہ علاقہ کے تحت پاش کالونی مانسروور کالونی میں 19/20 نومبر کی رات کو ہونے دن دہاڑے لوٹ اور چوکیدار پر حملہ میں مطلوب تین ملزمان کو مجھولا تھانہ پولیس نے انکاؤنٹر میں گرفتار کرلیا۔ ملزمان کے قبضے سے مسروقہ سامان، غیر قانونی پستول اور کارتوس وغیرہ برآمد ہوئے ہیں۔

واضح رہے کہ مجھولا تھانہ علاقہ کے تحت مانسروور کالونی میں 3-4 نامعلوم بدمعاش دیوار پھلانگ کر ایکسپورٹر اروند وڈیرا کی کوٹھی میں داخل ہوئے اور گھر میں موجود چوکیدار پر حملہ کیا اور گھر میں رکھا قیمتی سامان لوٹ کر لے گئے تھے۔ اس سلسلے میں اروند بڈیرا کے ڈرائیور ونود کمار ولد رام سوروپ سنگھ ساکنہ کسام پور جٹ، ڈیڈولی پولیس اسٹیشن، امروہہ ضلع کی شکایت کی بنیاد پر، ایف آئی آر نمبر 1111/2025، دفعہ 309(6) بی این ایس بنام نامعلوم مجھولا پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا تھا۔ اس واقعہ سے ایکسپورٹرز میں ہلچل مچ گئی تھی۔ جس وقت اس واردات کو انجام دیا گیا ایکسپورٹر اروند وڈیرہ اور انکی اہلیہ گھر پر نہیں تھیں جبکہ کوٹھی میں سیکیورٹی گارڈ اکیلا تھا۔ تحقیقات میں تیزی لانے اور قصورواروں کی گرفتاری کے لیے، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، مرادآباد کی ہدایت پر مجھولا پولس اسٹیشن میں ایک پولیس ٹیم تشکیل دی گئی، اور ایس پی سٹی وسی او سول لائنز، مرادآباد کی قیادت اور نگرانی میں مجھولا پولس اس واقعہ کے قصورواروں کی مسلسل تلاش کر رہی تھی۔ اس تناظر میں، آج گاگن ندی پٹری روڈ تراہے پر 21 نومبر 2025 کو، مجھولا پولیس اسٹیشن ہربل پارک کے قریب پر مشکوک افراد اور گاڑیوں کی چیکنگ کر رہا تھا۔ گاگن ندی پٹری روڈ کے دہلی روڈ کی طرف سے ایک کار کو آتے دیکھا گیا۔ پولیس ٹیم نے کار سوار لوگوں کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم انہوں نے اپنی گاڑی واپس موڑلی اور فرار ہونے لگے۔ گاگن ٹریک روڈ پر چوراہے پر کار کے رکنے کے بعد، مشتبہ شخص نے قتل کے ارادے سے کنڈکٹر (بائیں) کی طرف سے پولیس ٹیم پر فائرنگ کی۔ پولیس ٹیم نے اپنے دفاع میں فائرنگ کی جس سے ملزم کی ٹانگ میں گولی لگی۔ اسے پولیس نے زخمی حالت میں گرفتار کیا تھا۔ گرفتار مجرم کی شناخت نریندر سنگھ ولد مرحوم چرنجی سنگھ ساکن محلہ وشنو نگر ڈھکا، تھانہ مجولہ، ضلع مرادآباد کے طور پر کی گئی ہے، جس کے قبضے سے 01 غیر قانونی پستول 315 بور، 01 زندہ کارتوس اور 01 خالی کارتوس برآمد کیا گیا اور گاڑی چلا رہا منوج ٹرپل اسٹوری سی بلاک، کاشیرام نگر کالونی، تھانہ ماجھولا، ضلع مرادآباد کے رہنے والے رگھوویر سنگھ اور گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھے شخص، جس کا نام سونو ولد بھولے، گاؤں بھدورہ کا رہنے والا، ڈبل پھاٹک کربلا کی طرف، تھانہ کٹگھر، ضلع مرادآباد تھا، کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ ایک سوئفٹ ڈیزائر کار نمبر UP21CH9907 گرے رنگ اور چاندی کے 06 گلاس، ایک جگ، ایک ٹرے، ایک پلیٹ، ایک کچھوا، ایک چھوٹا سا لوٹا، ایک چھوٹا کلش، ایک شیش ناگ، ایک کارتیکیہ کی مورتی، بھگوان گنیش کی مورتی، نندی کی مورتی، ایک اسٹینڈ کی طرح کی پوجا، چاندی، کنڈکٹر کے ساتھ ایک ڈی وی آر سی پی پلس برآمد کیا گیا۔

ایس پی سٹی کمار رن وجے سنگھ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ پوچھ گچھ پر ملزمان نے انکشاف کیا کہ 19/20 نومبر 2025 کی رات وہ مانسروور کالونی کے ایک کوٹھی میں چوری کی نیت سے داخل ہوئے۔ چوکیدار نے انہیں روکا تو انہوں نے حملہ کر کے زخمی کر دیا اور کمرے میں بند کر دیا۔ انہوں نے گھر کے اندر مندر سے چاندی کی مورتیاں، کلش وغیرہ چرا لیے، ایک الماری کو توڑا، اور چاندی کے برتن چرا لیے۔ ملزم نریندر الیکٹریشن کا کام کرتا ہے اور بجلی کا کام کرنے کے لیے اکثر گھر جاتا تھا۔

'ایس آئی آر کے عمل میں غفلت نہ برتیں'

نائب شہر امام مرادآباد مفتی سید فہد علی نے ویڈیو پیغام کے ذریعہ ووٹروں کو فارم بھرنے کی اپیل کی، نماز جمعہ کے بعد نائب شہر امام نے سعودی میں سڑک حادثے کے مہلوکین کیلئے دعا کرائی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق یکم جنوری 2026 کی اہلیت کی تاریخ پر مبنی اسمبلی انتخابی ووٹوں کی فہرستوں کی گہرائی سے نظر ثانی (ایس آئی آر) کا عمل جاری ہے۔ بوتھ سطح کے افسران (بی ایل او) گھر گھر جا کر ووٹروں کو گنتی کے فارم فراہم کر رہے ہیں اور انکے کالم بھروا کر فارم وصول کر رہے ہیں۔ اس عمل کی آخری تاریخ چار دسمبر 2025 ہے۔

اس عمل کے حوالے سے نائب شہر امام مرادآباد مفتی سید فہد علی نے اپنا ایک ویڈیوں بھی سوشل میڈیا پر جاری کیا ہے جس میں رائے دہندگان (ووٹروں) سے درخواست کی گئی ہے کہ اس میں ذرا سی بھی لاپرواہی نہ برتیں ساتھ ہی ائمہ حضرات سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی اپنی مساجد میں لوگوں سے فارم بھرنے کو کہیں اور اس میں تاخیر نہ کریں۔

جامع مسجد میں آج نماز جمعہ کے خطبہ سے قبل مفتی سید فہد علی نے کہا جیسا کہ سب کو معلوم ہے کہا کہ اتر پردیش میں ایس آئی آر چل رہا ہے۔ اس میں ہر ووٹر کے لیے دو فارم ہیں جو کہ انہیں ان کے علاقے کے بی ایل او فراہم کرا رہے ہیں۔ فارم کو مکمل کر کے ایک بی ایل او کو دینا ہے اور دوسرا ان سے دستخط کرا کر اپنے پاس رکھنا ہے۔ انہوں کہا کہ اس کام میں ذرا سی بھی لاپرواہی نہ برتیں اور نہ ہی تاخیر کریں، بروقت اس کام کو مکمل کرلیں اگرچہ نقصان ہو سکتا ہے۔ نائب امام نے یہ بھی درخواست کی کہ جو لوگ تعلیم یافتہ ہیں انہیں چاہیے کہ وہ ایسے لوگوں کی فارم بھراونے میں مدد کریں جو کم پڑھے لکھے ہیں اور انہیں فارم مکمل کرنے میں پریشانی در پیش ہے۔ انہوں نے ایسے کاروباری لوگوں سے بھی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ جن کے یہاں مزدور پیشہ افراد ہیں اور انکے فارم ابھی تک نہ بھرے گئے ہوں تو ان کے فارم بھراونے میں وہ انکی مدد کریں تاکہ بروقت انکا ایس آئی آر فارم بی ایل او کے پاس جمع ہو سکے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اس کام میں ذرا سی بھی لاپرواہی نقصان دے سکتی ہے۔ نائب شہر امام مرادآباد مفتی سید فہد علی نے اس دوران سعودی عرب میں مکہ سے مدینہ جا رہے حیدرآباد تلنگانہ کے ۴۲ عمرہ زائرین کے سڑک حادثے میں شہید ہونے پر انکے لیے مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام ملنے کی دعا کی۔ اس موقع پر امام شہر حکیم سید معصوم علی آزاد بھی موجود رہے۔

ایس ایس پی کے حکم پر پولیس نے انبہٹہ و دیگر علاقوں میں سخت چیکنگ مہم چلائی

پورے علاقہ میں ڈکیتی، لوٹ مار اور دیگر جرائم پر قابو پانے کے لئے چیکنگ مہم چلائی گئی: سی او

دیوبند (عارف عثمانی) ایس ایس پی کے احکامات اور ہدایات پر عمل کرتے ہوئے پولیس نے جمعہ کے روز صبح سویرے سے ہی بڑے پیمانہ پر چیکنگ مہم شروع کی۔ پولیس ٹیم نے صبح سویرے نکوڑ علاقہ کے تحت انبہٹہ، فد پوری اور آس پاس کے علاقوں میں نکوڑ کے سی او اشوک کمار سسودیا اور تھانہ انچارج سنتوش کمار تیاگی کی قیادت میں پولیس ٹیم نے انبہٹہ اور فد پوری میں گاڑیوں، اسکوٹروں اور موٹر سائیکلوں کی سخت چیکنگ کی۔

سڑکوں پر آنے جانے والی ہر ایک گاڑی کو روک کر چیکنگ کی گئی۔ خاص طور پر مشتبہ افراد کی گاڑیوں کی دستاویزات چیک کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تلاشی بھی لی گئی۔ سی او اشوک کمار سسودیا نے بتایا کہ اس پورے علاقہ میں ڈکیتی، لوٹ مار اور دیگر جرائم پر قابو پانے کے لئے ایس ایس پی کے احکامات اور ہدایات پر عمل کرتے ہوئے چیکنگ کی سخت مہم چلائی جا رہی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ مشتبہ گاڑیوں اور مشتبہ لوگوں کی بہت سخت چیکنگ کی جا رہی ہے تاکہ شر پسند عناصر اور جرائم پیشہ افراد پولیس کی اس سرگرمی کے باعث خوف زدہ رہیں اور عام لوگوں کو محفوظ رہنے کا احساس ہو۔

ایس آئی آر میں کسی بھی قسم کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی

بی ایل اوز کو ایس آئی آر تربیتی پروگرام میں وقت پر کام مکمل کرنے کی ہدایت

دیوبند (عارف عثمانی) ضلع انتخابی افسر منیش بنسل کی صدارت میں جن منچ ہال میں ایس آئی آر کے سلسلے میں بی ایل اوز کے لیے تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع انتخابی افسر نے تمام بی ایل اوز کو ہدایت دی کہ ایس آئی آر کے تمام کاموں کو ترجیحی بنیاد پر مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ کسی بھی اہل ووٹر کا حق رائیگاں نہ جائے۔

منیش بنسل نے بی ایل اوز کی مشکلات اور سوالات کو سن کر مناسب رہنمائی اور تجاویز بھی فراہم کیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایس آئی آر میں کسی بھی قسم کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی اور خلاف ورزی کی صورت میں ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ متعلقہ بی ایل اوز کو یہ معلومات وی ڈی او کے ذریعے فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے بی ایل اوز سے کہا کہ وہ ووٹرز کو باخبر کریں اور انہیں فارم بھرنے میں مدد فراہم کریں۔ 2003 کی ووٹر لسٹ کے مطابق والد، والدہ، دادا، دادی، نانا یا نانی میں سے کسی ایک کا تفصیلی اندراج کر کے فارم جمع کرایا جا سکتا ہے۔ فارم کے ساتھ کسی بھی اضافی دستاویز کی ضرورت نہیں ہے، البتہ فوٹو، موبائل نمبر اور والدین کے نام درج کرنا ضروری ہیں۔ آدھار کارڈ اور شناختی کارڈ نمبر دینے کا اختیار ہے لیکن یہ لازمی نہیں ہے۔ بی ایل اوز کو ہدایت دی گئی کہ دو مقامات پر ووٹ ہونے کی صورت میں صرف ایک جگہ فارم جمع کرایا جائے۔ مرکزی انتخابی کمیشن کے احکامات کے مطابق ایس آئی آر فارم جمع نہ کروانے سے ووٹ کے حق پر کوئی اثر نہیں پڑتا، اور اس کا شہری ہونے سے کوئی تعلق نہیں۔ فارم 4 دسمبر تک مکمل کر کے بی ایل اوز کو جمع کروانا لازمی ہے۔ جو ووٹرز ابھی رجسٹرڈ نہیں ہیں وہ 9 دسمبر سے فارم 6 بھر کر ووٹ شامل کروا سکتے ہیں۔ ضلع انتخابی افسر نے زور دیا کہ کوئی بھی اہل ووٹر حق رائے دہی سے محروم نہ رہ جائے۔ اس دوران اعلیٰ افسران اور متعلقہ افسران کے علاوہ ضلع بھر کے بی ایل او موجود رہے۔

مذہبی مقام پر غیر قانونی قبضہ کر کے کالونی قائم کرنے کا الزام

اکھل بھارتیہ جن جاگرتی سینا کے کارکنان نے ایس ڈی ایم کو میمورنڈم دے کر کارروائی کا مطالبہ کیا

دیوبند (عارف عثمانی) اکھل بھارتیہ جن جاگرتی سینا کے عہدیداروں نے دیوبند کے ایس ڈی ایم یوراج سنگھ کو ایک میمورنڈم دیتے ہوئے کچھ لوگوں پر مذہبی مقام کی زمین پر ناجائز طریقہ سے قبضہ کر کے وہاں کالونی قائم کرنے کی کوشش کئے جانے کا الزام عائد کیا ہے۔ پارٹی کے قومی ترجمان ٹھاکر سرندر پال سنگھ اور دیگر عہدیداران نے ایس ڈی ایم کو میمورنڈم دیتے ہوئے بتایا کہ ترپور ماں بالا سندر دیوی مندر میں دھیانو بھگت کا اکھاڑا اور سادھی سیکڑوں سالوں سے موجود ہے، انہوں نے بتایا کہ یہ پوری زمین مندر کی ہے اور الزام عائد کیا کہ اس زمین کی دیکھ بھال کرنے والے کچھ لوگوں نے ریونیو ملازمین سے ساز باز کر کے خسرہ اور کھتونی میں اپنے ناموں کے اندراج کرالئے ہیں جو کہ سراسر غلط اور غیر قانونی ہے، انہوں نے ایس ڈی ایم کو بتایا کہ یہ لوگ اب اس مذہبی مقام پر کالونی قائم کر کے اس کو فروخت کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

پارٹی کارکنان نے ایس ڈی ایم سے مطالبہ کیا کہ ان لوگوں کے خلاف جانچ کرا کر کارروائی کی جائے اور ساتھ ساتھ یہ انتباہ بھی دیا کہ اگر انتظامیہ اس سلسلہ میں کوئی کارروائی نہیں کرتی تو ہندو سماج کے لوگ کالونی بسانے والوں کے خلاف خود کارروائی کرے گی اور انہیں زبردستی وہاں سے بے دخل کرے گی۔ میمورنڈم دینے والوں میں سنجے کمار، ہری اوم سنگھ، راجیش شرما، سیارام، اور ششی کمار وغیرہ شامل رہے۔

گھر کے باہر کھیل رہے 4 سالہ معصوم بچہ لاپتہ

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے قریبی گاؤں کے ایک صحن میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے والا چار سالہ بچہ مشکوک حالات میں لاپتہ ہو گیا۔ لواحقین اور پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے لیکن 24 گھنٹے سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ کوتوالی علاقے کے گاؤں بنہیڑہ خاص کے رہائشی شرافت نے بتایا کہ جمعرات کی شام تقریباً 4 بجے اس کا 4 سالہ بھتیجا احد دو دیگر بچوں کے ساتھ گھر کے قریب میں کھیل رہا تھا۔ اس دوران معصوم بچہ مشتبہ حالات میں لاپتہ ہو گیا۔ بچے کو ہر جگہ تلاش کیا گیا لیکن وہ نہیں ملا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب چار دیواری کے ارد گرد نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی ریکارڈنگ چیک کی گئی تو اس میں صرف دو بچے آتے ہوئے نظر آئے جب کہ احد جو ان کے ساتھ کھیل رہا تھا غائب تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ شکایت کی بنیاد پر معصوم بچے کی گمشدگی کی رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔ گھر والوں سے پوچھ گچھ کی بنیاد پر پولیس بچے کی تلاش کر رہی ہے۔

پروفیسر نظام الدین خان کو ماحولیاتی ایکسیلینس ایوارڈ سے نوازا گیا

علی گڑھ، (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ جغرافیہ کے سبکدوش استاد پروفیسر نظام الدین خان کو انوائرونمنٹ اینڈ سوشل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن (ای ایس ڈی اے)، دہلی کی جانب سے ای ایس ڈی اے انوائرونمنٹل ایکسیلینس ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ حال ہی میں بینکاک، تھائی لینڈ میں منعقدہ چھٹے عالمی ماحولیاتی چوٹی کانفرنس کے دوران پیش کیا گیا۔ یہ اعزاز ان کی 35 سالہ ممتاز علمی خدمات کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔

سہارنپور شہر کی اہم شاہراہ کا ایک حصہ اچانک دھنس گیا

ٹریفک کا نظام درہم برہم، اسمارٹ سٹی پلان کے معیار پر اٹھنے لگے سوالات

سہارنپور شہر کی اہم شاہراہ کورٹ روڈ پر کچہری پل کے قریب سڑک ٹوٹ جانے کی وجہ سے آج ٹریفک متاثر رہا۔ اطلاعات کے مطابق کورٹ روڈ کچہری پل کے قریب روڈ ویز ورکشاپ کی طرف جانے والی سڑک کا ایک بڑا حصہ اچانک دھنس گیا جس سے گہرا گڑھا بن گیا۔

اس میں گرنے سے گاڑی چلانے والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور پولیس اور مقامی انتظامیہ کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر ٹریفک کا رخ موڑنا پڑا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اس سڑک کو اسمارٹ سٹی پلان کے تحت اسمارٹ روڈ کے طور پر تیار کیا گیا تھا اور اسے ابھی تین سال بھی مکمل نہیں ہوئے ہیں۔ سڑک کا اتنی تیزی سے ٹوٹنا تعمیر کے معیار اور نگرانی پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ تاجروں اور راہگیروں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود سڑک کی اس حالت کو پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی اور فوری مرمت کا مطالبہ کیا۔

ایس پی نے ایس آئی آر مہم کے تحت ووٹروں کے فارم بھرے گئے

دیوبند (عارف عثمانی) ایس آئی آر مہم کے ایک حصے کے طور پر آج سماج وادی پارٹی نے ووٹروں کی گنتی کے فارم بھرنے کے لیے ایک کیمپ کا انعقاد کیا۔ جس میں ووٹرز کو ایس آئی آر کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں اور ان کے فارم بھرے گئے۔ محلہ دیوان میں لگائے گئے کیمپ کا افتتاح ایس پی انچارج مظاہر رانا اور سابق ایم ایل اے معاویہ علی نے مشترکہ طور پر کیا۔ اس موقع پر ایس پی دیوبند اسمبلی کے انچارج حیدر علی نے بتایا کہ لوگوں کی سہولت کے لیے کیمپ میں روزانہ گنتی کے فارم بھرنے کا انتظام کیا گیا ہے، تاکہ تمام ووٹر فارم کو صحیح طریقے سے بھرا جا سکے اور وقت پر جمع کرایا جا سکے۔

اس موقع پر سٹی صدر رمضان قریشی، اقبال ملک، شاہنواز ملک، رمیش پنوار، محمد عثمان، قاری ریحان، ثمین نظامی، اسرائیل گاڈ، عامر عثمانی، اور دیگر موجود تھے۔

اے ایم یو کے سرجنز نے پہلی بار 3 ڈی پرنٹیڈ ٹائٹینیم پروستھیسز کے ذریعے چہرہ کی ڈیجیٹل جمالیاتی سرجری انجام دی

علی گڑھ، (پریس ریلیز) ڈاکٹر ضیاء الدین احمد ڈینٹل کالج و اسپتال، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ اورل اینڈ میکسیلو فیشیل سرجری کے ڈاکٹروں نے پہلی بار 3 ڈی پرنٹڈ ٹائٹینیم پروستھیسز اور امپلانٹس کا استعمال کرتے ہوئے چہرہ کی ڈیجیٹل پلان شدہ جمالیاتی سرجری کامیابی کے ساتھ انجام دی۔ یہ انقلابی عمل 17 سالہ مریضہ خوشی پر کیا گیا، جو بچپن میں بائیں جانب نچلے جبڑے کے ایک حصے کے تحلیل ہو جانے کے سبب چہرے کی بے ترتیبی کا شکار تھی۔ اس بگاڑ کی وجہ سے اسے کھانا چبانے اور بولنے میں دشواری ہوتی تھی۔ اس کے اوپری جبڑے میں واضح جھکاؤ پیدا ہو گیا تھا۔ یہ سرجری ڈاکٹر تابش الرحمٰن اور ڈاکٹر ایم کلیم انصاری کی سربراہی میں شعبہ اورل اینڈ میکسیلو فیشیل سرجری کی ٹیم نے پروفیسر سندھیا مہیشوری (شعبہ ارتھوڈونٹکس اور ڈینٹو فیشیل آرتھوپیڈکس) کے تعاون سے انجام دی۔ سرجری سے قبل ابتدائی ارتھوڈانٹک الائنمنٹ ڈاکٹر ایمان نے مکمل کی۔ آپریٹنگ ٹیم میں کنسلٹنٹ ڈاکٹر محمد کلیم انصاری، ڈاکٹر محمد دانش اور ڈاکٹر عافیہ عنبرین شامل تھے، جبکہ سینئر و جونیئر ریزیڈنٹس ڈاکٹر انوپریا، ڈاکٹر عفت خان، ڈاکٹر عثمان خان، ڈاکٹر روشنی اور ڈاکٹر پوجا نگم نے بھی عملی طور سے حصہ لیا۔ متاثرہ جبڑے کے ڈھانچے کو ڈیجیٹل پلاننگ کے ذریعے دوبارہ تشکیل دے کر حسب ضرورت 3 ڈی پرنٹڈ ٹائٹینیم پروستھیسز اور پلیٹ کی مدد سے درست مقام پر بٹھایا گیا۔ اینستھیسیا ٹیم کی قیادت ڈاکٹر عنبر خان نے کی۔ شعبہ اورل اینڈ میکسیلو فیشیل سرجری کے چیئرمین ڈاکٹر سجاد عبد الرحمن اور شعبہ ارتھوڈانٹکس و ڈینٹو فیشیل آرتھوپیڈکس کے چیئرمین پروفیسر سنجیو کمار ورما نے ٹیم کو اس اہم کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ مریضہ خوشی نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سرجری نے اس کا کھویا ہوا اعتماد واپس لوٹا دیا ہے، جبکہ اس کے اہل خانہ نے بھی کامیاب علاج پر اطمینان ظاہر کیا۔ اس سرجری کی کامیاب تکمیل نہ صرف اے ایم یو میں میکسیلو فیشیل سرجری کی صلاحیتوں میں ایک اہم پیش رفت ہے بلکہ ضیاء الدین احمد ڈینٹل کالج و اسپتال میں جدید ٹکنالوجیز کے استعمال کی بھی عکاسی کرتی ہے۔

غزہ کے بچوں پر قابض اسرائیل کے مظالم انسانی تاریخ کی سب سے بڑی نسل کشی

غزہ: فلسطینی سول سوسائٹی تنظیموں کے نیٹ ورک نے اعلان کیا کہ قابض اسرائیل نے سنہ 2023 اکتوبر سات سے اب تک 000,19 سے زائد بچوں کو قتل کیا اور 000,28 دیگر کو زخمی کر دیا، جسے نیٹ ورک نے جدید دور کی جنگوں میں بچوں کے خلاف سب سے بڑی تعداد قرار دیا۔ یہ بیان نیٹ ورک نے عالمی یوم اطفال کے موقع پر جاری کیا، جو ہر سال 20 نومبر کو منایا جاتا ہے۔ نیٹ ورک نے کہا کہ یہ موقع ایسے وقت میں آیا ہے جب فلسطینی بچے "انسانیت کے بدترین سانحے" کا شکار ہیں، جو قابض اسرائیل کے ہاتھوں بچوں کے خلاف جاری ہے۔

نیٹ ورک نے بتایا کہ سرکاری اعداد و شمار غزہ میں تعلیمی ماحول کو پہنچنے والے وسیع نقصان کی عکاسی کرتے ہیں، کیونکہ سیکڑوں سکول، پری سکول اور بچوں کے مراکز مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، 000,56 سے زائد یتیم بچے ایسے ہیں جنہوں نے ایک یا دونوں والدین کھو دیے ہیں۔ نیٹ ورک نے اقوام متحدہ اور متعلقہ اداروں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور امدادی اداروں سے فوری اقدام کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ فلسطینی بچوں، خصوصاً غزہ میں، کی حفاظت کی جا سکے، اور انہیں قابض اسرائیل کے جرائم کا "براہِ راست شکار" قرار دیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ عالمی یوم طفل بچوں کی عزت و انصاف، بنیادی حقوق جیسے زندگی، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور تشدد سے تحفظ کے لیے منایا جاتا ہے، جیسا کہ بچوں کے حقوق کے معاہدے (سنہ 1989) اور بچوں کے حقوق کے اعلامیے (سنہ 1959) میں تصریح کی گئی ہے۔ لیکن فلسطینی بچے تمام قسم کے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، منظم نسل کشی اور سرکاری فیصلوں کا سامنا کر رہے ہیں، جو ان کے وجود کو نشانہ بناتے ہیں"۔

نیٹ ورک نے یہ بھی کہا کہ قابض اسرائیل سینکڑوں فلسطینی بچوں کو اپنے جیلوں میں قید کیے ہوئے ہے، جو ان کے بنیادی انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے، اور بچوں کی حفاظت اور ان کی عزت کے تحفظ کو "اخلاقی اور انسانی فریضہ" قرار دیا۔ نیٹ ورک نے بین الاقوامی قانون کے نفاذ کا مطالبہ کیا، تاکہ قابض اسرائیل کی نسل کشی کے جرائم کے ذمہ داروں کو جوابدہ بنایا جائے۔ ساتھ ہی فوری طور پر بچوں کی جان بچانے کے لیے طبی امداد فراہم کی جائے، خطرناک حالات کے مریضوں کو غزہ سے باہر منتقل کیا جائے، اور خوراک و ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، خصوصاً ایسے وقت میں جب ہسپتال، پناہ گاہیں اور سکول تباہ ہو چکے ہیں۔

ایس آئی آر کو چیلنج کرنیوالی نئی درخواستوں پر کمیشن سے جواب طلب

سپریم کورٹ نے ہدایت دی کہ کیرالہ سے متعلق سماعت 26 نومبر اور دیگر ریاستوں میں چیلنج کرنیوالی درخواستوں کی سماعت دسمبر کے پہلے یا دوسرے ہفتے میں ہوگی

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو اس بات پر اتفاق کیا کہ وہ کیرالہ، اتر پردیش اور دیگر ریاستوں میں ووٹر فہرستوں کے خصوصی گہری نظرِ ثانی (SIR) کے الیکشن کمیشن کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کے ایک بنچ پر سماعت کرے گا۔ جسٹس سوریہ کانت، جسٹس ایس وی این بھٹی اور جسٹس جوئمالیا باگچی کی بنچ نے مختلف ریاستوں میں الگ الگ بنیادوں پر ایس آئی آر کی کارروائی کو چیلنج کرنے والے سیاسی رہنماؤں کی تمام نئی درخواستوں پر الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کیا۔ کیرالہ میں ایس آئی آر کو چیلنج کرنے والے ایک درخواست گزار کی جانب سے سینئر وکیل کپل سبل نے کہا کہ ریاست میں بلدیاتی انتخابات بھی ہونے ہیں، اس لیے اس معاملے پر فوری غور ضروری ہے۔ بنچ نے ہدایت دی کہ کیرالہ میں ایس آئی آر کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت 26 نومبر کو کی جائے، جبکہ دیگر ریاستوں میں اس کارروائی کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت دسمبر کے پہلے یا دوسرے ہفتے میں ہوگی۔ سپریم کورٹ پہلے ہی پورے ملک میں ایس آئی آر کرانے کے الیکشن کمیشن کے فیصلے کی قانونی حیثیت کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کے ایک بنچ پر سماعت کر رہا ہے۔ عدالت نے 11 نومبر کو DMK، مارکسی کمیونسٹ پارٹی، مغربی بنگال کانگریس اور ترنمول کانگریس کے رہنماؤں کی درخواستوں پر کمیشن سے الگ الگ جواب طلب کیے تھے۔ ان درخواستوں میں تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں ووٹر لسٹوں کی ایس آئی آر کارروائی کو چیلنج کیا گیا تھا۔

آدی واسیوں کو انتخابی عمل سے باہر رکھنے کی منظم سازش ہے ایس آئی آر: کانگریس

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس نے جمعہ کو الزام لگایا کہ ووٹر لسٹوں کے خصوصی گہری نظرِ ثانی (SIR) کا مقصد آدی واسیوں کو انتخابی عمل سے باہر رکھنے کی ایک منظم سازش ہے۔ پارٹی کے آدی واسی سیل کے سربراہ وکرانت بھوریا نے یہ بھی کہا کہ آدی واسیوں کے لیے ایک مائیگریشن (پیلائن/ہجرت) پالیسی بننی چاہیے۔ انہوں نے مدھیہ پردیش میں سول جج امتحان 2022 کے نتائج پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایک بھی آدی واسی کا انتخاب نہیں کیا گیا، اور یہ دراصل ریزرویشن کو ختم کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ بھوریا نے کانگریس ہیڈکوارٹر میں صحافیوں سے کہا: "ایس آئی آر میں کی گئی عجلت پسندی سے آدی واسیوں کو سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے، کیونکہ زیادہ تر ریاستوں میں آدی واسی ہجرت کر رہے ہیں۔ صورتحال یہ ہے کہ 70 فیصد سے زیادہ گاؤں خالی پڑے ہیں۔ یہ حکومت آدی واسیوں کو روزگار دینے میں ناکام رہی ہے۔" انہوں نے الزام لگایا: "ایس آئی آر کی کارروائی جان بوجھ کر ایسے وقت میں کی گئی جب آدی واسی اپنے گھروں میں موجود نہیں تھے۔ یہ انہیں منظم طریقے سے ووٹنگ کے عمل سے باہر کرنے کی سازش ہے۔"

قومی حج کانفرنس ہفتہ کو ممبئی میں منعقد ہوگی

کانفرنس میں تمام ریاستی اور مرکزی زیر انتظام علاقوں کی حج کمیٹیوں کے ایگزیکٹو افسران شرکت کریں گے، کانفرنس کا مقصد حج کے دوران کوتاہیوں کی نشاندہی کرنا، طریقہ کار کو ہموار کرنا اور ایجنسیوں کے درمیان تعاون کو بڑھانا ہے

نئی دہلی: (ایجنسی) حج 2026 کی تیاریوں کا جامع جائزہ لینے کے لیے اقلیتی امور کی وزارت ہفتہ کو ممبئی میں ایک قومی حج کانفرنس کا انعقاد کر رہی ہے۔ وزارت نے آج اعلان کیا کہ قومی حج کانفرنس کی صدارت وزارت کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر کمار کریں گے اور اس میں تمام ریاستی اور مرکزی زیر انتظام علاقوں کی حج کمیٹیوں کے ایگزیکٹو افسران شرکت کریں گے۔

وزارت نے کہا کہ ہندوستان ہر سال 175,000 سے زیادہ عازمین حج بھیجتا ہے اور حکومت تمام ہندوستانی عازمین حج کے لیے ایک محفوظ، ہموار اور باوقار سفر کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔

کل کی کانفرنس ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹیوں اور حج کمیٹی آف انڈیا کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ کانفرنس کا مقصد حج کے دوران کوتاہیوں کی نشاندہی کرنا، طریقہ کار کو ہموار کرنا اور ایجنسیوں کے درمیان تعاون کو بڑھانا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ حج 2026 حفاظت، کارکردگی اور دیکھ بھال کے اعلیٰ ترین معیارات کے ساتھ منعقد کیا جائے۔ وزارت نے اقلیتی برادریوں کی بہبود اور تمام ہندوستانی عازمین حج کو عالمی معیار کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

وزیراعظم مودی کے جوہانسبرگ پہنچنے پر شاندار استقبال

جی 20 سربراہی اجلاس میں کریں گے شرکت، جس میں بھارت اور گلوبل ساؤتھ کے اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا جائے گا

جوہانسبرگ، :(ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو جوہانسبرگ پہنچے، جہاں ان کا شاندار اور روایتی انداز میں استقبال کیا گیا۔ ایئرپورٹ پر انہیں ثقافتی مظاہرے کرنے والی ٹیم نے خوش آمدید کہا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عالمی سطح پر ان کے لیے کتنی عزت و احترام قائم ہے۔ وزیراعظم مودی جنوبی افریقہ میں 21 سے 23 نومبر تک ہونے والے جی 20 سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ یہ اجلاس افریقی براعظم میں منعقد ہونے والا پہلا جی20 اجلاس ہے، جس میں بھارت اور گلوبل ساؤتھ کے اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ یہ مودی جی کا جنوبی افریقہ کا چوتھا سرکاری دورہ ہے، جس میں ان کی 2016 کی دوطرفہ ملاقات اور 2018 اور 2023 میں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت شامل ہے۔ جی20 اجلاس مسلسل چوتھی بار گلوبل ساؤتھ میں منعقد ہو رہا ہے، جس سے پہلے انڈونیشیا، بھارت اور برازیل نے اس کی صدارت کی۔ گزشتہ صدارتوں کے دوران، ممالک نے عالمی سطح پر اتفاق رائے کے تحت بیانات اور متعدد نئے اقدامات پر اتفاق کیا۔ وزارت خارجہ کے سکریٹری (ای آر) سدھا کر ڈلیلا کے مطابق، برازیل کی صدارت کے دوران بھی یہ مباحثے جاری رہے اور اب جنوبی افریقہ کی صدارت میں چار اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے یکجہتی، مساوات اور پائیداری۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال مختلف شعبوں میں متعدد کامیابیاں حاصل کی گئی ہیں اور گلوبل ساؤتھ کے مسائل اجلاس کے مرکز میں ہیں۔ جی 20 میں بڑی معیشتیں شامل ہیں جو عالمی جی ڈی پی کا 85 فیصد اور بین الاقوامی تجارت کا 75 فیصد نمائندگی کرتی ہیں۔

جنوبی افریقہ کی صدارت کے تحت ترجیحی شعبوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں یکجہتی، مساوات اور پائیداری شامل ہیں۔ سکریٹری ڈلیلا نے کہا کہ اجلاس کے دوران دوطرفہ ملاقاتوں کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت اور جنوبی افریقہ جمہوری ممالک ہیں اور ان کے تعاون کے تین ستون ہیں، جن میں سیاسی تعاون ایک اہم عنصر ہے۔ علاوہ ازیں، افریقی یونین، جو بھارت کی 2023 صدارت کے دوران جی 20 کا مستقل رکن بنا، اجلاس کے ایجنڈے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس اجلاس کے دوران بھارت عالمی ساؤتھ کے مفادات کو اجاگر کرنے اور اقتصادی، سماجی اور ماحولیاتی شعبوں میں تعاون کے نئے اقدامات پر زور دینے کا عزم رکھتا ہے۔ عالمی رہنماؤں کے درمیان اس ملاقات سے خطے میں سیاسی اور اقتصادی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی توقع کی جا رہی ہے۔

پاکستان کو خفیہ معلومات بھیجنے والے دونو جوان روہت اور سنتری گرفتار

پولیس کی بروقت کارروائی سے ٹلا بڑا سمندری سیکورٹی خطرہ

بنگلورو: (ایجنسی) کرناٹک کے اڈوپی ضلع کی پولیس نے دونو جوانوں کو گرفتار کیا ہے جو کوچی شپ یارڈ [illegible] روہت (29) اور سنتری (37) کے نام سے ہوئی ہے، جو سلطان پور، اتر پردیش کے رہائشی ہیں۔ پولیس کے مطابق، یہ دونوں کوچی شپ یارڈ میں کام کرتے تھے اور وہاں سے دفاعی جہازوں، کارگو ویسلز اور دیگر اہم تکنیکی معلومات سمیت حساس دستاویزات پاکستان کو منتقل کر رہے تھے۔

سمندری سیکورٹی پر خطرہ: رپورٹس کے مطابق، روہت اور سنتری نے واٹس ایپ کے ذریعے پاکستان کے مخصوص فون نمبروں پر شپ یارڈ کی حساس معلومات بھیجی تھیں۔ ان معلومات میں جہازوں کے نمبر، تکنیکی تفصیلات اور دیگر اہم ڈیٹا شامل تھا، جس کے غلط ہاتھوں میں جانے کی صورت میں بھارت کی سمندری سیکورٹی کے لیے سنگین خطرہ پیدا ہو سکتا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ معلومات دشمن ملک کے لیے فائدہ مند ہو سکتی تھیں اور اس کے پیش نظر فوری کارروائی ضروری تھی۔

پولیس کارروائی اور تحقیقات: اڈوپی پولیس نے ایس ایس پی ہرش پریا ودا کی قیادت میں فوری کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ان کے موبائل فونز اور دیگر ڈیوائسز سے متعدد چیٹس، میڈیا فائلز اور دستاویزات ضبط کر کے فوجداری اور فارنسک جانچ کے لیے بھیج دی ہیں۔ قومی سیکورٹی ادارے بھی اس معاملے میں شامل ہو گئے ہیں اور تحقیقات میں تیزی لائی جا رہی ہے۔ پولیس یہ بھی جانچ رہی ہے کہ یہ سرگرمی کتنے عرصے سے جاری تھی اور کیا اس کے پیچھے کوئی منظم نیٹ ورک تو نہیں تھا۔

قانونی کارروائی: ملزمین کے خلاف آفیشل سیکریٹس ایکٹ سمیت متعدد سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس اور متعلقہ تحقیقاتی ایجنسیاں معاملے کی سنگینی کے پیش نظر فوری اقدامات کر رہی ہیں تاکہ قومی سلامتی کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہو۔

آئندہ اقدامات: اس واقعے کے بعد بھارتی سیکورٹی ایجنسیاں اور شپ یارڈ اتھارٹی مستقبل میں ایسی سیکیورٹی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے نئے اقدامات پر غور کر رہی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی نہ صرف فوری خطرے کو ختم کرنے میں کامیاب رہی بلکہ یہ ایک انتباہ بھی ہے کہ حساس قومی معلومات کی حفاظت کے لیے سخت نگرانی اور موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔

بہار: نتیش کابینہ میں قلمدانوں کی تقسیم

سمراٹ چودھری کو ملی وزارت داخلہ کی ذمہ داری

پٹنہ: (ایجنسی) نتیش کابینہ میں قلمدانوں یعنی محکموں کی تقسیم ہو گئی ہے۔ وزارت داخلہ کے لیے جنتا دل یو اور بی جے پی میں رسہ کشی کی خبریں سامنے آ رہی تھیں، جس میں فتح بی جے پی کو ہاتھ لگی ہے۔ یعنی وزارت داخلہ بی جے پی کے حصہ میں چلی گئی ہے۔ ابھی تک وزارتِ داخلہ کی ذمہ داری سنبھالنے والے وزیرِ اعلیٰ نتیش کمار نے اب داخلہ محکمہ بی جے پی کے حوالے کر دیا ہے۔

سمراٹ چودھری کو وزارت داخلہ، سنجے ٹائیگر کو وزارت محنت و سائل، منگل پانڈے کو وزارت صحت و قانون، سریندر مہتا کو وزارت مویشی و ماہی وسائل اور نتن نوین کو وزارت سڑک تعمیرات کی ذمہ داری ملی ہے۔ دیگر اہم لیڈران کی بات کریں تو وجے کمار سنہا کو وزارت برائے کانکنی، دلیپ جیسوال کو وزارت صنعت، رام کرپال یادو کو وزارت زراعت، شریئسی سنگھ کو وزارت کھیل و یوتھ اور ارون شنکر پرساد کو وزارت سیاحت و آرٹس کا ذمہ سونپا گیا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ نتیش کمار کے وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے ایسا پہلی بار ہوا ہے جب وزارت داخلہ ان کے پاس نہیں ہے۔

دبئی ایئر شو کے دوران بھارت کا تیجس فائٹر طیارہ حادثہ کا شکار

پائلٹ ہلاک، دو برسوں میں فائٹر جیٹ حادثے کا دوسرا معاملہ

دبئی: (ایجنسی) دبئی ایئر شو میں فلائنگ ڈیمونسٹریشن کے دوران جمعہ (21 نومبر) دوپہر کو ایک تیجس فائٹر جیٹ کریش ہو گیا، جس سے المکتوم انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کالے دھوئیں کا غبار چھا گیا۔ یہ طیارہ ہندوستان ایرونوٹکس لمیٹڈ (HAL) کا تیار کردہ سنگل سیٹ لائٹ کومبیٹ ایئرکرافٹ (LCA) تھا اور مقامی وقت کے مطابق دوپہر تقریباً 10:2 بجے کریش ہوا۔ ابتدائی طور پر پائلٹ کی حالت یا ایجیکشن کے بارے میں افسران کی جانب سے فوری تصدیق نہیں آئی تھی، لیکن بعد میں بھارتی فضائیہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر واقعے کی اطلاع دی۔

بھارتی فضائیہ نے لکھا کہ "آج دبئی ایئر شو میں ایریل ڈسپلے کے دوران IAF کا تیجس ایئرکرافٹ حادثے کا شکار ہو گیا۔ حادثے میں پائلٹ کو جان لیوا چوٹیں آئیں۔ بھارتی فضائیہ اس جان کے نقصان پر گہرا دکھ محسوس کرتی ہے اور اس دکھ کی گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ مکمل ہم آہنگی اور حمایت میں کھڑی ہے۔ حادثے کی وجوہات جانچنے کے لیے کورٹ آف انکوائری تشکیل دی جا رہی ہے۔" یہ حادثہ دنیا کی سب سے بڑی ایوی ایشن نمائشوں میں سے ایک اور ہر دو سال بعد ہونے والے دبئی ایئر شو کے دوران پیش آیا۔ اس ایونٹ میں اس ہفتے کئی بڑے اعلان کیے گئے، جن میں ایمریٹس اور فلائی دبئی (FlyDubai) کی جانب سے کئی ارب ڈالر کے طیارے کے آرڈرز شامل ہیں۔

دو برسوں میں تیجس سے متعلق یہ دوسرا حادثہ ہے۔ مارچ 2024 میں راجستھان کے جیسلمیر میں ایک تیجس فائٹر طیارہ گر گیا تھا۔ 2001 میں اپنی پہلی ٹیسٹ فلائٹ کے بعد سے 23 سالہ تاریخ میں یہ طیارے کا پہلا بڑا حادثہ تھا، تاہم اس معاملے میں پائلٹ محفوظ رہا تھا۔

آج سے ہندوستان میں 4 نئے لیبر کوڈ نافذ

وقت پر تنخواہ، تقرری نامہ اور کم از کم سیلری اب لازم!

نئی دہلی: (ایجنسی) مرکزی حکومت نے 21 نومبر کو ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے 4 نئے لیبر کوڈ یعنی ملازمین سے متعلق قوانین کو نافذ کر دیا۔ 'خودکفیل ہندوستان' کی سمت میں یہ ایک اہم قدم تصور کیا جا رہا ہے۔ اس فیصلے سے سالوں پرانے قوانین، جو کہ کافی پیچیدہ اور بکھرے ہوئے تھے، وہ ختم ہو جائیں گے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ نئے نظام کا مقصد ایک مضبوط مزدور ڈھانچہ تیار کرنا ہے، جو نہ صرف مزدوروں کی سیکورٹی بڑھائے بلکہ صنعتوں کے لیے بھی تقابلی ماحول قائم کرے۔ قابل ذکر ہے کہ حکومت نے پرانے 29 سنٹرل لیبر کوڈ کو ختم کر انہیں 4 کوڈ میں بدل دیا ہے، جو اس طرح ہیں: کوڈ آن ویجز (2019)، انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ (2020)، کوڈ آن سوشل سیکورٹی (2020) آکیوپیشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز (او ایس ایچ ڈبلیو سی) کوڈ (2020)

وزارت محنت نے بتایا ہے کہ نئے قوانین کے ذریعہ سبھی مزدوروں، خصوصاً غیر رسمی شعبوں، گگ ورکرس، مہاجر مزدوروں اور خواتین کے لیے بہتر تنخواہ، سماجی سیکورٹی اور صحت سیکورٹی کی گارنٹی دی جائے گی۔ نئے قوانین کے تحت جو تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں گی، وہ اس طرح ہیں:

تقرری نامہ: اب سبھی مزدوروں کو ملازمت شروع کرنے کے وقت تقرری نامہ دینا لازمی ہوگا، جس سے روزگار اور شرائط کی شفافیت بڑھے گی۔ **کم از کم تنخواہ:** ملک بھر میں کم از کم تنخواہ نافذ ہوگا، تاکہ کوئی بھی تنخواہ اتنی کم نہ ہو کہ زندگی گزارنا مشکل ہو جائے۔

وقت پر تنخواہ کی ادائیگی: مالکان کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ملازمین کو وقت پر تنخواہ دی جائے۔

صحت و سیکورٹی: 40 سال سے اوپر کے سبھی مزدوروں کے لیے مفت سالانہ ہیلتھ چیک اپ لازمی ہوگا۔ اس کے علاوہ ایک قومی او ایس ایچ بورڈ کے ذریعہ صنعتوں میں سیکورٹی پیمانوں کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

خواتین کے لیے مساوات: خواتین اب رات کی شفٹ میں کام کر سکیں گی۔ پہلے کئی سیکٹرس میں یہ اجازت نہیں تھی، لیکن اس کیلئے مالکان کو سیکورٹی کے انتظامات اور ان رضامندی یقینی بنانی ہوگی۔

غیر رسمی مزدوروں کو تحفظ: گگ ورکرس اور پلیٹ فارم ورکرس کو پہلی بار قانونی شناخت ملے گی۔ انھیں پی ایف، بیمہ، پنشن جیسے سماجی تحفظ والے فائدے مل سکیں گے، اور پلیٹ فارم کمپنیوں کو ان کے لیے تعاون کرنا ہوگا۔

اس کے علاوہ نئے نظام میں 'انسپکٹر کم فیسلیٹیٹر' ہوں گے، جو بیشتر گائیڈنس دیں گے نہ کہ سزا کی کارروائی۔ ساتھ ہی صنعتی تنازعات کے لیے 2 رکنی ٹریبونل ہوں گے، جہاں ملازمین براہ راست جا سکتے ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو.کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے بارے میں مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔